Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.849/-
لذیذ کھانے کا سواد
صرف لکشمی گھی کے ساتھ
1Ltr. MRP : Rs.786/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکشمی گھی
لکشمی گاوا گھی
نقل سے ہوشیار
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
ہالو گرام دیکھ کر خریدیں
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

Pages-12 ● شمارہ: 140 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Sunday, 25th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۲۶ رذیقعدہ ● اتوار، ۲۵ رمئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

میدان عرفات، منیٰ اور مزدلفہ میں عازمین کیلئے کیا سہولتیں ہیں؟

مکہ مکرمہ، 24 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں دنیا بھر سے عازمین حج کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں مناسک حج کی ادائیگی کے لیے انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مشاعر مقدسہ میں عازمین حج کو گرمی سے محفوظ رکھنے کیلیے میدان عرفات کو جانے والے راستوں پر بڑی تعداد میں درخت لگائے گئے (باقی صفحہ 4 پر)

"گزشتہ "نیتی آیوگ" میں مائیک "بند" کرکے ممتا کی توہین کی گئی تھی"

دسویں اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے اپنی عدم موجودگی کا صاف اعلان کردیا

کولکاتا 24 مئی: گزشتہ بار نیتی آیوگ کی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی شرکت کی تھی۔ لیکن ان کے بولنے کے ساتھ ہی بھاجپا کے اشارے پر مائیک بند کردیا گیا تو غصے کی حالت میں ممتا بنرجی نے میٹنگ سے 'واک آؤٹ' کرلیا۔ بعد میں انہوں نے بتایا کہ اس نے جیسے ہی پانچ منٹ بولنا شروع کیا اس دوران مائیک 'بند' کردیا گیا۔ یہ سراسر میری توہین تھی۔ ممتا نے نہایت ہی تاسف سے اس کا ذکر کیا۔ مگر اس بار انہوں نے صاف لفظوں میں بتادیا کہ 'نیتی (باقی صفحہ 4 پر)

'پکڑ کر جیل میں ڈال دو'، محمد یونس کے استعفیٰ کی خبر پر تسلیمہ نسرین کا سخت ردعمل آیا سامنے

24 رمئی: بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس اپنے عہدہ سے استعفیٰ دینے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ یہ خبر گزشتہ روز سامنے آئی تھی، اور اس کے بعد لوگوں کا ردعمل آنا بھی شروع ہوگیا ہے۔ محمد یونس کے استعفیٰ کی خبروں پر مشہور مصنفہ تسلیمہ نسرین نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے محمد یونس پر ہندوؤں کے قتل عام، جہادی شورش پسندوں کو اکسانے، نفرت پھیلانے سمیت کئی سنگین الزامات عائد کیے اور کہا کہ یونس نے اگر استعفیٰ دیا تو وہ امریکہ یا یوروپ میں جا کر آرام دہ زندگی گزاریں گے۔ ان کے اعمال کی سزا کے لیے انھیں گرفتار کر جیل میں (باقی صفحہ 4 پر)

#nif GLOBAL
KOLKATA LINDSAY STREET
MEDHAVI SKILLS UNIVERSITY
Skill • Empower • Liberate
N·S·D·C
Skill India
100% JOB Guarantee*
* Terms & conditions apply
ADMISSION OPEN
For Session 2025-26
Book a free Consultation for Short & Degree courses
9836796000
www.nifglobalkolkatalindsay.com
U.G & P.G Programs
B.Des
B.Voc
B.B.A
M.Voc
Certificate Programs
2 YR | 1 YR
Get Early Bird Scholarship
Fashion & Interior Design Institute
20-A, LINDSAY STREET, 2ND FLOOR HUMAYAN COURT, ESPLANADE NEW MARKET, KOLKATA-700087.

عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حوصلہ افزائی سے
اقلیتی نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی خود انحصاری کے مقصد سے ہنرمندی میں اضافہ کیلئے
WBMDFC
مفت ٹریننگ
WBMDFC کی پہل پر کولکاتا MSME Central Tool Room & Training Centre
کے ذریعے اقلیتی نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں (بودھ، عیسائی، جین، مسلم، پارسی، سکھ) سے مندرجہ ذیل
سات کورسز میں تربیت کیلئے درخواستیں طلب کی جا رہی ہیں

کورس	کورس کی مدت	اہلیت	کام کے مواقع
اسسٹنٹ آپریٹر CNC ملنگ	6 ماہ	مدھیامک یا مساوی پاس	آپریٹر CNC ملنگ
اسسٹنٹ آپریٹر CNC ٹرننگ	6 ماہ	ITI / مدھیامک یا مساوی پاس	آپریٹر CNC ٹرننگ
ٹیکنیشن CNC مشیننگ	6 ماہ	ہائر سیکنڈری یا مساوی پاس/ ITI (2 سالہ) ڈپلومہ	CNC مشین آپریٹر
ٹیکنیشن روم اے سی/ ہوم اپلائنسز	6 ماہ	ہائر سیکنڈری یا مساوی پاس/ ITI (2 سالہ) ڈپلومہ	الیکٹرونکس صنعت میں سروس انجینئر
ٹیکنیشن ہینڈ ہیلڈ پروڈکٹ	6 ماہ	ہائر سیکنڈری یا مساوی پاس/ ITI (2 سالہ) ڈپلومہ	الیکٹرونکس صنعت میں سروس انجینئر
ویلڈنگ ٹیکنیشن	6 ماہ	ITI / مدھیامک یا مساوی پاس	ویلڈر
اسسٹنٹ آپریٹر کنوینشنل مشین	12 ماہ	آٹھویں جماعت/ مدھیامک یا مساوی پاس	انڈسٹریل مشین آپریٹر

• مغربی بنگال کا مستقل رہائشی ہونا ضروری ہے • عمر 15 سے 25 سال (بمطابق 1 جنوری 2025)
• تربیت کے تمام اخراجات مغربی بنگال حکومت برداشت کرے گی • www.wbmdfc.org پر آن لائن درخواست کریں
• درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 10/06/2025 • دور دراز کے طلبا و طالبات کیلئے ہاسٹل کی سہولت دستیاب ہے
ICA-D1058(4)/2025
اگر محکمہ اقلیتی امور اور مدرسہ تعلیم (MA & ME) کے زیر اہتمام کسی ہنرمندی کی تربیت حاصل کی ہو تو درخواست قبول نہیں کی جائے گی
مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن
(حکومت مغربی بنگال کے محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت ایک قانونی ادارہ)
مزید معلومات کے لیے:
wbmdfc.org
033-2321 2995
1800-120-2130
ٹول فری نمبر
Scan QR Code

اسرائیل کی غزہ میں خون کی ہولی، مزید 76 فلسطینی شہید

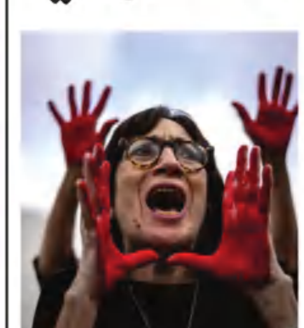

غزہ، 24 مئی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کی جانب سے خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، جمعے کی صبح سے اب تک کم از کم 76 افراد شہید اور متعدد زخمی ہو چکے ہیں۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے شمالی علاقے میں واقع جبالیہ پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی حملہ سب سے ہولناک ثابت ہوا جہاں ایک خاندان کے گھر کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے (باقی صفحہ 4 پر)

معروف اداکار مکل دیو کا انتقال

نئی دہلی، 24 مئی (یو این آئی) بالی ووڈ کے مشہور اداکار مکل دیو کا انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 54 سال تھی۔ مکل دیو کا جمعہ کی رات نئی دہلی میں انتقال ہوگیا۔ وہ کچھ عرصے سے علیل تھے۔ مکل دیو کے بڑے بھائی راہول (باقی صفحہ 4 پر)

Sharbat ka Shahenshah
Ganesh®
راج کریگا سواد دلوں پر
KEORA WATER
ROSE WATER
Ganesh Keora Water
Ganesh Moghlai Meetha Attar
مغلائی میٹھا عطر
मुगलाई मीठा अतर
Makes food Delicious
Ganesh Gulbahar The fragrance of rose
GULAB JAL ROSE WATER
Syrup | Fruit Crush | Squash | Mocktail | Zero Added Sugar Sharbat | Jam | Pickle
HELPLINE NO. : (003) 2268 9742
Email : ganeshproducts1@gmail.com | Shop online at : www.ganeshproducts.com
Exclusive Showroom : M/s Ganesh Products, 88 Burtolla Street
Ph: 9830251700 / 9836919742 / 9830223723

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
25/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 22 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 10 منٹ
مغرب	6 بج کر 19 منٹ
عشاء	7 بج کر 38 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پنچایتوں میں مرضی کے مطابق ٹیکس نہیں، نبانو کا سخت پیغام

کولکاتا: 24 مئی (عوامی نیوز سروس) نبانو نے گرام پنچایتوں، پنچایت سمیتی اور ضلع کونسلوں کو اپنی مرضی کے مطابق ٹیکس لگانے پر سخت پیغام دیا۔ حال ہی میں کئی واقعات انتظامیہ کی توجہ میں آئے ہیں، جہاں یہ دیکھا گیا ہے کہ پنچایت کے مختلف سطحوں پر عام لوگوں پر نئے ٹیکس لگائے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ نے اس معاملے پر انتظامیہ کے اعلیٰ سطح سے اپنے تحفظات کا اظہار بھی کیا۔ اس کے بعد نبانو کے انتظامی افسران نے کارروائی کی۔

چیف سکریٹری منوج پنت نے ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹس کو مطلع کیا کہ اگر تین درجے کی پنچایتیں کوئی ٹیکس یا فیس لگانا چاہتی ہیں تو انہیں ریاست کے محکمہ خزانہ یا پنچایت محکمہ سے اجازت لینی ہوگی۔ تینوں سطحوں۔ ضلع پریشد، پنچایت سمیتی اور گرام پنچایت پر ہاتھ سے لکھی رسیدوں کو روکنے کے لیے 'یونیفائیڈ اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر' کی مدد سے 'سہج سادہ' نام کا ایک پورٹل شروع کیا گیا ہے۔ محکمہ پنچایت کے مطابق یہاں تین سطحوں پر بڑی رقم کا لین دین ہوتا ہے۔ زمین، مکانات، رئیل اسٹیٹ، دریائی گھاٹ، کھیتوں اور ٹینڈرز سے متعلق بہت ساری رقم ضلعی سطح پر جمع ہوتی ہے۔ پنچایتوں کو مختلف ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ سماجی بہبود کے کاموں پر بھی پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ یہ تمام کام پورٹل کے ذریعے کیا جائے گا۔

نبانو ذرائع کے مطابق، ریاست نے چند سال پہلے پنچایتوں میں ٹیکس لگانے یا لاگو کرنے کے بارے میں واضح ہدایات جاری کی تھیں۔ ان ہدایات کے مطابق ٹیکس لگائے جاتے ہیں۔ لیکن نبانو میں متعدد اضلاع سے پنچایت ٹیکس کے حوالے سے شکایات موصول ہوئی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹس کے چیف سکریٹری نے واضح کیا ہے کہ یہ نگرانی کرنا ضروری ہے کہ آیا حکومت کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط پر پوری طرح عمل کیا جا رہا ہے۔ بی ڈی او بھی اس معاملے پر الگ نظر رکھیں گے۔ کوئی گرام پنچایت، پنچایت سمیتی یا ضلع کونسل دوسری صورت میں نہیں کر سکتی۔ اگر دوبارہ ایسی شکایتیں موصول ہوئیں تو نبانو سخت کارروائی کرے گا۔

ہائی کورٹ کے جج کے حکم پر موکل کو 'غلط مشورہ' دینے کے الزام میں وکیل کو عدالت میں گرفتار کر لیا گیا

کولکاتا: 24 مئی (عوامی نیوز سروس) انہوں نے اپنے موکل کو عدالت کے احکامات نہ ماننے کا برا مشورہ دیا۔ انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ کے ججوں پر بھی تبصرہ کیا۔ اور اس کی وجہ سے وکیل کو کمرہ عدالت سے گرفتار کر لیا گیا۔ چار دن کے لیے جیل بھیجنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔

اس کیس میں رابندر بھارتی یونیورسٹی کے ایک پروفیسر شامل تھے۔ وکیل ارونانگشو چکرورتی نے پروفیسر کی طرف سے ہائی کورٹ میں مقدمہ لڑا۔ پروفیسر کیس ہار گئے۔ وکیل نے مبینہ طور پر اپنے موکل کو عدالت کا حکم نہ ماننے کا مشورہ دیا۔ وکیل نے اپنے تبصروں کی روشنی میں دلائل بھی دیئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فیصلے کے بعد بہت سے لوگوں نے عدالتی احکامات پر عمل نہیں کیا۔ اس سے کسی کو تکلیف نہیں ہوتی۔ یہی نہیں جسٹس کوشک چند کے خلاف تبصرہ کرنے کے بھی الزامات تھے۔ یہ معاملہ جمعہ کو جسٹس کوشک چند کی عدالت میں دوبارہ آیا۔ سارا واقعہ سن کر جج برہم ہو گئے۔ جسٹس چندا نے وکیل کو کمرہ عدالت سے گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ اس کے مطابق وکیل کو فوراً گرفتار کر لیا گیا۔ جج نے انہیں جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ وکیل کو چار روزہ جسمانی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ اس واقعے نے قدرتی طور پر کافی ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ وکیل ارونانگشو چکرورتی کو اس سے قبل بھی متعدد ججوں نے ڈانٹ پلائی ہے۔

لائف انشورنس کارپوریشن انڈیا کا نام گینیز ورلڈ ریکارڈ میں درج
24 گھنٹے میں بھی سب سے زیادہ پالیسی بیچنے کا کارنامہ

کولکاتا، لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا نے فخریہ انداز میں اعلان کیا کہ 24 گھنٹے کے اندر سب سے زیادہ پالیسی فروخت کرنے کی وجہ سے اس کا نام ''گینیز ورلڈ ریکارڈ'' میں درج ہو گیا ہے۔ دراصل یہ بھی ایل آئی سی کے ایجنٹوں کا زبردست محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ محنتی ایجنٹوں نے موسم کی پرواہ کیے بغیر ہی لائف انشورنس کی پالیسی کو زیادہ سے زیادہ ہاتھوں میں بیچنے میں اپنے جذبے کا ثبوت دیا۔ مورخہ 20.01.2025 تک کل 4,52,639 ایجنٹ مذکورہ ادارے کے کامیابی کے ساتھ اپنا ہدف پورا کیا اور حیرت انگیز طور پر 5,88,107 لائف انشورنش پالیسی کو پورے ہندستان میں پھیلا دیا۔ اس سخت گیر کوشش نے جو عالمی طور پر اپنا اثر دکھایا اور ایجنٹوں نے 24 گھنٹے کے اندر پالیسی کو فروخت کر کے اپنے ادارے کا نام اونچا کر دیا۔ ایجنٹوں کی انتھک محنت، شب و روز دوڑ دھوپ کام سے متعلق اپنے ہنر و جذبے کو جس طرح سے کام میں لایا، اس سے لائف انشورنس کا مقام پوری دنیا میں چمک اٹھا۔ اس کارنامے نے مشن کو ایک پختہ وعدہ تو دیا ہی اپنے موکل اور ان کے اہل خانہ کو مالی طور پر بے فکر و تقویت دی۔

کولکاتا، سندر بن کے بعد حسن آباد کے آسمان میں ڈرون دیکھا گیا

بشیر ہاٹ: 24 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور سندر بن کے بعد حسن آباد کے آسمان پر بھی پراسرار ڈرون کو دیکھا گیا۔ جیسے ہی لوگوں کی نظر اس ڈرون پر پڑی ہر طرف شور مچ گیا۔ پولس کو فوری اطلاع دی گئی۔ جیسے ہی انہیں پتہ چلا بی ایس ایف کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ کئی لوگ یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ کیا ان پراسرار ڈرون کے پیچھے بنگلہ دیش کا ہاتھ ہے؟ تفتیش شروع ہو چکی ہے۔ کاٹا کھال شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ سب ڈویژن کے حسن آباد میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان ایک سرحدی علاقہ ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق جمعہ کی رات کئی نوجوان کاٹا کھال پل پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اس وقت انہوں نے بنگلہ دیش کی سمت سے لگاتار تین ڈرون اڑتے ہوئے دیکھے۔ انہوں نے فوراً اس کی تصویر کو اپنے موبائل کیمرے میں قید کر لیا۔ اور اس کی اطلاع تھانے کو دی گئی۔ اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں قدرتی طور پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ حسن آباد اور ہنگل گنج تھانوں کی پولس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی۔ بی ایس ایف کے جوان موقع پر گئے۔ اس بات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ آیا ڈرون کسی نگرانی کے مقاصد کے لیے استعمال کیے گئے تھے۔ غور طلب ہے کہ منگل کی رات سات ڈرون کلکتہ کے بندرگاہی علاقے سے ہیسٹنگس، میدان، وکٹوریہ کے راستے جواہر لال نہرو روڈ پر دو اونچی عمارتوں کے گرد چکر لگاتے ہوئے دیکھے گئے۔ اس کے بعد پانچ ڈرون نے مشرق اور دو شمال کی طرف پرواز کر گئی۔ چند روز قبل پاکستان نے کشمیر میں ڈرون حملہ کرنے کی کوشش کیا تھا جس میں وہ کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔ اس لیے لالبازار رات کے اندھیرے میں کولکاتا کے آسمانوں پر گھومنے والے نامعلوم ڈرونز کے معاملے کو انتہائی اہمیت کے ساتھ لے رہا ہے۔

☆☆☆☆

میں نے گھر واپسی کی امید چھوڑ دی تھی: پورنم
جوان نے وطن واپسی کے بعد ہم وطنوں کا شکریہ ادا کیا

ہگلی: 24 مئی (عوامی نیوز سروس) دس دن بعد پاکستان کے ہاتھوں پکڑے گئے بی ایس ایف جوان پورنم کمار ساؤ نے وطن واپسی کی امید چھوڑ دی ہے۔ ایک ماہ قید میں رہنے کے بعد ہگلی میں رشڑا کے بہادر بیٹے نے گھر واپس آنے پر یہ انکشاف کیا۔ انہوں نے اس مشکل وقت میں اپنے خاندان کے ساتھ کھڑے ہونے پر ہم وطنوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ، پورنم کا خیال ہے کہ وہ اپنے خاندان میں واپس آ کر دوبارہ جنم لے چکے ہیں۔

پورنم کو پاک رینجرز نے ایک ماہ تک قید میں رکھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہے تھے تو سپاہی نے کہا کہ جب مجھے پہلی بار حراست میں لیا گیا تھا تو میں نے سوچا تھا کہ مجھے تین چار دن میں رہا کر دیا جائے گا لیکن جب ایسا نہ ہوا تو دس دن گزرنے کے بعد میں نے سوچا کہ میں کبھی گھر واپس نہیں آؤں گا۔ وہاں جو بھی ہوگا وہ ہوگا۔ پاکستان میں رہتے ہوئے بھارت نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کے لیے آپریشن سندور شروع کیا۔ جب اس بارے میں پوچھا گیا تو پورنم نے کہا کہ جب میں وہاں تھا تو مجھے کچھ معلوم نہیں تھا، جب میں نے گھر واپس آ کر خبر دیکھی تو پتہ چلا کہ آپریشن ہو رہا ہے۔ کیا پاک رینجرز نے اس پر کوئی ظلم کیا؟ پورنم اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ دریں اثنا، ان کی بیوی رجنی نے اپنے شوہر کے لیے ہفتہ کا برت رکھا تھا جب وہ پاکستان میں قید تھے۔ میرا شوہر کل گھر واپس آیا۔ آج ہفتہ کی صبح، اس نے برت رکھنے کے لیے مقامی مندر میں پوجا کی۔ رجنی نے کہا، "میں ہر ہفتہ اور منگل کو پوجا کرنے کے لیے مندر جاتی ہوں۔ لیکن جس دن سے مجھے یہ خبر ملی کہ میرے شوہر کو پاکستان میں قید کیا گیا ہے، میں ہر ہفتہ کو مندر میں پوجا کرتی رہی ہوں۔ اب تک میں تین ہفتہ منا چکی ہوں، اور میں کل سولہ ہفتہ مناؤں گی۔ پورنم کے واپس آنے کے بعد، بی جے پی کا ایک وفد آج ہفتہ کی صبح سپاہی کے گھر گیا۔ انہوں نے اسے سلام کیا۔ پورنم نے شبھیندو ادھیکاری سے ویڈیو کال پر بات کی۔ قابل ذکر ہے کہ جوان پرنم کمار سو پاک رینجرز کے ہاتھوں پکڑے جانے کے ایک ماہ بعد جمعہ کو گھر واپس آئے تھے۔ وہ گزشتہ روز پورے رشڑا کا دورہ کرنے کے بعد گھر واپس پہنچے۔ یہ گھر میں ابتدائی دیوالی کی طرح ہے۔ محلے میں تہوار کا موسم زوروں پر ہے۔

نیوٹاؤن میں آم کے باغ میں معمولی تنازع پر بڑے بھائی کے ہاتھوں چھوٹے بھائی کا 'قتل'

بدھان نگر: 24 مئی (عوامی نیوز سروس) آم کے درختوں کی جگہ کو لے کر دو بھائیوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ اور اسی جھگڑے کی وجہ سے بھائی کو اس کے بڑے بھائی نے 'قتل' کر دیا۔ سنسنی خیز واقعہ بدھان نگر کے نیو ٹاؤن علاقے میں پیش آیا۔ متوفی کا نام سوشانت رائے ہے۔ پولیس نے اس واقعہ کے سلسلے میں ملزم پرشانت رائے کو گرفتار کر لیا ہے۔ ہفتہ کی صبح اس واقعہ سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔

مقامی ذرائع کے مطابق دونوں بھائی سوشانت اور پرشانت نیو ٹاؤن کے علاقے اکند کشوری کے رہائشی ہیں۔ اس علاقے میں دو بھائی اور ان کے خاندان بھی رہتے ہیں۔ پرشانت رائے کی زمین پر آم کے درخت ہیں۔ اس درخت پر آم پھل رہے ہیں۔ آج صبح بھائی سوشانت آم لینے اس کھیت میں گئے تھے۔ تب ہی پرشانت اور اس کے بھائی میں جھگڑا شروع ہو گیا۔ مبینہ طور پر بڑے بھائی نے اپنے بھائی پر حملہ کیا۔ آم کیوں زمین پر پڑے ہیں؟ تو گرما گرم بحث شروع ہو گئی۔ لواحقین جائے وقوعہ پر پہنچنے کے باوجود بدامنی تھم نہ سکی۔ مبینہ طور پر شوہر کو بچانے کی کوشش میں بیوی پر بھی حملہ کیا گیا۔ مبینہ طور پر جھگڑے کے دوران بڑے بھائی نے اپنے بھائی کے سر پر بھاری چیز سے مارا۔ سوشانت چوٹ لگنے کے فوراً بعد زمین پر گر گئے۔ اس کے گھر والوں نے اسے بچایا اور مقامی اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ مر چکے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ ٹیکنو سٹی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزم بڑے بھائی پرشانت رائے کو گرفتار کر لیا ہے۔ کیا یہ واقعہ امپارہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں کے ارد گرد مرکوز ہے؟ یا دونوں بھائیوں میں پہلے ہی کسی اور بات پر جھگڑا چل رہا تھا؟ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ واقعہ سے متوفی کے لواحقین میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اس پورے واقعہ سے علاقہ مکین حیران ہیں۔

بنگال کے جنگلات میں چارہ خور جانوروں کے لیے نئے چراگاہیں بنیں گی، بنگال محکمہ جنگلات کا بڑا فیصلہ

کولکاتا: 24 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے محکمہ جنگلات نے بنگال کے ریزرو جنگلات میں چاراخور (herbivores) جانوروں کے لیے نئی چراگاہیں (grasslands) بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ انہیں جنگلات سے باہر خوراک کی تلاش میں نکلنے سے روکا جا سکے، خاص طور پر ہاتھیوں کو۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی مخصوص ہدایات کے بعد کیا گیا۔ بدھ کے روز شمالی بنگال کے تمام آٹھ اضلاع کی انتظامی جائزہ میٹنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے اعلیٰ جنگلاتی افسران کو ہدایت دی تھی کہ وہ مانسون کے موسم کے دوران تیار ہونے والی گھاس کے پودوں کی تیاری شروع کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ ''مانسون میں زیادہ تر کام رُک جاتا ہے، لیکن یہی وقت ہے جب محکمہ جنگلات گھاس لگا کر چراگاہیں تیار کر سکتا ہے۔ آج کل جنگلی جانور خوراک کی تلاش میں جنگلات سے باہر نکل آتے ہیں۔ ہمیں یقینی بنانا ہوگا کہ جنگلات میں ان کے لیے مناسب چارہ موجود ہو۔''

انہوں نے مزید کہا کہ اسی عرصے کے دوران محکمہ کو سماجی جنگلاتی اسکیم کے تحت پودے لگانے کا کام بھی شروع کرنا چاہیے۔ محکمہ کے اعلیٰ افسران نے بتایا کہ وہ ریزرو جنگلات کے 562 ہیکٹر زمین پر مختلف اقسام کی گھاس لگانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (وائلڈ لائف، نارتھ) بھاسکر جے وی نے کہا، ''ابتدائی طور پر شمالی بنگال کے چار بڑے ریزرو جنگلات، جو جنگلی حیات کے مسکن بھی ہیں، میں چراگاہیں تیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان مقامات پر نرسریوں میں گھاس کے پودے تیار کیے جا چکے ہیں اور ہم مانسون سے پہلے پودے لگانے کا کام مکمل کر لیں گے۔ ذرائع کے مطابق، جالداپارا نیشنل پارک جو ریاست میں ایک سینگ والے گینڈوں کا سب سے بڑا مسکن ہے۔ میں تقریباً 300 ہیکٹر پر محیط نئی چراگاہ تیار کی جائے گی۔ اسی طرح، جلپائی گوڑی کے گورومارا نیشنل پارک میں 60 ہیکٹر پر چراگاہ تیار کرنے کا منصوبہ ہے۔ بیوکسہ ٹائیگر ریزرو اور مہانندا وائلڈ لائف سینکچوری میں بھی نئی چراگاہیں تیار کرنے کے منصوبے زیر غور ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ "دھاڑا"، "چپٹی"، اور "مالسا" جیسی مختلف اقسام کی گھاس، جو ہاتھیوں اور دیگر چاراخور جانوروں کی خوراک ہیں، ان جنگلات میں لگائی جائیں گی۔

شمالی بنگال میں چارے کی کمی کی وجہ سے ہاتھیوں کی دیہات میں آمدورفت اور تباہی ایک عام مسئلہ بن چکی ہے۔ ہاتھی اکثر جنگلات کی سرحد پر واقع دیہات میں گھس کر فصلوں، مکانات، اور دیگر تعمیرات کو نقصان پہنچاتے ہیں، یہاں تک کہ لوگوں کی جان و مال کو بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ سلی گوڑی کے معروف ماحولیاتی کارکن انیمیش بوس نے کہا، ''ہمیں امید ہے کہ یہ اقدام ہاتھیوں کی تباہ کاری کو روکنے میں مددگار ثابت ہوگا، جب کہ مانسون کے دوران نئی چراگاہیں تیار ہو جائیں گی۔ اس طرح کے اقدامات شمالی بنگال کے تمام ریزرو جنگلات، خاص طور پر ہاتھیوں کی گزرگاہوں (Elephant Corridor) والے علاقوں میں بھی کیے جانے چاہئیں۔''

مدنی پور میں لاٹری ٹکٹ بیچنے والے کو پٹرول چھڑک کر سڑک پر آگ لگا دی گئی

مدنی پور؛ 24 مئی (عوامی نیوز سروس) صبح صبح دکان کھول کر بیٹھا تھا۔ بالکل کسی دوسرے دن کی طرح۔ اچانک ایک نوجوان دکان میں آیا۔ اس سے پہلے کہ اسے معلوم ہوتا، اس نے دکاندار کے جسم پر کچھ مائع چھڑک دیا۔ پھر وہ ماچس جلا کر بھاگ گیا۔ جلے ہوئے نوجوان کی چیخ و پکار سے آس پاس کے سبھی لوگ چونک گئے۔ اسے کسی طرح بچایا گیا اور ہسپتال لے جایا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہفتہ کی دوپہر مدنا پور شہر کے قریب کیرانیچی علاقے میں پیش آیا۔ پولیس نے پہلے ہی تفتیش شروع کر دی ہے۔ کوئی ملزم نہیں ملا۔

مقامی ذرائع کے مطابق جھلسنے والے شخص کا نام سرجیت سو ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے لاٹری ٹکٹ بیچنے والا ہے۔ الزام ہے کہ ایک نوجوان نے دوپہر میں اس پر پٹرول ڈالا، اسے آگ لگا دی اور فرار ہو گیا۔ سرجیت کو جلی ہوئی حالت میں مدنی پور میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس کی جسمانی حالت تشویشناک ہے۔ لیکن واقعہ کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

سرجیت طویل عرصے سے کیرانیچی علاقے میں لاٹری کا کاروبار کر رہا ہے۔ سنجیت کوتل نامی ایک مقامی باشندے کے مطابق، ''سرجیت دکان میں تھا۔ اس وقت ایک نوجوان نے اس پر پٹرول ڈالا، اسے آگ لگا دی اور بھاگ گیا۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ آگ کس نے لگائی اور کیوں۔ ہم نے سرجیت کو بچایا اور ہسپتال لے گئے۔ "اس کا علاج چل رہا ہے۔''

اطلاع ملتے ہی تھانہ کوتوالی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوان کا اگلا جسم اور ایک ہاتھ کا حصہ جھلس گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ سے معلوم ہوا کہ تین لوگ بائک پر آئے تھے۔ آگ لگا کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے

ایک ساتھ غائب 6 بچے غائب کو ڈھونڈنے کیلئے پولیس نے 'آسمان اور زمین' ایک کردی

چنڈیتلہ: تھانہ چنڈیتلہ نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ اینٹوں کے بھٹے پر کام کرنے والے مزدوروں کے 6 بچے مندر میں کھچوری کھانے کے بعد لاپتہ ہو گئے۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس اہلکار فوری طور پر حرکت میں آ گئے۔ چند گھنٹوں میں پولیس نے انہیں ہوڑہ کی مچی آبادیوں سے بازیاب کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جمعہ کی صبح چنڈیتلہ پولیس اسٹیشن کو ایک فون کال موصول ہوا کہ گنگادھر پور میں اینٹوں کے بھٹے سے مہاجر مزدوروں کے 6 بچے لاپتہ ہو گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی عمر چار سے آٹھ سال کے لگ بھگ ہے۔ چھ بچے کھچڑی کھانے کے لیے اینٹوں کے بھٹے کے قریب ایک مندر گئے تھے۔ اس کے بعد وہ دوبارہ اینٹوں کے بھٹے پر واپس نہیں آئے۔ نقل مکانی کرنے والے کارکن آس پاس کے مختلف مقامات پر پناہ کی تلاش کر رہے ہیں۔ لیکن بچے نہیں ملے۔ بعد میں سب نے اینٹوں کے بھٹے کے مالک تارک کرما کر کو معاملے کی اطلاع دی۔ تارک بابو نے فوری طور پر چنڈیتلہ پولیس اسٹیشن کو فون کیا اور بچے کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی۔ ایس ڈی پی او تمل سرکار نے کہا، "شکایت ملنے کے بعد پولیس فوری طور پر حرکت میں آ گئی۔ ریلوے اسٹیشن، اسپتال اور بھیڑ بھاڑ والے علاقے کی تلاشی کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ تین گھنٹے کے اندر پولیس کو معلوم ہوا کہ بچوں کو ہوڑہ کے نشچندا تھانہ علاقے میں دیکھا گیا ہے۔ انہیں وہاں سے بچا لیا گیا۔ چنڈیتلہ پولیس اسٹیشن کے او سی اتل راج نے بچوں کو چاکلیٹ بسکٹ مٹھائی کھلائی۔ نئے کپڑے خریدیں۔ انہوں نے اینٹوں کے بھٹے پر ایک کار بھیجی اور مہاجر مزدوروں کو تھانے لے آئے۔ وہاں بچوں کو ان کی ماں کے پاس واپس کر دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ چھ بچے غلط راستہ اختیار کرتے ہوئے بروئی پارا اسٹیشن گئے تھے۔ وہاں سے ٹرین پکڑیں اور نشچندا اسٹیشن پر اتریں۔ وہ وہاں گھوم رہے تھے۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ تین مہاجر خاندانوں کے چھ بچوں کو گمشدگی کی شکایت موصول ہونے کے تین گھنٹے کے اندر بچا لیا گیا۔ مہاجر خاندان اپنے بچوں کی واپسی پر خوش ہیں۔ اینٹوں کے بھٹے کے مالک تارک کرما کر نے کہا، "پولیس کا بہت شکریہ۔ وہ بہت جلد بچوں کو بچانے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بارے میں جاننے کے بعد میرا ذہنی تناؤ بڑھ گیا۔ پچھلے پانچ سالوں سے جھارکھنڈ کے یہ تارکین وطن مزدور اینٹوں کے بھٹے میں کام کرنے کے لیے آ رہے ہیں۔ جب اینٹوں کا بھٹا بند ہو جاتا ہے تو وہ گھر لوٹ جاتے ہیں۔

زمین کے تنازع میں قتل
کیننگ میں گھر کے قریب سے نوجوان کی خونی نعش برآمد

کیننگ، 24 مئی: ایک نوجوان جمعہ کی شام سے لاپتہ تھا۔ سنیچر کی صبح اس کی خون آلود لاش برآمد ہوئی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے کیننگ میں ہیتھوبریا پنچایت کے بھولیا گاؤں میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام شاکرول ملا ہے جس کی عمر تقریباً 27 سال ہے۔ الزام ہے کہ اس کا پڑوسی کے ساتھ زمین پر تنازع چل رہا تھا۔ مقتول کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ پڑوسی نے اسے قتل کیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پڑوسی میاں منڈل کا ہیتھوبریا کے بھولیا گاؤں کے ایک نوجوان شاکرول ملا کے ساتھ 1.5 لاکھ روپے کی زمین سے متعلق لین دین تھا۔ الزام ہے کہ دونوں میں زمین اور رقم کے لین دین پر بھی تنازعہ چل رہا تھا۔ متوفی کے بھائی نے الزام لگایا کہ شاکر الملا جمعہ کی شام سے لاپتہ ہو گیا تھا۔ رات گئے مختلف مقامات پر تلاش کے باوجود وہ نہیں ملا۔ نوجوان کی لاش سنیچر کی صبح اس کے گھر کے قریب پڑی ہوئی ملی۔ الزام ہے کہ اس کے ہاتھوں اور پیروں پر کئی زخموں کے نشان تھے۔ متوفی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ شاکر الملا کو اغوا کر کے 'قتل' کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ میاں منڈل، میز انور منڈل اور مسیور منڈل نے پیسے کے لیے یہ کام کیا ہے۔ لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کیننگ پولس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ملزمان واقعہ کے بعد سے مبینہ طور پر فرار ہیں۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

Name Change
I, Nishar Alam, S/o, Rahamat Ali, residing at 3/50, Narkeldanga Main Road, P.S.- Narkeldanga, Kolkata-700011 do hereby solemnly affirm and declare that My actual name is Nishar Alam which has recorded in my Aadhar card, Due to inadvertent my name has been wrongly recorded in my son Md Omar Alam being registration no.0016359 birth certificate as MD Nishar Alam. Henceforth declared that Nishar Alam and MD Nishar Alam both are same and one identical person vide affidavit no. 2792 date 19.03.2025 before the 1st Class Judicial Magistrate at Alipore.

قربانی کا اہتمام

الحمدللہ گزشتہ 20 برسوں سے مدرسے میں قربانی خدمت کا حسن انتظام بخوبی انجام دے رہا ہے اور اس بار بھی سنت ابراہیمی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ وہ سارے برادران جو کسی وجہ سے فریضہ قربانی نہیں دے پائے ہیں۔ تو ایسے مسلمان بھائی ہمارے مدرسے میں قربانی کروا سکتے ہیں۔
(۱) ایک حصہ 2000 (دو ہزار روپے) پورا -/14000
(۲) ایک حصہ 3000 (تین ہزار روپے)۔
پوری قربانی -/21000 (اکیس ہزار) روپے۔
قربانی ہو جانے کے بعد قربانی کے گوشت کو غریب غربا لوگوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے و مدرسے کے بچوں کو بھی ان میں دیا جاتا ہے۔

IMAM HOSSAIN SHAIK

DARUL ULOOM TAJWEDUL QURAN
SBI AC No. 31095623661, IFSC SBIN0001451

صدر: مفتی لیاقت صاحب و حاجی یوسف ملا
سکریٹری: مولانا امام حسین مظہری، حاجی عبداللہ صاحب
فون نمبر: 9830401057

دارالعلوم تجوید القرآن
پوسٹ، چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا۔149

نوٹ: اگر آپ چاہیں تو قربانی کے گوشت خود بھی لے سکتے ہیں۔

رادھاونود پال کے نام پر سڑک کا نام نہیں رکھنے پر ابھیشیک کی بیرون ملک سے واپسی کے بعد ممتا اور میئر سے گفتگو کا عندیہ

کولکاتا ،24رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک سڑک کا نام ابھی تک راداھا ونود پال کے نام پر نہیں رکھا گیا ۔جس کو لیکر ابھیشیک بنرجی کی بیرون ملک سے واپسی کے بعد ممتا اور میئر سے بات کرنے کا عندیہ دیا۔ واضح ہو کہ پچھلے سال ریاستی حکومت کی پہل پر رادھاونود کی یاد میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا۔ سابق جج کے پوتے نے دعویٰ کیا کہ اس تقریب میں گلی کا نام رکھنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ ترنمول ایم پی ابھیشیک بنرجی، جو ایک کثیر الجماعتی وفد کے رکن کے طور پر جاپان کے دورے پر ہیں، انہوں نے جمعہ کو ٹوکیو میں آنجہانی سابق جسٹس رادھاونود پال کی یادگار پر خراج عقیدت پیش کیا۔ رادھاونود کے خاندان کی موجودہ نسل ابھیشیک کے کردار سے خوش ہے۔ رادھاونود کے پوتے سدھی ونود پال نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا اور یاد دلایا کہ 2024 میں ریاستی حکومت نے شمالی کولکاتا میں بیڈین اسٹریٹ سے ملحق ایک گلی کا نام رادھاونود کے نام پر رکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن ابھی تک ایسا نہیں ہوا۔ ذرائع کے مطابق یہ معاملہ ابھیشیک کے علم میں آیا ہے۔

انہوں نے اپنے قریبی حلقے کو بتایا کہ وہ اپنے غیر ملکی دورے سے کولکاتا واپس آنے پر رادھاونود کے اہل خانہ سے اس معاملے پر بات کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی وہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم کے درمیان وعدوں کی تکمیل کے سلسلے میں بھی رابطہ کریں گے۔ جاپان میں ابھیشیک کے سامنے خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد، سدھی ونود نے ایک پرانے مسئلے کو نئے سرے سے اٹھایا۔ وہ ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں اعلیٰ عہدے پر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے ریاستی حکومت اور کولکاتا کارپوریشن سے جلد از جلد سڑک کا نام تبدیل کرنے کی اپیل کی۔ واضح ہو کہ رادھاونود 1952 سے 1966 تک اقوام متحدہ کے لا کمیشن کے رکن رہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران وہ ٹوکیو ٹرائلز کے ججوں میں سے ایک تھے۔ رادھاونود ٹوکیو ٹرائل میں واحد جج تھے جنہوں نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ جنگی جرائم کے تمام ملزمان مجرم نہیں تھے۔ اسی لیے رادھاونود کو جاپان میں مختلف نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ بھارت کے سات کل جماعتی وفود دنیا کو دہشت گردی اور آپریشن سیندور کے پیچھے پاکستان کے کردار سے آگاہ کرنے کے لیے ملکوں کے دورے کر رہے ہیں۔ ابھیشیک اپنی ایک ٹیم کے رکن کے طور پر جاپان گئے تھے۔ اس کے بعد وہ ملائیشیا، انڈونیشیا، جنوبی کوریا اور سنگاپور جائیں گے۔ سنیچر کو جاپان میں ہندستانی تارکین وطن کے ساتھ ایک میٹنگ میں ابھیشیک نے کہا کہ میں اپوزیشن کا رکن پارلیمنٹ ہوں۔ لیکن ہندستان ملک کے معاملے پر متحد ہے۔ دہشت گردی میں پڑوسی ممالک کے کردار کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ اگر دہشت گرد ناراض کتے ہیں، تو پاکستان ان کا پرتشدد آقا ہے۔ ابھیشیک نے جاپان میں مقیم بنگالیوں سے بھی ملاقات کی۔ ابھیشیک نے انہیں آئندہ درگا پوجا کے لیے کولکاتا مدعو کیا ہے۔

☆

اکتیس مئی کے اندر ایس ایس سی کو امتحان کا نوٹیفکیشن جاری کرنا لازمی

کولکاتا ، 24رمئی: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے تقریباً 26,000 بے روزگار لوگوں کو دوبارہ امتحان دینے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ وہ مئی تک اس کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرے گی۔ صرف سات دن باقی ہیں۔ تاہم بکاس بھون نے ابھی تک ایس ایس سی کے نئے قوانین کے تحت کلیئرنس سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا ہے۔ ایس ایس سی کی سفارش کافی عرصے سے وہیں پھنسی ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق نئے رولز کو اگلی کابینہ سے کلیئرنس مل سکتی ہے۔ یہ نیا اصول کرپشن کو روکنے کے لیے ہے۔ ایس ایس سی کی سفارش میں مندرجہ ذیل باتیں ہیں۔ (1) امتحان OMR کا استعمال کرتے ہوئے منعقد کیا جائے گا۔ کاربن کاپیاں فراہم کی جا سکتی ہیں۔ (.2) انٹرویو یا اہلیت کا امتحان واپس آ جائے گا۔ گزشتہ امتحانات میں کوئی قابلیت ٹیسٹ نہیں لیا گیا تھا۔ (.3) ماڈل جوابی پرچہ SSC کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جائے گا۔ (.4) بھرتی کے عمل میں، متوقع اساتذہ کو تحریری امتحان پاس کرنے کے بعد پڑھانا ہوگا۔ (.5) تعلیمی اسکور کو کم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ فی الحال، ملازمت کے امیدواروں کو ان کے سکنڈری اور ہائر سکنڈری امتحان کے اسکور کی بنیاد پر ایک مخصوص اسکور دیا جاتا ہے۔ (.6) انٹرویو کی ویڈیوگرافی کی جائے گی۔ تاہم اس معاملے پر حتمی فیصلہ کابینہ اور بکاس بھون کریں گے۔ غور طلب ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے بدعنوانی کی وجہ سے تقریباً 26000 نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا۔ ریاستی حکومت، اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھی، اس فیصلے کو چیلنج کرنے سپریم کورٹ گئی۔ تاہم سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ بے روزگاروں کو دوبارہ امتحان دینے کا حکم دیا گیا۔ عدالت نے مئی تک نوٹیفکیشن جاری کرنے کا بھی حکم دیا۔ عدالت کو 31 مئی تک اشتہار کی کاپی کے ساتھ حلف نامہ کے ساتھ مطلع کرنا ہوگا۔ اگر سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق مقررہ مدت کے اندر بھرتی کا عمل شروع نہیں ہوتا ہے تو سپریم کورٹ ریاستی حکومت اور بورڈ دونوں کے خلاف کارروائی کرے گی۔ مالی جرمانے عائد کیے جاسکتے ہیں۔ جج نے ایسا حکم دیا۔

آئندہ 2 جون سے کارپوریشن کے ہر بورو آفس میں کنٹریکٹ کرایہ دار کیلئے خصوصی فارم دستیاب

کولکاتا ، 24رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا شہر میں بہت سے کنٹریکٹ کرایہ دار ہیں جن کی زمین ٹھیکہ پر ہے لیکن سرکاری دستاویزات میں اس کی شناخت نہیں ہے۔ حالانکہ یہ مسئلہ کافی عرصے سے چلا آرہا ہے لیکن اب بلدیہ نے اس مسئلے کو حل کرنے کی پہل کی ہے۔ آئندہ 2 جون سے کولکاتا کارپوریشن کے ہر بورو آفس میں ایک خصوصی فارم دستیاب ہوگا۔ یہ فارم اگلے چھ مہینوں تک، ہر روز صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک دستیاب ہوگا۔ فارم جمع کرتے وقت متعلقہ فرد کو ذاتی طور پر حاضر ہو کر فارم جمع کرنے کے لیے اپنا شناختی کارڈ دکھانا چاہیے۔ یہ سخت اقدامات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے ہیں کہ بروکرز اس پورے عمل میں مداخلت نہ کریں۔ فارم جمع کرانے کے لیے ایک ٹوکن سسٹم ہوگا، جو جمع کرانے کے لیے ایک مخصوص دن اور وقت بتائے گا۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ میونسپل جلد ہی تمام تفصیلات کے بارے میں مطلع کرنے کے لیے ایک نوٹیفکیشن جاری کرے گی تاکہ پورا عمل شفاف اور دلالوں سے پاک ہو۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے اور انہیں کسی بھی طرح سے ہراساں نہ کیا جائے۔ بہت سے کنٹریکٹ کرایہ دار خاندان، جنہیں ابھی تک قانونی شناخت نہیں ملی، اس اقدام سے امید کی کرن نظر آرہی ہے۔

☆

میئر کی 31 جولائی تک شہر کی تمام سڑکوں کو ہموار کرنے کی سخت ڈیڈ لائن

کولکاتا ،24رمئی: (عوامی نیوز سروس) میئر فرہاد حکیم نے 31 جولائی تک کا وقت دیا، اس سے پہلے شہر کی سڑکوں کو ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ میئر کا حکم ہے کہ سڑک کا کام اس ٹائم فریم کے اندر کسی بھی ضروری طریقے سے مکمل کیا جائے۔ درحقیقت کولکاتا کے کئی علاقوں میں خراب سڑکوں کے بارے میں شکایات سامنے آئی ہیں۔ میئر نے KEIP کو 31 جولائی کی ڈیڈ لائن دی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سڑک کا کام 31 تاریخ تک مکمل ہونا چاہیے، چاہے کچھ بھی ہو۔ KEIP اور کولکاتا کارپوریشن روڈ ڈیپارٹمنٹ مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ میئر نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اس کے بعد مزید کچھ نہیں سنا جائے گا۔ دریں اثنا یکم کو فرہاد کی بیٹی کی سالگرہ ہے۔ میئر نے یہ مسئلہ اٹھایا اور خبردار کیا کہ میں یکم کو اپنی بیٹی کی سالگرہ پر باہر جاؤں گا۔ اگر مجھے سڑک کی خراب حالت نظر آئی تو میں فوری طور پر ڈی جی کو معطل کر دوں گا۔ فرہاد نے کہا کہ شہر کے گٹروں سے 20 لاکھ ٹن گاد صاف کیا جا چکا ہے۔ عام بارش کے دوران پانی ایک منٹ کے لیے بھی نہیں ٹھہرے گا۔ خضر پور میں پانی غائب ہو گیا ہے اور خضر پور میں پانی جمع نہیں ہوتا۔ امہر اسٹریٹ، ٹھن ٹھنیا میں کھڑا پانی کم ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سال مانسون کی آمد شروع ہو چکی ہے۔ ہر سال بارش کی وجہ سے کولکاتا کی گلیاں پانی سے بھر جاتی ہیں۔ وہ مسئلہ آج کا نہیں ہے۔ اس صورتحال میں میونسپل بارش شروع ہونے سے پہلے تمام سڑکوں کو مرمت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر نے اس کے لیے سخت ڈیڈ لائن دی ہے۔

ایس ایس سی: نوکری واپس ملنے کا کوئی امکان نہیں: بکاس بھٹاچاریہ

کولکاتا ، 24رمئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد بے روزگار اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں نے سنیچر کو بکاس بھون کے سامنے سے اپنا احتجاج آگے بڑھایا۔ تاہم انہوں نے اعلان کیا ہے کہ جب تک وہ اپنی ملازمتیں واپس نہیں لیتے وہ احتجاج جاری رکھیں گے۔ وکیل اور سی پی ایم لیڈر بکاس رنجن بھٹاچاریہ پہلے ہی بے روزگاروں پر واضح کر چکے ہیں۔ آپ کی نوکری واپس ملنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ آپ کو نئے امتحان کی تیاری کرنی ہوگی۔ بکاس بابو نے کہا کہ آپ میں سے کسی کو بھی اپنی نوکری واپس نہیں ملے گی۔ آپ کو دوبارہ امتحان میں بیٹھنا پڑے گا، اس کے لیے تیار رہیں۔ حکومت بے روزگاروں کو گمراہ کر رہی ہے۔ نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ خیال رہے کہ بے روزگار لوگوں کے ایک وفد نے سنیچر کی صبح بکاس بھٹاچاریہ سے ملاقات کی۔ سی پی ایم لیڈر نے ان سے کہا کہ نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ حکومت غلط معلومات کے ساتھ آپ کو گمراہ کر رہی ہے۔ نااہل امیدواروں کی فہرست میں 7,250 کے بجائے اور بھی کئی نام ہیں۔ کچھ بے روزگار لوگوں نے ان کے تبصروں میں مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب بے روزگار اساتذہ نے صحافیوں کو بتایا کہ اس معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کے لیے تمام اراکین پارلیمنٹ کو خطوط بھیجے جائیں گے۔ انہوں نے سوموار تک حکومت کی جانب سے وضاحت نہ ملنے کی صورت میں ایک بڑی تحریک کا انتباہ بھی دیا ہے۔ ریاست کے وزیر تعلیم سے بات چیت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ 2016 کے اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کی بھرتی میں بے ضابطگیوں کے الزامات پر سپریم کورٹ کے حکم پر ان اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کو اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑے۔ وہ پچھلے کچھ مہینوں سے بکاس بھون کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں۔

محکمہ موسمیات کی 10 اضلاع میں بارش کی وارننگ جاری

کولکاتا ، 24رمئی: (عوامی نیوز سروس) ملک نے 16 سال بعد ریکارڈ توڑ مانسون کا تجربہ کیا ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پہلے ہی ان اضلاع میں یلو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بارش کے لیے موسم کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔ کل 10 اضلاع کو وارننگ جاری کی گئی ہے۔ پیشن گوئی میں کہا گیا ہے کہ اگلے 2 سے 3 گھنٹوں کے دوران مشرقی بردوان، ہوڑہ، ہگلی، کولکاتا، جھاڑ گرام، شمالی 24 پرگنہ، ندیا، مرشد آباد، مشرقی مدنا پور اور مغربی مدنا پور میں بعض مقامات پر ہلکی بارش، بعض مقامات پر درمیانی بارش اور بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ تیز ہوا چلے گی۔ ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوسکتی ہے۔ آسمانی بجلی گرنے کی پیشین گوئی ہے۔ اس لیے سب کو محفوظ جگہ پر رہنے کو کہا گیا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پہلے اعلان کیا تھا کہ اگلے 3 دنوں تک جنوبی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا تھا کہ اتوار تک 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ کولکاتا سمیت تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش جاری رہے گی۔ اتوار کے روز گرج چمک کے ساتھ کچھ زیادہ ہونے کا بھی امکان ہے۔ غور طلب ہے کہ مانسون آج ہندستان کی سرزمین میں داخل ہو گیا ہے۔ مانسون یکم جون کی اپنی مقررہ آمد کی تاریخ سے 8 دن پہلے کیرالہ میں داخل ہوا ہے۔ مانسون کی جلد آمد کا ریکارڈ 16 سال بعد مئی میں کیرالہ میں پہنچا۔ 2009 میں مانسون 23 مئی کو ہندستانی سرزمین کیرالہ میں داخل ہوا۔ 16 سال کے بعد 24 مئی کو، مانسون ملک کی سرزمین میں داخل ہوا۔ غور طلب ہے کہ اس بار محکمہ موسمیات نے مانسون مقررہ وقت سے پہلے پہنچنے کی پیش گوئی کی تھی۔

☆

آئندہ 12 جولائی کو

کلکتہ ہائی کورٹ کی سرکٹ بنچ کا افتتاح

کولکاتا ، 24رمئی: (عوامی نیوز سروس) کچھ دن پہلے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس معائنہ کرنے پہنچے تھے۔ انہوں نے حتمی کام پر اطمینان کا اظہار بھی کیا۔ آخر کار ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ کی مستقل عمارت کا 12 جولائی کو افتتاح ہونے والا ہے۔ ہائی کورٹ کی یہ سرکٹ بنچ پہاڑ پر جلپائی گوڑی میں بنائی گئی ہے۔ اس کے افتتاح میں ابھی ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ ذرائع کے مطابق افتتاحی تقریب میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سمیت ریاست کے وزیر اعلیٰ اور وزیر قانون کی شرکت متوقع ہے۔ جمعہ کو ہائی کورٹ میں ریاست کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی جس کی قیادت چیف جسٹس نے کی اور سات دیگر ججوں نے بھی شرکت کی۔ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کے ساتھ اس میٹنگ میں فنانس اور ورکس سکریٹریز موجود تھے۔ وہ اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر تھے۔ اجلاس میں افتتاحی تقریب کے انعقاد کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تمام اقدامات اٹھائے۔ خیال رہے کہ مستقل سرکٹ بینچ بنانے کا کام کئی سال پہلے شروع ہوا تھا۔ قومی شاہراہ کے ساتھ ایک بہت بڑی عمارت بنائی گئی ہے۔ جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ کی اراضی کی ڈیڈ 8 مئی کو سونپی گئی تھی۔ ریاست نے اسے ہائی کورٹ کے حکام کے حوالے کر دیا ہے۔ کچھ دن پہلے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگننم وہاں کام دیکھنے گئے تھے۔ جسٹس بسواجیت باسو، جسٹس شمپا سرکار اور کئی دیگر موجود تھے۔

بے روزگار اساتذہ عدالتی حکم کے بعد

سینٹرل پارک کے سامنے منتقل ہونے پر راضی

کولکاتا ،24رمئی: (عوامی نیوز سروس) آخر کار، بے روزگار لوگ (ایس ایس سی ٹیچرس پروٹسٹ) راضی ہو گئے۔ بیروزگار اساتذہ کا ایک گروپ SSC کے معاملے پر ان کی ملازمتیں منسوخ ہونے کے بعد سے بکاس بھون کے سامنے بھوک ہڑتال جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس بار کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد بے روزگار اساتذہ نے اسکول چھوڑنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ بے روزگار اساتذہ عدالتی حکم کے بعد سینٹرل پارک کے سامنے منتقل ہونے پر راضی ہیں۔ تاہم بے روزگار لوگوں کا مطالبہ ہے کہ بدھان نگر کارپوریشن اس مقام پر مناسب پانی، پناہ گاہ اور روشنی فراہم کرے۔ مظاہرین واضح طور پر مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بیکاش بھون کے احاطے سے اس وقت تک نہیں ہٹیں گے جب تک یہ تمام اقدامات نہیں کیے جاتے۔ وواضح رہے کہ جب جمعہ کو ہائی کورٹ میں اس سے متعلق ایک مقدمہ دائر کیا گیا تو جسٹس تیر تھنکر گھوش نے بے روزگاروں کو سینٹرل پارک کے سامنے پروگرام کرنے کی اجازت دی۔ ایک مشروط حکم دیتے ہوئے جج نے کہا کہ ہائی کورٹ نے ایک ساتھ 200 لوگوں کے ساتھ پروگرام منعقد کرنے کی اجازت دی ہے۔ جج نے مظاہرین کو مزید حکم دیا کہ وہ اپنے 10 نمائندوں کے نام پولس کو جمع کرائیں۔ آپ کو اجتماع کے سلسلے میں پولس سے رابطہ کرنا چاہیے۔ ریاست کو عدالتی احکامات کی تعمیل کرنی چاہیے، مظاہرین کو پینے کے پانی اور بیت الخلاء سے لے کر تمام ضروری سہولیات فراہم کرنی چاہیے۔ پولس نے عدالت کے حکم کے مطابق ضروری انتظامات کرنے کے لیے پہلے ہی بدھان نگر کارپوریشن کو خط لکھا ہے۔ دریں اثنا، بے روزگار اساتذہ نے حکومت کو آئندہ سوموار کی ڈیڈ لائن دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اس دوران حکومت کی طرف سے کوئی ان سے ملاقات نہیں کرتا تو وہ بڑی تحریک پر جائیں گے۔ دریں اثنا، بے روزگار لوگوں نے کہا ہے کہ وہ پارلیمنٹ میں اپنے مطالبات پیش کرنے کے لیے تمام بنگالی ممبران پارلیمنٹ کو خط لکھیں گے۔ مظاہرین نے سنیچر کو وزیر تعلیم برتیا باسو کو ایک خط بھیجا، جس میں ان سے ملاقات کی درخواست کی گئی۔ خیال رہے کہ اپریل میں، سپریم کورٹ نے بھرتی میں بدعنوانی کی وجہ سے 2016 کے اسکول سروس کمیشن (SSC) کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا تھا۔ ایک جھٹکے میں 25,735 اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ عدالتی فیصلے کے بعد بے روزگاروں کا ایک حصہ سڑکوں پر نکل آیا ہے۔ دھرنا احتجاج مرحلہ وار جاری ہے۔ ان کا واضح بیان ہے کہ تحریک کو کسی چیز سے دبایا نہیں جاسکتا۔ تحریک جاری رہے گی۔

چھت پر کیفے یا دیگر کاروبار کی اجازت نہیں ہوگی

کولکاتا ،24رمئی: (عوامی نیوز سروس) چھت بیچی نہیں جا سکتی۔ چھتوں والے کیفے سے شروع ہونے والے کسی اور قسم کے کاروبار کی وہاں اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ یعنی چھت کی کوئی رجسٹریشن نہ کی جائے۔ کولکاتا کارپوریشن نے اس سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن (IGR) کو ایک خط بھیجا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ خط میونسپل کمشنر نے بھیجا ہے۔ غور طلب ہے کہ حال ہی میں بڑا بازار کے ایک ہوٹل میں لگنے والی آگ میں 14 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ اس سے قبل پتھوری گھاٹہ میں بھی اسی طرح کی آگ لگنے کے واقعے میں دو لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ ابتدائی تحقیقات سے پتا چلتا ہے کہ چھت کے دروازے بند ہونے کی وجہ سے لوگ چھت پر نہ چڑھ سکے تھے۔ اس کی روشنی میں میونسپل نے شہر بھر کے مختلف روف ٹاپ ریسٹورنٹس کو بند کرنے کا حکم جاری کیا۔ پارک سٹریٹ پر روف ٹاپ کیفے کی غیر قانونی تعمیر مسمار کر دی گئی۔ جس کے نتیجے میں شہر کے کئی روف ٹاپ کیفے کے مالکان نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ انھوں نے چھت کو رجسٹر کرنے کے بعد استعمال کرنے کے لیے علیحدہ ڈیڈ حاصل کی تھی۔ اس صورت میں رجسٹر کرنے کے لیے کافی رقم ادا کرنی پڑی تھی۔ تو بلدیہ کس بنیاد پر یہ فیصلہ کر رہی ہے، ریسٹورنٹ کے مالک سوال کرتے ہیں۔ تاہم اس صورتحال میں بلدیہ نے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ ایکٹ کا سہارا لیا ہے۔ جہاں واضح طور پر نشان زد کیا گیا ہو، چھت ایک کھلی جگہ یا عام جگہ ہے۔ چھت کی سیڑھیوں کو بلاک یا بند نہیں کیا جا سکتا۔ چھت کو روکا نہیں جا سکتا۔ پوری چھت یا چھت کا کچھ حصہ بھی فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے ارد گرد کوئی تعمیر نہیں ہوسکتی۔

اس صورتحال میں ہائی کورٹ نے مقدمہ دائر کرنے والے شہر کے تین روف ٹاپ ریسٹورانوں پر سماعت کا حکم دیا۔ میونسپل نے اس کے لیے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی۔ سماعت اگلے منگل 27 مئی کو ہونے والی ہے۔ بلدیہ کے علاوہ، پولس، ایکسائز اور فائر ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے بھی سماعت میں موجود ہوں گے۔ میونسپل حکام نے اس سلسلے میں آئی جی آر کو خط بھیجا ہے۔ تاکہ مستقبل میں کسی کو اس طرح چھت استعمال کرنے کی اجازت یا رجسٹریشن نہ کی جائے۔ اس تناظر میں میونسپل کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا کہ محکمہ بلڈنگ کے قوانین کے مطابق یہ غیر قانونی ہے۔ مستقبل میں چھتوں پر ریستوران بنانے کے لیے SOP کیا ہوگا یہ دوسری بات ہے۔ لیکن فی الحال ہم نے آئی جی آر کو خط بھیجا ہے۔ چھت کی کوئی رجسٹریشن نہ دی جائے۔ کہا گیا ہے کہ اس رجسٹریشن کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان مختلف ہوٹلوں کے مالکان رجسٹریشن کر کے چھتوں پر قبضہ کر رہے ہیں۔ وہ کافی رقم کے بدلے ڈیڈ حاصل کر رہے ہیں۔ وہ وہاں کاروبار چلا رہے ہیں۔ فطری طور پر، وہ ہائی کورٹ میں یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ وہ کسی اور کو اس چھت کا استعمال کیوں کرنے دیں گے۔ لہٰذا اگر رجسٹریشن نہیں دی گئی تو اس طرح کی مزید قانونی پیچیدگیاں نہیں ہوں گی۔

☆

پولس اہلکار کو ٹریفک چیکنگ کے دوران نشے میں دھت 3 افراد نے پیٹا، گرفتار ملزمین کو جیل حراست

کولکاتا ، 24رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایک ٹریفک پولس اہلکار پر شرابی ڈرائیور کو روکنے کے دوران حملہ کیا گیا۔ ڈرائیور سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ بدمعاشوں کے گروپ نے پولس پر جسمانی حملہ کیا، ڈرائیور کو فرار ہونے میں مدد کی۔ تین ملزمان کو گرفتار کر کے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا، تفتیش جاری ہے۔ واضح رہے کہ کولکاتا میں ایک آن ڈیوٹی ٹریفک پولس اہلکار پر گزشتہ دن شرپسندوں کے ایک گروپ نے مبینہ طور پر حملہ کیا جب وہ ایک شرابی ڈرائیور کو روک رہے تھے۔ ایک ٹریفک پولس اہلکار د۔ پانکر داس معمول کی ناکہ بندی کر رہا تھا جب اس نے کرشنا کمار ٹھاکر عرف مونو ٹھاکر کی طرف سے چلائی جانے والی کار کو روکا۔ دھوئیں کے تجزیہ کار سے ڈرائیور کا معائنہ کرنے پر، داس نے اس کا الکوحل ٹیسٹ مثبت پایا۔ جیسے ہی اس نے قانونی کارروائی شروع کی، ٹھاکر نے مبینہ طور پر جارحانہ انداز اختیار کیا اور افسر کے ساتھ گرما گرم جھگڑا ہو گیا۔ جھگڑے کے دوران ٹھاکر نے اپنے کچھ ساتھیوں کو بلایا۔ چند ہی منٹوں میں نشے میں دھت افراد کا ایک گروپ جائے وقوعہ پر پہنچ گیا اور افسر کو جسمانی طور پر مارنا شروع کر دیا۔ انہوں نے مبینہ طور پر اسے بار بار مکے مارے اور ٹھاکر کو زبردستی لے گئے۔ گروہ موقع سے فرار ہو گیا، تاہم پولس بعد میں گاڑی کو قبضے میں لینے میں کامیاب ہو گئی۔ حملے کے بعد داس کو علاج کے لیے قریبی سرکاری اسپتال لے جایا گیا۔ بعد ازاں اس نے پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی، جس سے پولس کو ایف آئی آر درج کرنے اور تحقیقات شروع کرنے کا کہا گیا۔ گاڑی کے رجسٹریشن نمبر کا استعمال کرتے ہوئے پولس نے ڈرائیور کی شناخت کی اور شہر بھر میں چھاپوں کے دوران تین افراد کو گرفتار کیا۔ ملزمان میں کرشنا کمار ٹھاکر اور اس کے ساتھی سنتو منڈل اور نجو رائے شامل ہیں جو دونوں موچی پاڑہ کے رہنے والے ہیں۔ تینوں ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے عدالتی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا ہے۔

☆

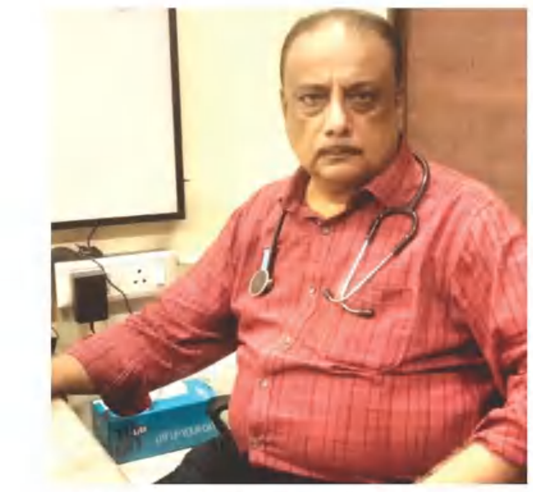

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M), Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب! ایک عام بیماری جو ہر زبان سے سنتے ہیں۔ بڑی تکلیف دہ اور جان لیوا بھی ہے۔ اس مرض کا نام اپنڈکس ہے۔ اکثر لوگوں کو ہلکا سا اس کے بارے میں پتہ ہوتا ہے لیکن مکمل جانکاری نہیں ہوتی ہے جس کی وجہ سے علاج ومعالجہ میں دیر ہوجاتی اور کبھی کبھی دیر ہونے کی وجہ سے مریض کی جان بھی چلی جاتی ہے۔ اپنڈکس کا جب معلومات ہوتی ہے تو ڈاکٹر فوراً آپریشن کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہومیو پیتھی میں اپنڈکس کے بارے میں کیا رائے ہے اور اس کی دوا کیا ہے۔ محمد شکور، جلوہ ٹولی، کولکاتا۔

جواب: بہت سے لوگوں کو اس چھوٹے سے عضو کے بارے میں معلوم ہی نہیں ہے جو ہمارے پیٹ کے دائیں حصے میں ایک تھیلی کی صورت میں ہوا کرتا ہے جب وہ اپنی موجودگی کا احساس دلاتا ہے اس وقت بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے اور ہم تکالیف میں مبتلا ہوچکے ہوتے ہیں۔ اپنڈی سائیٹس کو روکا نہیں جاسکتا، مناسب اور بروقت علاج کے ذریعہ اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اپنڈکس ایک عام سا لفظ ہے اور ہم سے ہر ایک اس لفظ سے نہ صرف واقف ہے بلکہ اس خطرے سے بھی دوچار ہوچکا ہے۔ کیا آپ کو بچپن یاد ہے جب آپ کھانا کھانے کے بعد اور وہ بھی پیٹ بھر کھا لینے کے بعد بھاگنا، دوڑنا اور کھیلنا شروع کرتی تھیں تو آپ کی امی ابو یا گھر کا کوئی فرد شور کرنے لگتا تھا۔ خبردار کھانے کے بعد کھیلنا نہیں ورنہ اپنڈکس ہوجائے گا۔ اس قسم کی باتیں سنائی جاتی ہوں گی۔ یعنی اس سے یہ ظاہر ہوا کہ اس قسم کی باتیں بہت پہلے سے چلی آرہی ہیں۔ آخر ایسا کیوں کہا جاتا تھا؟ کیا جواز تھا ان باتوں کا؟ جو کھانا آپ نے کھایا ہے وہ ایک تھیلی میں جاکر جمع ہوجاتا ہے۔ یہ تھیلی چھوٹی اور بڑی آنت کے درمیان ہوتی ہے جب آپ بھاگ دوڑ کرتی ہیں تو اس تھیلی پر زور پڑتا ہے۔ وہ لوگ بھی یہی کہا کرتے تھے۔ ہوسکتا ہے کہ اس وقت آپ یہ سب باتیں سن کر ہنس پڑتی ہوں۔ یہ دراصل ماں کی محبت تھی ان کو اپنڈکس کے بارے میں یہی معلوم تھا اس کے علاوہ اور کچھ نہیں جانتی تھیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ میں اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے خالی پیٹ بھاگ دوڑ کی اور اس کا نتیجہ بھی یہی ہوا یعنی پیٹ میں درد ہونے لگا پھر سوال یہ ہے کہ یہ اپنڈکس ہے کیا بلا؟ مریض کو کمزوری، غنودگی محسوس ہونے کے علاوہ بھوک میں بھی کمی ہوجاتی ہے۔ اس کے مریضوں کو قبض کی شکایت ہوجاتی ہے۔ مریض کو ہلکا ہلکا بخار بھی رہتا ہے۔ کیوں کہ اپنڈکس کا شکار ہونے کے بعد تیز بخار ہوجاتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ نبض کی رفتار بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔ چند گھنٹوں میں وہ درد ناف کے پاس سے منتقل ہوکر پیٹ کے دائیں نچلے حصے میں چلا جاتا ہے۔ جہاں اپنڈکس ہے۔ اس کے بعد وہ پورا علاقہ تکلیف دہ ہوجاتا ہے۔ اور درد کی لہریں پورے پیٹ کو متاثر کرتی رہتی ہیں۔ درد بڑھتا ہے تو بخار کی شدت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ایک اور خطرہ سامنے آتا ہے وہ بھی اپنڈکس کے پھٹ جانے کا ڈر۔ اپنڈکس کے پھٹنے کی بہت خراب صورت حال ہوا کرتی ہے۔ اپنڈکس کے پھٹنے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس میں پیپ بھر جاتی ہے۔ اپنی انتہا کو پہنچ کر پھٹ جاتا ہے۔ اور جب اپنڈکس پھٹ جائے تو ارد گرد کے اعضاء بری طرح متاثر ہوتے ہیں ہر طرف انفیکشن پھیل جاتا ہے۔ زہر بھر جاتا ہے۔ اگر زہر کے ساتھ غنودگی اور پیٹ کے اس حصے میں درد ہو تو ادھر ادھر کی دوائیں استعمال کرنے کے بجائے ڈاکٹر سے فوری علاج شروع کردیں یہ درد ہر ایک کو ہوسکتا ہے۔ اپنڈکس ایک چھوٹی سی تھیلی ہے۔ دوسرے عضو کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔ اس کا اپنا عمل نہیں ہوتا۔ اپنڈکس انسان کے عضو کا کوئی فائدہ پہنچانے والا عضو تو ہے نہیں لیکن جب اس میں خرابی ہوجائے تو نقصان ضرور پہنچاتی ہے۔ یہ خرابی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب فاضل غذائیں ذرات اور دیگر غیر ضروری چیزیں دونوں قسم کی آنتوں کے درمیان رکاوٹ پیدا کردیتے ہیں۔ اس رکاوٹ کی وجہ اپنڈکس کے بیکٹریا پیدا ہوجاتے ہیں انفیکشن اور انفلامیشن کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔ اپنڈکس کو روکا نہیں جاسکتا مناسب اور بروقت علاج کے ذریعہ اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہومیو پیتھی دواؤں میں Iris Tenex 30 اور Crotolus Hor 30 یہ دونوں درد شروع ہوتے ہی ہر آدھے آدھے گھنٹے پر دی جائے۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ ہر وقت پورا جسم پسینے سے سرابور رہتا ہے اور قیامت کی گرمی کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی رہتا ہے۔ اس کی وجوہات، علامات بتائیں اور دوائیں تحریر کریں! اخلاق احمد، کلٹی بردوان۔

جواب: دنیا بھر میں ہر سال ۱۷ رمئی کو بلند فشار خون یعنی بلڈ پریشر سے آگاہی کا دن منایا جاتا ہے۔ یہ دن منانے کا مقصد لوگوں کو ہائی بلڈ پریشر کے بارے میں درست معلومات کی فراہمی اور اس سے بچاؤ کے متعلق تدابیر اپنانے میں عوام کی رہنمائی کرنا ہے۔ اس موقع پر کچھ معروضی حقائق کی بات ضرور ہونی چاہئے۔ رگوں میں دوڑتے پھرنے کے دوران خون کا جو دباؤ رگوں کی دیواروں پر پڑتا ہے اسے فشار خون کہا جاتا ہے۔ فشار خون یا بلڈ پریشر کا ایک حد میں رہنا ضروری ہے۔ فشار خون کے حد سے بڑھ جانے کو ہائپرٹینشن کہا جاتا ہے۔ بلند فشار خون کا اگر علاج نہ کیا جائے تو جسم کے متعدد حصے اور اہم اعضا پر اس کا اثر پڑتا ہے جن میں پردہ چشم Retina بھی شامل ہے۔ یہ صحیح ہے کہ لہو آنکھ سے نہیں ٹپکتا مگر اس کا بڑھتا ہوا دباؤ آنکھ کو شدید متاثر کرتا ہے۔ اور بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں انسان نابینا پن کا شکار ہوسکتا ہے۔ بلند فشار خون کا تاریخی پس منظر بہت اہم اور دلچسپ ہے۔ اک زمانے میں خون کو جسم میں موجود ساکت وجامد مانع سمجھا جاتا تھا یونانی حکماء بھی اسی تصور کے قائل تھے۔ سب سے پہلے مسلمان سائنس داں اور طبیب ابن قیس نے انکشاف کیا خون رگوں میں رواں دواں رہتا ہے۔ ابن قیس کا تعلق شہر دمشق سے تھا جو ملک شام میں واقع ہے۔ دل کے دھڑکنے کے دوران خون کے رگوں میں آنے کا تصور ابن قیس نے پیش کیا۔ برطانوی طبیب ولیم ہاروے نے اس تصور کو مزید تفصیل سے پیش کیا۔ ہوتا اصل میں یوں ہے کہ جب دل سکڑتا تو دل کے بائیں حصے میں داخل ہوجاتا ہے۔ استعمال شدہ خون کی صفائی پھیپھڑوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ دل کے سکڑنے اور پھیلنے کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے اور اسی عمل کو دل کی دھڑکن کا نام دیا جاتا ہے۔ دوران خون کے ذریعے پورے جسم کو توانائی اور آکسیجن فراہم ہوتی ہے اور یہ عمل زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ دل کے سکڑنے کے دوران خون کا جو دباؤ نالیوں پر پڑتا ہے اسے سفونک بلڈ پریشر (Symbolic BP) کہا جاتا ہے جب کہ دل کے پھیلنے کے دوران نالیوں پر پڑنے والے دباؤ کو ڈائیاسٹولک بلڈ پریشر کہا جاتا ہے۔ خون کا دباؤ دن بھر یکساں نہیں رہتا بلکہ اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ اور اس کا تعلق ہمارے حرکات وسکنات سے ہوتا ہے۔ کمی بیشی کے باوجود خون کا دباؤ بحیثیت مجموعی ایک حد میں رہتا ہے۔ البتہ جب خون کا دباؤ مستقل طور پر ایک مقررہ حد سے بڑھ جائے تو اس صورت حال کو ہائی بلڈ پریشر یا ہائی پرٹینشن کا نام دیا جاتا ہے۔ اور اس کا موثر علاج ضروری ہے۔ خون کا دباؤ کم ہونے (Low Blood Presure) لو بلڈ پریشر کہا جاتا ہے اور اسے عمومی طور پر کوئی مرض نہیں سمجھا جاتا۔ البتہ اسہال، قے، اور زیادہ خون بہہ جانے فشار خون میں جو کمی واقع ہوتی ہے اس کا تدارک ضروری ہے۔ بلڈ فشار خون کی بعض اوقات کوئی علامات اور شکایات نہیں ہوتی مگر مگر وہ اندرونی طور پر جسم کو نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے اور انسانی موت کی دہلیز پر پہنچ جاتا ہے۔ اس لئے اس مرض کو خاموش قاتل کہا جاتا ہے۔ خون کا دباؤ بڑھنے کی شکایات عام طور پر مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔ سر درد، تھکن، دل کی دھڑکن کا بڑھنا، نظروں کا دھندلا پن یا دو چیزیں نظر آنا، غشی طاری ہوجاتا، ناک سے خون آنا، سانس لینے میں مشکل ہونا اور متلی قے آنا بلند فشار خون کی دو قسمیں ہیں۔ پرائمری اور ثانوی پرائمری بلند فشار خون کی کوئی وجہ سامنے نہیں آتی مگر اس کا علاج کامیابی سے ہوجاتا ہے۔ ثانوی بلند فشار خون کے ساتھ ساتھ جسمانی عارضے کا علاج کرنا بھی ضروری ہے ۔۹۰ فیصد سے زیادہ لوگ بلند فشار خون (پرائمری) خون کا شکار ہوتے ہیں۔ بلند فشار خون کے حوالے سے کچھ عوامل اور محرکات ہمارے پیش نظر رہنی چاہئے۔ جو فشار خون میں زیادتی کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً تمباکو نوشی، شراب اور دیگر منشیات کا استعمال، وزن کی زیادتی، جسمانی طور پر غیر فعال، نمک کا زیادہ استعمال اور سن رسیدگی، یا عمر کا زیادہ ہونا بلند فشار خون اکثر ایک خاندانی مرض ہوتا ہے۔ وراثت میں اولاد کو منتقل ہوتا ہے۔ بلند فشار خون کے لئے مرکری یا پارے کو پیمانے کے بطور استعمال کیا جاتا ہے اور ناپنے کی اکائی ملی میٹر ہوتی ہے اس حوالے سے مندرجہ اعداد وشمار بہت اہم اور ہماری توجہ کے متقاضی ہیں۔ مثالی فشار خون ۸۰/۱۲۰ ملی میٹر ایچ جی (مرکری) سے کم۔ خیال رہے کہ ۱۲۰ دباؤ ہے جو دل کے سکڑنے کے دوران ہوتا ہے۔ یعنی By system جب کہ ۸۰ کا درجہ اس دباؤ کو ظاہر کرتا ہے جو دل کے پھیلنے کے دوران ہوتا ہے یعنی Deadlife BR عمومی فشار خون ۲۰۱۸ یا ۱۲۹۸۰ ملی لیٹر ایچ جی۔ عمومی سے زیادہ فشار خون ۸۵/ ۱۳۹ یا ۸۹/ ۱۱۷۳۵ ایم جی، بلند فشار خون ۹۰/ ۱۴۰، ملی لیٹر ایچ جی کے مساوی یا اس سے زائد، بحرانی بلند فشار خون کی صورت میں خون کی رگ پھٹ سکتی ہے اور مریض فالج کا شکار ہوسکتا ہے۔ بلند فشار خون کی تشخیص بہت اہم معاملہ ہے اور صحیح تشخیص کے بعد ہی علاج کا مرحلہ آتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے مختلف تکالیف جیسے سر درد، شدید گھبراہٹ، یا جسم میں درد کی صورت، بس خون کا دباؤ کے مسلسل مشاہدے کے بعد یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مریض بلند فشار خون کے عارضے میں مبتلا ہے کہ نہیں؟ اس وقت دنیا میں ۲۶ فیصد یعنی ایک ارب افراد بلند فشار خون کے مرض کا شکار ہیں۔ وطن عزیز میں ہر ایک سال ایک لاکھ میں سے تقریباً ۲۰ ہزار افراد بلند فشار خون کے باعث موت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ بلند فشار خون کا صحیح علاج نہ ہونے کی صورت میں بہت ساری پیچیدگیاں سامنے آتی ہیں جو مہلک بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ مثلاً دل کا دورہ، فالج، گردوں کے نظام میں خرابی، دل کا ناکارہ پن، پردہ چشم میں خرابی، شریانوں کا غیر معمولی پھیلاؤ، ادراک وشعور کے مسائل اور یادداشت میں شدید کمی وغیرہ۔ بلند فشار خون کی حتمی تشخیص کے بعد علاج کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ اگر خون کا دباؤ بہت زیادہ نہیں ہے تو ابتداء میں دوائیں استعمال نہیں کی جاتیں۔ احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ پانچ احتیاطی تدابیر ایسی ہیں جن کو اختیار کرنے سے عمومی طور پر پچاس فیصد سے زائد لوگوں کو دواؤں کی ضرورت نہیں رہتی۔ دواؤں میں Raulfia Serp Q, Viscum Alb Q اور Lycopus V Q تینوں سے بیس بیس بوند آدھے کپ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ سات سے پندرہ دن کے اندر اس کا رزلٹ مل جائے گا۔

☆☆☆☆

آسام کے عازمین حج سے مل کر بڑی خوشی ہوئی۔ مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی

کولکاتا (عوامی نیوز سروس) آسام ہندوستان کا ایک ایسا صوبہ ہے جہاں کا وزیر اعلیٰ مسلم دشمنی میں بدنام زمانہ ہے، بلکہ ملک کی سب سے بڑی اقلیت کے خلاف زہر اگلنے میں وہ صف اول میں ہے، ایسے صوبہ سے لوگوں کا حج کے لیے جوش و خروش بڑی خوش آئند بات ہے۔ خانقاہ رضویہ کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی ٹیابرج نے بتایا کہ آسام کے حجاج کرام بنگال ریاستی حج کمیٹی کے انتظامات سے بڑے مطمئن ہیں، انہیں کسی طرح کی کوئی کمی محسوس نہیں ہوئی۔ یہ بھی بتایا کہ آسام کے حالات مسلمانوں کے لیے اطمینان بخش نہیں ہیں۔ انہیں پریشان کرنے کے لیے ہر طرح کا ہتھکنڈا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ باتیں ہمارے ملک کے لیے کافی تکلیف دہ ہیں، حکومت ہند کو اس جانب توجہ دینا چاہیے اور ملک کی سب سے بڑی اقلیت کو تحفظ فراہم کرنا چاہیے۔ اور ملک دشمن عناصر کے خلاف سخت ایکشن لینا چاہیے۔ واضح ہو کہ 24/ مئی 2025ء بروز سنیچر پہلی فلائٹ JET SPICE SG5124 سے 321/ عازمین حج جن میں زیادہ تر آسام کے عازمین حج تھے روانہ ہوئے۔ جبکہ دوسری فلائٹ JETSPICE SG5224 سے کلکتہ، ہوڑہ اور مضافات کے 321/ عازمین حج مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ عازمین حج کو الوداع کہنے کے لیے بنگال ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین جناب محمد خلیل الرحمن صاحب اور حج کمیٹی کے ای او جناب محمد نقی صاحب، مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی صاحب اور دیگر ذمہ داران مدینۃ الحجاج کلکتہ میں موجود تھے۔ حاجیوں کی روانگی کا یہ سلسلہ 29/ مئی تک جاری رہے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سب کو حج وزیارت کی سعادت عطا فرمائے۔

6 ماہ تک روپوش رہنے کے بعد ممنوعہ گولیوں کے کاروبار کا ماسٹر مائنڈ حامد الحق ناگالینڈ سے گرفتار

کوچ بہار، 24 رمئی: آج کوچ بہار کی پولس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ممنوعہ یابا گولیوں کے کاروبار کے ماسٹر مائنڈ حامد الحق کو بالآخر گرفتار کرلیا گیا۔ یہ شخص مبینہ طور پر پڑوسی ریاست ناگالینڈ میں چھپا ہوا تھا۔ کوچ بہار ضلع پولس نے اس ریاست کی پولس سے رابطہ کیا اور وہاں گئی۔ اس شخص کو دیما پور سے گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق حامد الحق کوچ بہار کے بالا بھوت گرام پنچایت علاقہ کا رہنے والا ہے۔ واضح ہو کہ کوچ بہار سمیت کئی مقامات پر ممنوعہ یابا گولیاں اسمگل کی جارہی ہیں۔ پولس نے کئی مقامات پر چھاپے مار کر یہ ممنوعہ گولیاں برآمد کی ہیں۔ متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ مختلف ذرائع سے پولس کو معلوم ہوا کہ حامد الحق ضلع میں اس کاروبار کا اہم باس تھا۔ چھ ماہ قبل طوفان گنج تھانے کی پولس نے اس کی گرفتاری کے لیے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ مبینہ طور پر طوفان گنج تھانے کے دو پولس اہلکاروں پر اس وقت ملزم حامد الحق کے اہل خانہ اور رشتہ داروں نے حملہ کردیا تھا۔ ملزم حامد الحق اپنی بیوی اور بچے کو ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہوئے وہاں سے فرار ہوگیا۔ گھر کی تلاشی کے دوران 25 لاکھ روپے مالیت کی یابا گولیاں برآمد ہوئی تھیں۔ پولیس نے 680,000 روپے نقدی اور تین تیز دھاردار ہتھیار بھی برآمد کیے۔ اس کے بعد سے پولس ملزم کی تلاش میں مختلف جگہوں پر تلاش کرتی رہی ہے۔ اس کے موبائل فون کی لوکیشن بھی ٹریک کی جاتی رہی ہے۔ جس کے ذریعہ پولس کو معلوم ہوا کہ حامد ول دیما پور، ناگالینڈ میں مقیم ہے۔ اس کے فوراً بعد پڑوسی ریاست کی پولس اور انتظامیہ سے رابطہ کیا گیا۔ آخر کار ناگالینڈ پولس کی مدد سے طوفان گنج پولس نے حامد الحق کو گرفتار کرلیا۔ طوفان گنج کے سب ڈسٹرکٹ پولس آفیسر کرنیدھرا منوج کمار نے سنیچر کو ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا۔ باخبر ذرائع کے مطابق اس گرفتاری کو بڑی کامیابی سمجھا جارہا ہے۔ گرفتار ملزم کو سنیچر کو عدالت میں پیش کیا گیا۔

☆☆☆☆

بڑا بازار چیت کے قریب رابندرا سرانی کے لب روڈ پنجابی کرتا نہرو واسکوٹ کی دوکان کا افتتاح کیا گیا جوڑا سانکو کے ایم ایل اے سری وویک گپتا کے ہاتھوں اس موقع مقامی کونسلر مہیش شرما مقامی بڑا بازار تھانہ کے افسر وادیگر سیاسی اور سماجی حضرات تشریف فرما رہے، دوکان مالک جناب اکرم صاحب اور ان ہمراہ محمد جمالدین معراج خان عمران توفیق اور بھی دیگر دوست بھی پیش پیش دیکھے تمام میہمان کا استقبال میں تصویر میں ایم ایل اے وویک گپتا کے درمیان بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ (پرویز عالم)

پولیس نے فلمی انداز میں 16 کلومیٹر تک 'پیچھا' کیا

جنوبی 24 پرگنہ: 24 مئی (عوامی نیوز سروس) جنوبی 24 پرگنہ میں فالتا روڈ پر ایک اسکوٹی تیزی سے جارہی ہے۔ پولیس کی گاڑی پیچھے پیچھے آرہی ہے۔ پولیس کا یہ 'پیچھا' تقریباً 16 کلومیٹر تک جاری رہا۔ آخر کار اسکوٹر کا تیل ختم ہوگیا۔ ڈرائیور کنٹرول کھو بیٹھا۔ اور اسکوٹر کے دو سواروں کو پولیس نے پکڑ لیا۔ نہیں، فلم کا اسکرپٹ نہیں۔ فالتہ کے مکینوں نے ایسا منظر دیکھا۔ منصوبہ یہ ہے کہ کوئی سکوٹر یا موٹر سائیکل چوری کر کے گھر میں گھس کر لوٹ مار کی جائے۔ پھر جب بھی موقع ملتا ہے وہ کسی گھر کا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوکر لوٹ مار کرتے ہیں۔ جب کام ختم ہوجاتا تو دو نشے کے عادی بھائی بپا مستری اور چھوٹو مستری اپنی پرانی بائیک یا اسکوٹی سڑک کے کنارے پھینک کر نئی تلاش کرنے لگتے۔ اور چوری کا مال بیچ کر منشیات خریدتے تھے۔ یہ ان کے جرم کی 'موڈس آپریڈی' ہے۔ جس کے نتیجے میں جنوبی مضافات کے ہردیو پور تھانے کے پولیس اہلکاروں نے 16 کلومیٹر تک ان کا پیچھا کرنے کے بعد ان کا محاصرہ توڑ دیا۔ اس سے پہلے کہ کوئی لوٹ مار ہوتی، پولیس کی ایک ٹیم نے افسر جوئے دیو بیراگی کی قیادت میں اور ہری دیو پور پولیس اسٹیشن کے اوسی پرن ڈی سرکار کے حکم کے تحت دو بدمعاشوں کو ایک مسروقہ اسکوٹی کے ساتھ گرفتار کیا۔ حال ہی میں ہردیو پور کے کالی تلہ میں ایک فوجی اہلکار کا موبائل فون اور اسکوٹر کی چابیاں اس کے گھر سے چوری ہوگئیں۔ چابی کا استعمال کرتے ہوئے سکوٹر چوری کرلیا گیا۔ ہردیو پور تھانہ پولیس نے تحقیقات شروع کی اور علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا۔ گھر سے بہت دور دو نوجوانوں کو اسکوٹی سے اتر کر اندر جاتے دیکھا جاسکتا ہے۔ ان کی شناخت ہوجاتی ہے۔ لاوارث اسکوٹر کے ٹائروں میں ہوا نہیں تھی۔ چنانچہ انہوں نے نئی اسکوٹی چرالی۔ پولیس افسران نے موبائل فون کی چھان بین کی اور پتہ چلا کہ یہ کبھی پارولیا، جنوبی 24 پرگنہ میں اور کبھی موچیشا یا فالتا میں بند تھا۔ باقی وقت بند رہتا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ان مقامات پر چھاپہ مارا۔ سکوٹر ایک بار صبح ساڑھے چار بجے بی بی ٹوپی کے قریب دیکھا۔ لیکن پولیس کی گاڑی کو دیکھ کر وہ گاؤں کی سڑک پر بھاگ گئے۔

دعا کی درخواست

تمامی بھائی بہنوں سے درخواست ہے کہ میرے لئے دعا کریں۔ میں ان دنوں پراسٹیٹ اور مثانہ کے مسئلہ سے گزر رہا ہوں اس لئے میں آفس کا کام کرنے سے قاصر ہوں۔ میں اپنے قارئین اور بہی خواہوں سے بھی گزارش کرتا ہوں کہ وہ میرے لئے دعا کریں تا کہ جلد سے جلد صحت یاب ہوکر اپنے کام پر لوٹ سکوں۔ شکریہ

جہانگیر یوسف، ملک پور، مترجم، دی مارننگ انڈیا

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: گزشتہ نیتی آیوگ میں

آیوگ' اہتمام کرنے والے کمیٹی کا دسواں اجلاس میں وہ جانے کا ارادہ نہیں رکھتی ہیں۔ معتبر ذرائع سے بھی اس کی توثیق ہوگئی ہے۔ اس دسویں اجلاس کی صدارت وزیر اعظم نریندر مودی کریں گے۔ اس کے باوجود بھی ممتا اس اجلاس میں نہیں ہوں گی۔ یاد رہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس ریاست کی ایک نہایت ہی معتبر وقابل اعتماد شخصیت ہیں، سیاسی امور میں ان کا تجربہ مفوض ہے۔ بنگال کی وہ تین بار وزیر اعلیٰ رہ چکی ہیں اور مرکزی وزارت میں دوبار و پارلیمنٹ میں سات بار اس لحاظ سے وہ ملک کی واحد اپوزیشن لیڈر ہیں۔ اب ایسے میں 'نیتی آیوگ' میں ان کی عدم شرکت سے پورے ملک میں معاملہ موضوع بحث تو ہوگا ہی۔ اس اجلاس میں ان کی عدم موجودگی کے ساتھ شکایت بھی سنی گئی ہے۔ یہاں کے اسکیموں کیلئے مرکز نے سرمایہ فراہم کرنے میں ٹال مٹول کیا ہے۔ یعنی محروم رکھا ہے۔ تو ایسے میں ان کے مطابق اس اجلاس میں جانے کا کوئی مطلب نہیں۔ اس بار کے 'نیتی آیوگ' کا تھیم ہے "ریاستی ترقی، بھارت کی ترقی" تو ایسے میں اس اجلاس میں ملک کے ساتھ ریاستوں کے مختلف مسائل پر بھی باتیں ہوں گی۔ اس اجلاس میں ملک کی ہر ریاستوں کے وزیر اعلیٰ آرہے ہیں بجز بنگال کی وزیر اعلیٰ کے۔ ان کی اس غیر موجودگی سے مرکز، ریاست کے درمیان خلیج بڑھ سکتی ہے سیاسی مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے۔ ل

بقیہ: میدان عرفات، منیٰ

ہیں۔ سعودی میڈیا کے مطابق میدان عرفات جانے والے تمام راستوں پر جگہ جگہ شیڈز لگائے گئے ہیں، علاوہ ازیں وادی مزدلفہ اور دیگر مقامات پر روشنی کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق میدان عرفات اور وادی منیٰ کے مختلف مقامات پر ہر 500 میٹر بعد سروس سینٹرز قائم کیے گئے ہیں جہاں فرسٹ ایڈ اور دیگر سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ ترقیاتی منصوبے کے تحت 15 ہزار مربع میٹر رقبے پر سبزہ لگایا گیا ہے جن میں پودے اور گھاس وغیرہ شامل ہے جس سے ماحول خوشگوار ہو سکے گا۔ مختلف مقامات پر 240 پھوار والے ٹاور، 12 بڑی چھتریاں اور 14 تجارتی مراکز تعمیر کیے گئے ہیں۔ میدان عرفات سے مزدلفہ جانے کے لیے لچکدار راستے بنائے گئے ہیں، جسے گزشتہ برس تجرباتی طور پر بنایا گیا تھا تاہم اس سال اس کے دوسرے مرحلے کو مکمل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں حج سیزن 2025 کیلیے دنیا بھر سے عازمین حج کے قافلے روزانہ کی بنیاد پر مقدس سرزمین کا رخ کرر ہے ہیں۔ یو این آئی۔ ع ا۔

بقیہ: پکڑ کر جیل میں ڈال

ڈال دینا چاہیے۔ تسلیمہ نسرین نے اپنی یہ ناراضگی سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ظاہر کی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "میں نے سنا ہے محمد یونس استعفیٰ دینے جا رہے ہیں اور اپنی باقی زندگی یوروپ یا امریکہ میں آرام سے گزاریں گے۔" پھر انھوں نے پوچھا کہ "انھیں کیوں جانے دیا جانا چاہیے؟ انھیں جیل میں ڈال دینا چاہیے۔ ملک میں داخل ہوتے ہی ان کے خلاف 5 معاملے خارج کر دیے گئے۔" تسلیمہ نسرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ 9 ماہ میں محمد یونس نے ایسی نسل کو جنم دیا ہے جو اشتعال انگیزی کرتی ہے، غیر مستحکم اور عدم برداشت والا ہے۔ انھوں نے ملک میں بدامنی کا سیلاب لا دیا ہے، اپنے مریدوں کو آزاد کر کے جہادی ہنگامہ، تباہی اور آگ زنی کی سازش تیار کی ہے۔ انھوں نے لاتعداد بے قصور لوگوں کو قتل کے معاملوں میں پھنسا کر جیل میں ڈالا ہے۔ انھوں نے گلیارے اور بندرگاہ غیر ملکی طاقتوں کو سونپ دیے ہیں اور پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کو خراب کر دیا ہے۔ کیا اسے ان سب کے لیے بغیر کسی انصاف کا سامنا کیے آزاد چھوڑ دیا جانا چاہیے؟ تسلیمہ مزید کہتی ہیں کہ یونس کو ان کے جرائم کے لیے سزا ملنی چاہیے۔ انھیں اپنی باقی زندگی جیل میں گزارنی چاہیے۔ اتنے سارے لوگوں کو تو اس سے بھی کم جرم کے لیے تاحیات جیل کی سزا دی گئی ہے، تو انھیں کیوں بخشا جانا چاہیے؟

بقیہ: اسرائیل کی غزہ میں

میں تقریباً 50 افراد شہید یا لاپتہ ہوگئے۔ عینی شاہدین نے الجزیرہ کو بتایا کہ اسرائیلی فوج شہریوں کو تفریحاً قتل کر رہی ہے۔ دنیا نے اس قتل عام پر مجرمانہ خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس کا کہنا ہے کہ فلسطین میں اسرائیلی تباہ کن کارروائیاں، ہلاکتیں اور تباہیاں ناقابل برداشت سطح پر ہیں۔ اپنے ایک جاری بیان میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کا کہنا ہے کہ غزہ کا 80 فیصد علاقہ فلسطینیوں کے لیے نو گو زون بن چکا ہے۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ فلسطینی عوام اسرائیل کی ظالمانہ جنگ کے سب سے ظالم مرحلے سے گزر رہے ہیں، فلسطینیوں کو بھوکا رکھا جارہا ہے، بنیادی ضروریات سے محروم کیا جارہا ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ کا کہنا تھا کہ میں حیران ہوں کہ فلسطینیوں پر ہونے والے ظلم کو دیکھ کر بھی دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کسی ایسی امدادی اسکیم کا حصہ نہیں بنے گا جو انسانی اصولوں پر نہ ہو، امداد کا محفوظ، تیز اور تسلسل سے داخلہ نہ ہوا تو مزید اموات ہوں گی۔ نیتن یاہو نے غزہ میں عارضی جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کردی غزہ میں خوراک، طبی امداد پہنچانے کی محدود کوشش جاری ہے، اشد ضرورت کے باوجود اسرائیل امداد پر غیر ضروری پابندی لگا رہا ہے۔ سیکریٹری جنرل یو این انتونیو گوتریس کا مزید کہنا تھا کہ غزہ میں جس امداد کی اجازت دی گئی وہ آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

بقیہ: معروف اداکار مکل دیو

دیو نے انسٹاگرام پر مکل دیو کی تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا، ہمیں یہ بتاتے ہوئے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ ہمارے بھائی مکل دیو کا کل رات نئی دہلی میں انتقال ہوگیا۔ ان کے پسماندگان میں ان کی بیٹی سیا دیو ہیں۔ ان کے بہن بھائی رشمی کوشل، راہول دیو اور ان کے بھتیجے سدھانت دیو انہیں بہت یاد کریں گے۔ ان کی آخری رسومات آج شام 5 بجے ادا کی جائیں گی۔ مکل دیو 17 دسمبر 1970 کو نئی دہلی میں ایک پنجابی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ہری دیو اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس تھے اور انہوں نے ہی مکل کو افغان ثقافت سے متعارف کرایا تھا۔ مکل دیو نے اداکاری کی دنیا میں آنے کا خواب نہیں دیکھا تھا۔ انہوں نے چندی گڑھ کے اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ایروناٹکس میں پائلٹ کی تربیت لی تھی۔ لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا اور وہ اداکاری کی دنیا میں داخل ہوگئے۔ مکل دیو نے اپنے کیریئر کا آغاز 1996 میں ٹی وی سیریل ممکن سے کیا۔ مکل دیو نے بالی ووڈ میں اپنے کیریئر کا آغاز سال 1996 میں ریلیز ہونے والی فلم 'دستک' سے کیا۔ یہ سابق مس یونیورس سشمیتا سین کی بھی پہلی فلم تھی۔ مکل دیو نے 'سن آف سردار'، 'ہیملا پگلا دیوانہ'، 'آر... راجکمار'، 'قلعہ'، 'کوہرام' اور 'جے ہو' جیسی کئی فلموں میں بھی اہم کردار ادا کیے ہیں۔ انہوں نے ہندی کے ساتھ ساتھ پنجابی، بنگالی، ملیالم، کنڑ اور تیلگو میں 60 سے زائد فلموں میں کام کیا۔ مکل دیو آخری بار 2022 میں فلم 'انت دی اینڈ' میں بڑے پردے پر نظر آئے تھے۔

حکومت کی جانب سے 5 اعشاریہ زمین پر قبضہ دلانے کے مطالبہ پر دھرنا

بہارشریف (اے این بی) جن کلیان سنگھ ایک آواز کی جانب سے ہفتے کے روز شہر کے ہسپتال چوراہا پر واقع ایک روزہ دھرنا دیتے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس میں حکومت کی طرف سے بے زمینوں کو دی گئی 5 اعشاریہ زمین پر قبضہ دلانے کی مطالبہ کیا گیا۔ احتجاج کی رہنمائی کے دوران، جان کلیان ایکوجا سنگھ ڈسٹرکٹ کے صدر راکیش کمار نے کہا کہ حکومت نے بے زمین لوگوں کو 5 اعشاریہ اراضی کے لئے کاغذات دیئے ہیں لیکن انہیں زمین پر قبضہ نہیں دلایا گیا ہے۔ جس زمین کا کاغذ دیا گیا ہے اس پر کوئی اور دعویٰ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپاہ گاؤں میں تقریباً 25 خاندانوں کو 5-5 اعشاریہ ایک اراضی دی گئی ہے۔ اس زمین پر جنگل تھا اور اسے صاف کرنے کے بعد جب اس نے جھونپڑی بنانے کی کوشش کی تو لینڈ مافیاوں نے اسے وہاں سے بھگا دیا۔ احتجاج میں شامل کئی خواتین نے الزام لگایا کہ حکومت نے انہیں زمین کے کاغذات تو دیے ہیں۔

حساس ندی کے پشتوں کی نشاندہی کر کے بروقت کارروائی کریں: ڈی ایم

آپ کا شہر آپ کی بات، پروگرام کی تازہ ترین پیش رفت اور ممکنہ سیلاب اور خشک سالی کی تیاریوں کے پیش نظر متعلقہ افسروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آبی وسائل اور پارلیمانی امور حکومت بہار کم انچارج وزیر، پورنیہ ضلع کم چیرمین، ڈاکٹر امبیڈکر سمگرا سیوا ابھیان، مہیلا سمواد، کی صدارت میں ضلع سطح کے پروگرام نفاذ کمیٹی آپ کا شہر آپ کی بات، پروگرام کی تازہ ترین پیش رفت اور ممکنہ سیلاب اور خشک سالی کی تیاریوں کے پیش نظر مہانند آڈیٹوریم، پورنیہ میں متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میٹنگ میں عزت مآب فرٹیلائزر اینڈ کنزیومر پروٹیکشن منسٹر لیسی سنگھ، مقامی ایم پی مسٹر راکیش رنجن عرف پپو یادو، رکن ایم ایل اے پورنیہ مسٹر وجے کمار کھیمکا، ایل اے بنمانکھی مسٹر کرشن کمار رشی، ایل اے روپولی مسٹر شنکر سنگھ، ایم ایل اے کسب مسٹر آفاق عالم اور ضلع مجسٹریٹ کندن کمار، پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر کارتکیہ شرما، معزز عوامی نمائندے اور متعلقہ محکمہ کے افسران موجود تھے۔ جائزہ کے دوران، ڈاکٹر امبیڈکر جامع خدمت مہم اور مہیلا سمواد اور آپ کا شہر آپ کی بات" پروگرام کی تازہ ترین پیشرفت تسلی بخش پائی گئی۔ ممکنہ سیلاب کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے، معزز وزیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ معیاری آپریٹنگ پروسیجر (SOP) کی بنیاد پر ممکنہ سیلاب سے نمٹنے کی تیاری کریں اور تباہ شدہ سڑکوں اور پلوں کی مرمت، شہری نالوں کی صفائی اور حساس ندی کے پشتوں کی نشاندہی کر کے بروقت مزید کارروائی کریں۔ جائزہ میٹنگ کے بعد، جناب وجے کمار چودھری، عزت مآب وزیر، آبی وسائل محکمہ اور پارلیمانی امور محکمہ، بہار حکومت، موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کی۔

ڈیٹا آپریٹر آکاش کمار رشوت لیتے گرفتار

سہسرام: روہتاس ضلع کے سہسرام کے صدر زون آفس سے ہفتہ کو بدعنوانی کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ پٹنہ سے ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کی ایک ٹیم نے صدر زونل آفس میں ملازم ڈیٹا آپریٹر آکاش کمار کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ الزام ہے کہ ڈیٹا آپریٹر آکاش کمار نے داخل خارج کے لیے 1 لاکھ 10 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی روشنی میں متاثرہ کی شکایت پر ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے آج ڈیٹا آپریٹر کو رشوت کی رقم کے ساتھ گرفتار کیا اور پٹنہ لے گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق معاملہ صدر زون کے مرزا پور موضع میں تقریباً ڈیڑھ بیگھہ زمین کا بتایا جاتا ہے۔ اس معاملے میں ساسارام کے پرتاپ گنج محلہ کے رہنے والے پنکج کمار نے بتایا کہ میری طرف سے زمین کے تنازعہ کو لے کر ڈی سی ایل آر کورٹ میں اپیل کی گئی تھی، جس میں متنازعہ اراضی کے اتیرپورتن کو منسوخ کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور اس حکم کی روشنی میں میں نے ساسارام زون آفس میں دو بار درخواست دی، لیکن ساسارام زون آفیسر نے بار بار مجھ سے ڈیٹا مانگا۔ اس نے بتایا کہ جب اس نے ڈیٹا آپریٹر آکاش کمار سے بات کی تو اس نے میوٹیشن کے لیے ایک لاکھ دس ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔

نیائے بندھو یوجنا معاشی طور پر کمزور لوگوں کو مفت قانونی خدمات فراہم کرانے کی اچھی پہل: تیواری

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ ضلع کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے چیئرمین ونود کمار تیواری نے آج کہا کہ نیائے بندھو یوجنا غریب، بے سہارا اور معاشی طور پر کمزور لوگوں کو مفت قانونی خدمات فراہم کرانے کے لیے محکمہ قانون کی ایک اچھی پہل ہے۔ ہفتہ کو یہاں دربھنگہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی طرف سے اے ڈی آر کم ثالثی مرکز میں ہفتہ کو محکمہ انصاف، وزارت قانون وانصاف، حکومت ہند کے تعاون سے نیائے بندھو یوجنا پر منعقدہ بیداری پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر تیواری نے کہا کہ وکلاء کو چاہئے کی وہ اس اسکیم سے جڑ کر مفت قانونی خدمات کے حقدار افراد کے مددگار بنیں۔ انہوں نے کہا کہ نیائے بندھو اسکیم ایک پرو- بونو لیگل سروس ہے، جس کا مقصد ضرورت مند لوگوں کو مفت قانونی امداد فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کے تحت، وکلاء کو پرو بونو بنیاد پر کام کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، تاکہ وہ ضرورت مند لوگوں کو مفت قانونی مشورہ اور مدد فراہم کرسکیں۔ ڈسٹرکٹ کم ایڈیشنل سیشن جج (فرسٹ) سنتوش کمار پانڈے نے کہا کہ فی الحال سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور مستقبل میں یہ اور بھی بہتر ہوگا۔ ایسی صورت حال میں، ہر کسی کو آن لائن قانونی خدمات کے پلیٹ فارم جیسے نیائے بندھو ایپلی کیشن، نالسا ایپلیکیشن اور پورٹل وغیرہ سے جڑنا چاہیے۔

آیوشمان کارڈ کے لیے چلائی جارہی ہے خصوصی مہم

ساسارام۔ آیوشمان بھارت کے تحت بنائے جانے والے آیوشمان گولڈن کارڈ کے سلسلے میں ہفتہ کو ساسارام صدر اسپتال سے ایک خصوصی بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ روہتاس کے سول سرجن ڈاکٹر منیراج رنجن نے بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر ضلع کے مختلف بلاکوں تک روانہ کیا۔ جو عام لوگوں کو آیوشمان گولڈن کارڈ بنانے کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا۔ جانکاری دیتے ہوئے روہتاس کے سول سرجن ڈاکٹر منیراج رنجن نے بتایا کہ بیداری رتھ ضلع کے مختلف بلاکس میں گھومے گی اور آڈیو سسٹم کے ذریعے آیوشمان کارڈ سے محروم لوگوں کو کارڈ بنانے کی ترغیب دی جائے گی۔

بکسر: آپسی جھگڑے پر فائرنگ میں 2 بھائیوں سمیت 4 افراد کی موت، ایک زخمی

بکسر (اے این بی) بہار کے بکسر ضلع کے راج پور تھانہ علاقے میں ہفتہ کی صبح آپسی تنازعہ کی وجہ سے ہوئی فائرنگ میں مرنے والوں کی تعداد چار ہوگئی ہے۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ جمعہ کے روز سنیل یادو (52) اور اس کے بھائی ونود یادو (48) جو آہیا پور گاؤں کے رہنے والے تھے، کا گاؤں کے کچھ لوگوں سے بجری اور ریت کی فروخت پر جھگڑا ہوا تھا۔ سنیچر کی علی الصبح مجرموں نے سنیل یادو اور ان کے کنبہ پر نہر کے قریب حملہ کردیا۔ اس واقعہ میں سنیل یادو، ونود یادو اور ریندر یادو (65) کی موت ہوگئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے اتر پردیش کے وارانسی ریفر کر دیا گیا۔ وارانسی میں علاج کے دوران منٹو سنگھ (35) کی بھی موت ہوگئی۔ اس واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے، جس میں مجرم کھلے عام فائرنگ کرتے نظر آرہے ہیں۔ ویڈیو میں سابق عوامی نمائندے کی گاڑی بھی موقع پر کھڑی نظر آرہی ہے۔ اس ویڈیو کے جاری ہونے کے بعد سابق عوامی نمائندے کے کردار پر سوالات اٹھنے لگے ہیں جس کی وجہ سے سیاسی درجہ حرارت بھی بڑھ گیا ہے۔ دریں اثناء اس واقعہ سے مشتعل اہل خانہ اور گاؤں والوں نے لاشوں کو سڑک پر رکھ کر بکسر- کوچس مین روڈ کو مکمل طور پر بلاک کر دیا۔ لواحقین نے واضح طور پر کہا کہ جب تک تمام حملہ آوروں کو گرفتار نہیں کیا جاتا وہ لاش نہیں اٹھائیں گے۔ اس احتجاج کے باعث تقریباً 10 کلومیٹر تک سڑک پر گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی اور ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم ہوگیا۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بکسر کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شبھم آریہ خود چارج سنبھال رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں پولیس کی کئی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے واضح کیا کہ مجرموں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔ پولیس وائرل ویڈیو کی تکنیکی تحقیقات کر رہی ہے اور مجرموں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ اس دوران بکسر پہنچے بہار کے وزیر جنک رام نے مہا گٹھ بندھن پر سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے گھناؤنے جرائم کو مہاگٹھ بندھن کے حامیوں کو تحفظ حاصل ہے۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ کو سخت کارروائی کرنے کی ہدایت بھی دی۔ اس وقت گاؤں میں امن ہے اور بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ انتظامی اہلکار مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

اپنے بچوں کی تعلیم اور روزگار کے لیے کریں ووٹ

ایکما: جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے بہار میں مکمل انقلاب اور نظام کی تبدیلی کے مقصد سے شروع کی گئی بہار بدلاؤ یاترا ※ کے تحت ایکما اسمبلی حلقہ میں دو عوامی جلسوں سے خطاب کیا۔ ان کی پہلی جلسہ عام کا اہتمام لہلہاد پور بلاک کے جنتا بازار کھیل کے میدان میں اور دوسری جلسہ عام کا انعقاد کرن پورہ، آمڈاڈھی کے میدان میں ہوا۔ یاترا کے دوران گوپلیشور ناتھ دھام میں لوگوں نے انہیں لڈو سے تولا۔ اس دوران رام پور بندلال چوک، کٹیاں چوک، بنپورہ بازار، تاج پور باہری موڑ، مرزا پور، باشی بازار، جنتا بازار، کیسری بازار، پرسا بازار، ایکما بازار، رسول بخش پور، چوکا پور وغیرہ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے استقبال کیا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ بہار میں افسران اور لیڈران راشن کارڈ بنانے سے لے کر زمین کی رسیدیں حاصل کرنے تک ہر چیز کے لیے رشوت لے رہے ہیں۔

خدمت خلق کے لئے کسی عہدہ کی ضرورت نہیں ہے: اشفاق رحمن

پٹنہ (پریس ریلیز) الحمد ٹرسٹ کے سرپرست اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ فلاحی اور سماجی کام کے لئے کسی عہدہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کوئی عوام اور قوم کی خدمت کا خواہش مند ہے تو خدمت خلق ایسے بھی کرسکتا ہے۔ اس کے لئے کسی عہدہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کوئی عہدہ لے لیتا ہے تو اللہ کے یہاں سوال جواب بھی اتنا ہی دینا پڑے گا۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ اس قوم کا کبھی بھلا نہیں ہونے والا ہے جب چھوٹی سی مسجد کمیٹی میں اتفاق واتحاد نہیں بن پاتا ہے۔ ایک پر ایک ادارہ کھلتا جارہا ہے اور سب دو حصوں میں بٹتا جارہا ہے۔ پہلے چچا- بھتیجہ نے جمیت العلماء بانٹ دیا، پھر ایک -ایک ادارے بٹتے جارہے ہیں۔ بہار میں دو دنوں قبل ایک گروپ نے دوسرے گروپ کو برخواست کر دیا بکل وہ گروپ پہلے والے کو غلط ٹھہرائے گا۔ یہی تو ہو رہا ہے امت کے اندر۔ جبکہ دونوں گروپ میں کوئی بھی جائز نہیں ہے۔ عہدہ کے طلب گار کو عہدہ نہیں دیا جاتا ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ اکثر دل کرتا ہے کہ میں تمام علماؤں کی عزت کروں مگر علماء حق نظر نہیں آتے۔ جب بھی نگاہ پڑتی ہے تو علماء سو ہی نظر آتے ہیں۔ مجبوری ہے کہ لباس، داڑھی، ٹوپی کی وجہ سے ان کا لحاظ کرنا پڑتا ہے۔ دراصل میں وہ علماء سو ہیں جو مذہبی تاجر کے طور پر پیش آتے ہیں۔ جو حلال اور حرام کے فرق کو چھوڑ چکے ہیں۔ صرف ذاتی مفاد میں جٹے رہتے ہیں، کہاں سے دو پیسے کا فائدہ اور بڑا سا عہدہ بے غیر محنت کے مل جائے۔ اس حرکت کی وجہ سے قوم اور نیچے گرتی جارہی ہے۔ ہم جہاں تک نگاہ ڈالتے ہیں زیادہ تر لوگ مذہب کو تجارت کا حصہ بنا چکے ہیں۔ ایسے لوگ محنت کرنے کی بجائے مذہبی تاجر بنے ہوئے ہیں۔ اسلام کو اپنے طریقے اور اپنے سلیقے سے چلا رہے ہیں اور اس کا نام مسلک رکھ دیا ہے۔ لوگ ان کے پیروکار بن گئے اور مذہب کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا۔

اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ مسلک میں پڑ کر عوام بہت بری طرح سے برباد ہو رہی ہے۔ اسپین میں مسلک اسلامی حکومت کے خاتمہ کا سبب بنا اور عیسائیت اسلام پر غالب ہوگئی۔ ہندستان میں آزادی کے 75 سال ہوئے ہیں پانچ سال بعد یعنی 80 سال میں اگر علماء سو کی یہی حرکت رہی تو 1400 سال کے اسلام کا ہندستان میں شیرازہ بکھر جائے گا - اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ علماء سو کے سامنے آجانا اور علماء حق کے پردہ کے پیچھے چلا جانا قوم کی بے راہ روی کی اصل وجہ بن گئی ہے۔ لوگوں کو اسلام کی مکمل جانکاری نہیں ہے۔ بچوں کو سہی تعلیم اور تربیت نہیں دی جارہی ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ امارت سے لیکر جمیعت، بورڈ اور مسجدوں تک میں نفاق ہے۔ اب صرف تبدیلی اسلام ہی باقی رہ گیا ہے۔

سیاسی جماعتیں بھی انتخابات میں نوجوانوں اور خواتین ووٹرز کی شرکت کو یقینی بنائیں: ڈپٹی الیکشن آفیسر

سیتامڑھی (اے این بی) سیتامڑھی آئندہ بہار اسمبلی الیکشن 2025 کے لیے الیکشن ڈپارٹمنٹ بہار کی جانب سے ضلع میں ای وی ایم دستیاب VVPAT کی پہلی سطح کی جانچ 2 مئی سے کی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں 20 مئی تک 5034 BU، 3962 CU اور 4269 VVPAT کی FLC کا کام کیا گیا۔ جس میں 4917 BU، 3894 CU اور 4227 VV PAT FLC ٹھیک رہے اور 117 BU، 68 CU اور 42 VV PAT FLC کو مسترد کر دیا گیا۔ مذکورہ معلومات ڈپٹی الیکشن آفیسر ڈاکٹر وپن کمار نے دی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کی تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تمام ووٹرز کو ووٹر لسٹ کو مضبوط بنانے اور پولنگ سٹیشنوں پر یقینی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کی جانے والی تیاریوں سے آگاہ کرنے میں مطلوبہ تعاون فراہم کریں۔ اس کے علاوہ ووٹر رجسٹریشن، پولنگ سٹیشنز کے قیام اور پولنگ سٹیشنوں پر فراہم کی جانے والی سہولیات کے حوالے سے بھی ان سے قیمتی تجاویز مانگی گئیں۔ ڈاکٹر وپن کمار نے کہا کہ فی الحال 18-19 سال کی عمر کے 34265 نوجوان ووٹر رجسٹرڈ ہیں، جو کہ اس عمر گروپ کے لیے پروجیکٹ کی آبادی کے مطابق کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران کو 18 سے 19 سال کی عمر کے اہل نوجوان ووٹرز اور خواتین ووٹرز کی انتخابات میں شرکت کے لیے خصوصی آگاہی مہم چلانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقے کے ہائی سکولوں اور کالجوں میں ہفتہ وار بنیادوں پر آگاہی مہم اور جھاڑو کی سرگرمیاں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں SWEEP سرگرمی کے تحت ایک بھرپور آگاہی مہم چلائی جائے گی تاکہ انتخابات میں 18 سے 19 سال کی عمر کے نوجوان ووٹرز اور خواتین ووٹرز کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔

کارگل چوک بس اسٹینڈ کو چالو کرنے کے مطالبہ پر سٹی کمشنر کا پتلا نذر آتش

بہار شریف (مرشد دسنوی) فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام شہر کے کارگل چوک پر بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے میونسپل کمشنر کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ پتلا جلانے کی قیادت کارگل چوک کی مارکیٹ کمیٹی کے صدر پنٹو کمار نے کی۔ فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلع صدر رام دیو چودھری نے کہا کہ بہار شریف کا کرگل چوک بس اسٹینڈ 8 سال سے کام کر رہا ہے۔ لیکن اچانک بس مالکان کی جانب سے اپنی گاڑیاں پرانے بس اسٹینڈ رام چندر پور میں کھڑی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جس کی سبب کارگل چوک بس اسٹینڈ پر آباد پھوٹ پاتھ فروشوں کو مالی بحران کا سامنا ہے۔ بس اسٹینڈ کو اچانک خالی کرانے اور بہار شریف کے رام چندر پور بس اسٹینڈ میں منتقل ہونے سے یہاں پر بسنے والے گلی کوچوں کا کاروبار ٹھپ ہوگیا ہے اور وہ بھوک سے مرنے پر مجبور ہیں۔ ای رکشہ ڈرائیور کی آمدنی بھی کم ہوگئی، یہ لوگ بھی مسافروں سے بھی خوب کماتے تھے، ان کے بھی پیٹ میں لات ماری گئی ہے۔ کارگل چوک بس اسٹینڈ حکومت نے کروڑوں کی لاگت سے تعمیر کیا ہے۔ یہ بس اسٹینڈ کبھی سرگرمیوں سے بھرا ہوا تھا، اب اس جگہ پر ویران اور خاموشی نظر آتا ہے۔ ہم بہار حکومت، نالندہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، میونسپل کارپوریشن، ٹریفک انتظامیہ، سابق ایم ایل سی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کارگل چوک بس اسٹینڈ کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کریں۔ سروے شدہ تمام اسٹریٹ وینڈرز کے لیے وینڈنگ زون بنائے جائیں۔ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تمام گلی کوچوں کو شناختی کارڈ دیے جائیں۔ اسمارٹ سٹی کے نام پر سٹریٹ وینڈرز اور تجاوزات کو نہ ہٹایا جائے۔ دیوی سرائے اور رام چندر پور کے اسٹریٹ وینڈرس کو بازار سمیتی میں منتقل کیا جائے، ہسپتال موڑ کے اسٹریٹ وینڈرس کو نالہ روڈ پر اور کارگل چوک کے اسٹریٹ وینڈرس کو کارگل بس اسٹینڈ میں وینڈنگ زون کے طور پر منتقل کیا جائے۔ کارگل چوک بس اسٹینڈ کو دوبارہ شروع کیا جائے۔

کار اور ٹرک کے ٹکرانے سے 3 لوگوں کی موت

سیوان (اے این بی) بہار میں ضلع سیوان کے گوریا کوٹھی تھانہ علاقے میں ہفتہ کی صبح کار اور ٹرک کے ٹکرانے کے حادثے میں تین لوگوں کی موت ہوگئی اور ایک زخمی ہو گیا۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کار میں سوار چند لوگ اپنے گھر جارہے تھے۔ راستے میں سیسئی گاؤں کے نزدیک افراد موڑ پر ان کی کار تیز رفتار ٹرک کی زد میں آگئی۔ اس حادثے میں کار میں سوار تین لوگوں کی موت ہوگئی اور ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت احسن الحق (42)، آزاد عالم (45) اور ابرار علی (43) کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع کے نگر تھانہ علاقہ کے باشندے ہیں۔ حادثے میں زخمی ڈرائیور محمد سلیم کو سیوان صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

آر جے ڈی کے تنظیمی انتخابات کے مدنظر میٹنگ کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع راشٹریہ جنتا دل کے تنظیمی انتخاب کے لیے ضلع راشٹریہ

جنتا دل کے دفتر بڑی پہاڑی، بہار شریف میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع الیکشن آفیسر، ریاستی ترجمان اور سابق ایم ایل اے مسز اجایادو نے کارکنوں سے کہا کہ وہ تیجسوی یادو کی کامیابیوں اور ویژن کے بارے میں لوگوں کو بتائیں۔ انہوں نے تمام بلاک الیکشن افسروں سے کہا کہ وہ 29 مئی تک پنچایت سے بلاک تک تنظیم کے انتخابات شفافیت کے ساتھ کرائیں۔ اس موقع پر انہوں نے تمام 20 بلاکس کے الیکشن آفیسرز اور اسسٹنٹ الیکشن آفیسرز کی فہرست جاری کی۔ پروگرام کی نظامت ضلع اسسٹنٹ الیکشن آفیسر امیش پنڈت نے کی۔ اس موقع پر ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو، جنرل سکریٹری سنیل یادو، انیل مہاراج، سنیل کمار ساؤ، دیوسنگھ سمیت تمام نامزد بلاک منتخب اور اسسٹنٹ منتخب افسران موجود تھے۔

بدنام زمانہ مجرم گرودیو منڈل پولس کے ساتھ مڈبھیڑ میں ہلاک

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں ضلع بھاگلپور کے رنگرا تھانہ علاقے میں پولس اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان مڈبھیڑ میں بدنام زمانہ مجرم گرودیو منڈل عرف فوفا ہلاک ہوگیا۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ایس ٹی ایف) وویکانند نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ جمعہ کی دیر رات ایس ٹی ایف کو اطلاع ملی تھی کہ گرودیو منڈل اپنے گینگ کے ارکان کے ساتھ مرلی شیشوال دھر دیارہ آئے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف اور نوگچھیا کی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔ پولس کو دیکھتے ہی ملزمان نے فائرنگ شروع کردی۔ جوابی کارروائی میں پولس نے بھی فائرنگ کی جس سے گرودیو منڈل مارا گیا، جب کہ اس کے دیگر ساتھی اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نے بتایا کہ مقتول بدنام زمانہ مجرم کے پاس سے ایک کاربائن، دیسی ساختہ پستول اور کچھ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ گرودیو منڈل ضلع پورنیہ کے دھمدا ہا تھانہ علاقے کا باشندہ تھا اور اس کے خلاف دھمدا ہا تھانے میں متعدد فوجداری مقدمات درج ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے نوگچھیا سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

27-30 تک منعقد ہوگا ای وی ایم کا ماک پول: ڈی ایم

چھپرہ: آئندہ بہار اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے EVM-VVPAT کے FLC کو ماک پول کے ساتھ حتمی شکل دی جائے گی۔ مذکورہ معلومات ضلع الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے ہفتہ کو صدر بلاک کے قریب واقع ای وی ایم گودام میں جاری ایف ایل سی کام کا معائنہ کرتے ہوئے دی۔ FLC میں او کے مشینوں کی تفصیلات حاصل کرنے کے بعد انہوں نے کہا کہ تقریباً 250 مشینوں پر فرضی پول کرایا جانا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مسٹر سمیر نے بتایا کہ موک پول کی تیاریاں متوازی طور پر مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کو خطوط کے ذریعے آگاہ کرنے کے علاوہ ان کے ساتھ میٹنگ کر کے تفصیلی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اس مدت کے دوران مشینوں کو رینڈم طور پر منتخب کریں اور فرضی پول کے دوران خود ووٹ ڈالیں اور میچنگ اور مانیٹرنگ بھی کریں۔ اس کے ساتھ کام میں معاونت کے لیے کافی تعداد میں ماسٹر ٹرینرز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ اس موقع پر موجود ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ای وی ایم مینول کی دفعات کے مطابق ایف ایل سی او کے میں کل مشینوں میں سے پانچ فیصد پر فرضی پول کرایا جانا ہے۔ جس میں ایک فیصد پر 1200 ووٹ، دو فیصد پر 1000 اور دو فیصد پر 500 ووٹ ڈال کر مشینوں کی صلاحیت کو جانچا جائے گا۔ پولنگ کے دوران، VVPAT پرنٹ کو بیلٹ یونٹ میں لگائے گئے ڈمی سمبال کے ساتھ مسلسل ملایا جائے گا۔

راجگیر میں نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت

سسرال والوں کا جائیداد کے تنازع پر قتل کرنے کا الزام

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں جمعہ کی رات کو ایک نوجوان کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ معاملہ راجگیر تھانہ علاقہ کے نونہی گاؤں کا ہے۔ متوفی کی شناخت کارو عرف کارو رام (28) ولد راجندر رام ساکن نونہی گاؤں کے طور پر ہوئی ہے۔ سسرال والوں کا الزام ہے کہ بڑے بھائی نے اسے زہر کھلا کر قتل کیا ہے۔ رات دیر گئے لواحقین لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے بہار شریف صدر ہسپتال پہنچے۔ واقعہ کے بارے میں کارو رام کے سسر فکیر ارام نے بتایا کہ داماد اور اس کے بڑے بھائی کے درمیان گزشتہ ایک سال سے جائیداد کا تنازع چل رہا ہے۔ اسی جھگڑے کے باعث بڑے بھائی کے کہنے پر بھابھی نے کھانے میں زہر ملا دیا۔ اس کو دوپہر کے کھانے میں زہر دے کر قتل کیا گیا۔ اہل خانہ نے مقتول کے بھائی، بھابھی اور اس کی والدہ پر جائیداد کے تنازع پر اس کے کھانے میں زہر ملانے اور اسے قتل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ متوفی ای رکشہ چلاتا تھا۔ متوفی کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ اس معاملے میں راجگیر پولیس اسٹیشن کے سربراہ رمن کمار نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نوجوان نے گھریلو جھگڑے کی سبب خودکشی کی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ درخواست موصول ہونے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ موت کی سبب پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ فی الحال پولیس اس معاملوں کی باریکی بینی سے تفتیش کرنے میں معروف ہے۔

آدھار کے لیے ساتھی مہم کے دستاویزی سروے اور ٹریکنگ اور مجموعی شمولیت تک رسائی کا اہتمام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے احکامات کے مطابق، بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی پٹنہ کی ہدایات کی روشنی میں ساتھی مہم دستاویز- "آدھار کے لیے سروے اور ٹریکنگ اور مکمل شمولیت تک رسائی" کا انعقاد کیا جانا ہے مذکورہ مہم کے کامیاب انعقاد کے لیے دی گئی ہدایات کی روشنی میں مسٹر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیا کی طرف سے ایک ضلع ساتھی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ اس کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے اور مندرجہ ذیل افسران کو ممبر کے طور پر شامل کیا گیا ہے: 1. سول سرجن، پورنیہ 2. ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، پورنیہ 3. اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر/ یونٹ پورنیہ 4. ضلع خواتین اور اطفال ترقی افسر، پورنیہ 5. آلوک رنجن ایڈیشنل پولس آفیسر الوک رنجن تمام پولیس افسر 6۔ پورنیہ 7. شری وویک کمار راجک چائلڈ پروٹیکشن آفیسر، پورنیا 8. دھرمیندر کمار سپرنٹنڈنٹ آبزرویشن ہوم، پورنیہ 9. گوپال کمار پروبیشن آفیسر آبزرویشن ہوم پورنیہ 10. چار پینل ایڈوکیٹ یعنی شری ابھینی پانڈے شری گوری شنکر ایس ایم روبی کماری اور محترمہ رجنی کماری 11۔ اور چار پیرالیگل رضا کار شری بنود مہلدار شری پرمود کمار بھگت شری دلیپ کمار اور محمد منور حسین مذکورہ مہم کے دوران ضلع میں ایسے بے سہارا/ یتیم بچوں کی شناخت کی جائے گی جن کا اب تک آدھار کارڈ نہیں بن سکا ہے اس کے بعد ایسے شناخت شدہ بچوں کے آدھار کارڈ بنائے جائیں گے اور انہیں مرکزی/ ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی فلاحی اسکیموں کے فوائد فراہم کیے جائیں گے۔ دی گئی ہدایات کی روشنی میں ضلع ساتھی کمیٹی کا ایک اورینٹیشن سیشن/میٹنگ مورخہ 26.05.2025 کو سہ پہر 3:30 بجے لیگل سروسز ہاؤس، سول کورٹ پورنیا میں شریمن سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی صدارت میں بلائی گئی جس میں کمیٹی کے تمام اراکین کی موجودگی متوقع ہے۔

لاکھوں روپے مالیت کی چوری

کوچاس (روہتاس) بلاک علاقہ کے گاؤں ہرداس پور میں کل رات نامعلوم چور ایک کسان کے گھر میں سیڑھی کی مدد سے داخل ہوئے اور لاکھوں روپے مالیت کے زیورات اور کپڑے لے کر فرار ہو گئے۔

وزیر اعظم کے پروگرام کو تاریخی بنانے کے لیے وزیر نے پنڈال کا معائنہ کیا

وکرم گنج۔ بہار حکومت کے وزیر اور پروگرام انچارج سنجے سراوگی اور ریاستی نائب صدر سدھارتھ شمبھو نے 30 مئی کو بکرم گنج میں ہونے والے وزیر اعظم نریندر مودی کے پروگرام کی تیاری کے سلسلے میں ہفتہ کو بکرم گنج میں پروگرام کے مقام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے انتخابی رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ سنجے سروگی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا پروگرام بکرم گنج کی سرزمین پر تاریخی ہوگا۔ آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد آج لوگ مودی کو سننے کے لیے پر جوش ہیں، جو علاقے کے لوگوں میں نظر آرہا ہے۔ اس موقع پر ضلع صدر سنتوش پٹیل، سابق ایم ایل اے راجیشور راج، ضلع جنرل سکریٹری پیاری لال اوجھا، وویک سنگھ، بلیرام مشرا، اکھلیش سنگھ، سابق ضلع صدر مدن ویشیا، سینیٹ ممبر منیش رنجن، اکھلیش پانڈے، منڈل صدر دھننجے سنگھ، گوتم تیواری، للت موہن سنگھ، سریش سنگھ، سریش چندر سنگھ، سٹی صدر راجیو سنگھ، راجو سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ پاسوان، ناگیشور کشواہا وغیرہ موجود تھے۔ 30 مئی کو بکرم گنج میں وزیر اعظم نریندر مودی کے پروگرام کے پیش نظر، بی جے پی کے ریاستی نائب صدر راجندر سنگھ نے ڈومراؤں روڈ پر واقع سینٹ ایس این گلوبل اسکول میں بہار حکومت کے لینڈ ریفارم اور ریونیو وزیر سنجے سراوگی کی موجودگی میں پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن کی میٹنگ بلائی۔ جس میں پرائیویٹ سکولوں کے پرنسپلز اور ڈائریکٹرز نے جوش وخروش سے شرکت کی۔

عقائد کی درستگی، احکام کی پابندی اور اخلاق کی بلندی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ M.A., M.Com., Ph.D (Osm)

اللہ تعالی نے انبیاء و مرسلین کے نورانی قافلہ کو اس لیے مبعوث فرمایا تا کہ انسانیت کو صراط مستقیم کی طرف بلائے اور سرکش و نافرمان انسانوں کو دنیا و آخرت کے دردناک عذاب سے ڈرائے۔ پہلی شریعت کے حامل اولوالعزم پیغمبر حضرت سیدنا نوحؑ نے اپنی قوم کو خدائے یکتا و یگانہ کی بندگی، تقوی و طہارت اختیار کرنے اور احکامات خداوندی کی اطاعت کرنے کا حکم فرمایا جس کی وجہ سے اللہ تعالی اپنے بندوں کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتا ہے اور معین مدت تک مہلت دیتا ہے۔ عقائد، اخلاق و احکام کا مجموعہ حضرت سیدنا نوحؑ کی دعوت کا خلاصہ ہے۔ حضرت سیدنا نوحؑ اپنی قوم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تم عقائد کو درست رکھو گے، اخلاق کو اپناؤ گے و احکامات الہی کی اطاعت و فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تعالی تمہاری موت کو طولانی عطا فرمائے گا اور تمہیں ایک معین زمانہ تک زندگی گزارنے کا موقع عنایت فرمائے گا۔ موت کا بقدر امکان موخر ہو جانا بندوں کے حق میں اللہ تعالی کا بہت بڑا انعام ہے چونکہ بندے کو موقع مل جاتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی تلافی اور آخرت کو سنوارنے کی کوشش کر لے۔ قرآن حکیم نے متعدد مقامات پر یہ بیان فرمایا ہے کہ موت کا وقت مقرر اور اٹل ہے جو ایک لحہ کے لیے بھی نہ پیچھے ہٹ سکتا ہے اور نہ ہی آگے بڑھ سکتا ہے۔ اور یہاں یہ بیان ہو رہا ہے کہ عقائد، اخلاق اور احکامات کی اطاعت و فرمانبرداری سے انسان کی عمر میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بظاہر صریح تناقص و تضاد نظر آرہا ہے۔ علمائے اعلام ان آیات قرآنیہ میں تطبیق دیتے ہوئے اس کے مختلف جوابات عنایت فرمائے ہیں اولاً یہ کہ اس سے مراد عمر میں برکت اور عبادت کی توفیق ہے۔ ثانیاً درحقیقت موت کی دو قسمیں ہیں یعنی حتمی موت اور غیر حتمی موت۔ (i) حتمی و یقینی موت یعنی ظاہری و باطنی اور عقلی طور پر جسم انسانی میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے، اعضاء میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں، انسان کی تمام تر صلاحیتیں انتہاء کو پہنچ جاتی ہیں، بڑھاپے کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں اور وہ موت کی آغوش میں پہنچ جاتا ہے جیسے اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: ’’اللہ تعالی ہے جس نے تمہیں (ابتداء میں کمزور پیدا فرمایا پھر عطا کی (تمہیں) کمزوری کے بعد قوت پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دے دیا۔ اگر انسان اپنی ذات میں ہونے والی ان تبدیلیوں میں غور و فکر کرنا شروع کر دے تو اس کی فطرت حسن نیت اور صدق دل کے ساتھ رب کی عظمت و کبریائی کے سامنے سر نیاز خم کرنے کی طرف آسانی سے مائل ہو جاتی ہے ورنہ نافرمانی و ناشکری اس کی زندگی کا وطیرہ بن جاتا ہے۔ (ii) غیر حتمی موت اس موت کو کہا جاتا ہے جو حالات کے بدلنے سے بدل جاتی ہے جیسے خودکشی، شراب نوشی، منشیات کا استعمال، اتفاقی حوادثات وغیرہ سے ہونے والی اموات۔ اگر انسان بقا کے تمام شرائط کا لحاظ رکھے اور مذکورہ بالا موانع سے اپنی جان کی حفاظت کرے تو اس کی زندگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس قضیہ کو اس مثال سے بہ آسانی سمجھا جا سکتا ہے کہ جب ہم کسی دکان سے کوئی الکٹرانک سامان خریدتے ہیں تو اس کے ساتھ ہمیں وارنٹی کارڈ بھی فراہم کیا جاتا ہے جو سامان تیار کرنے والی کمپنی یا خوردہ فروش کی جانب سے گاہک کو تحریری طور پر یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ اگر وضع کردہ وقت میں مصنوعات میں کوئی خرابی نکلی تو کمپنی بغیر معاوضے کے اس کی مرمت کرے گی یا بدل کر دوسرا فراہم کرے گی۔ لیکن اس ضمانت کی کچھ شرائط و ضوابط بھی ہوتے ہیں جیسے مصنوعات کے ساتھ عمداً چھیڑ چھاڑ یا اس کا غلط استعمال نہ ہو۔ اگر گاہک ان امور کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ وارنٹی کے فوائد سے محروم ہو جاتا ہے۔ بلاتمثیل و تشبیہ اگر انسان زندگی عطا کرنے والے رب کے احکامات کی نافرمانی کرتے ہوئے حرام امور کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کے منفی اثرات اس کے زندگی پر پڑتے ہیں اور اس کی عمر میں کمی واقع ہوتی ہے اس کے برعکس جب انسان اللہ تعالی اور اس کے حبیبؐ کے احکامات کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے اعمال صالحہ بجالاتا تو اس کے مثبت اثرات اس کی زندگی پر پڑتے ہیں اور اللہ تعالی اپنی قدرت کاملہ، رحمت واسعہ اور حکمت بالغہ سے اس کی زندگی کو طولانی عطا فرماتا ہے۔ مختلف احادیث مبارکہ سے یہ بات ثابت ہے کہ بعض اعمال صالحہ ایسے ہیں جس کی وجہ سے موت ٹل جاتی ہے۔ اللہ تعالی مالک و مختار ہے اور وہ تقدیر میں بطریق حکمت و مصلحت ہر قسم کی تغییر و تبدیل اور ہر قسم محو و اثبات پر قادر ہے۔ اسی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے قرآن مجید ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: ’مٹاتا ہے اللہ تعالی جو چاہتا ہے اور باقی رکھتا ہے جو چاہتا ہے اور اُسی کے پاس ہے اصل کتاب‘۔ حضرات عمرؓ و عبداللہ ابن مسعودؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ آیت پاک رزق، اجل، سعادت اور شقاوت میں عام ہے۔ حضرت سیدنا ابن عباسؓ فرماتے ہیں اس آیت پاک سے مراد ناسخ و منسوخ ہے، اللہ تعالی منسوخ کو مٹا دیتا ہے اور ناسخ کو ثابت رکھتا ہے چونکہ حسب مصلحت احکام بدلتے رہتے ہیں۔ حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ دنیا میں ہر چیز اسباب سے ہے بعض اسباب ظاہر ہیں اور بعض اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہے۔ جب اللہ چاہے اس کی تاثیر اندازہ سے کم یا زیادہ کر دے جب چاہے ویسی ہی رکھے آدمی کبھی کنکر سے مرتا ہے اور کبھی گولی سے بچتا ہے۔ اور ایک اندازہ ہر چیز کا اللہ کے علم میں ہے وہ ہرگز نہیں بدلتا۔ اندازے کو تقدیر کہتے ہیں یہ دو تقدیریں ہیں ایک بدلتی ہے جسے تقدیر معلق کہتے ہیں ایک نہیں بدلتی جسے تقدیر مبرم کہتے ہیں۔ اگر ہم ان دو طرح کی تقدیروں کے فرق کو نہیں سمجھیں گے تو ہمارے لیے قضا و قدر اور انسان کی زندگی میں سعی و کوشش کے اثرات کو سمجھنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ محولہ بالا آیت پاک کی وضاحت کرتے ہوئے صاحب تفسیر مظہری رقمطراز ہیں کہ تقدیر کی دو قسمیں ہیں:

(i) قضاء معلق اور (ii) قضاء مُبرم۔ تقدیر معلق اسے کہتے ہیں جس کے وقوع پذیر ہونے کو کسی دوسرے چیز کے ساتھ وابستہ کر دیا گیا ہو کہ اگر یہ شرط پائی گئی تو یہ چیز پائے جائے گی اور اگر نہ پائی گئی تو نہ پائے جائے گی جیسے پوری قوم نوح ایمان لے آئی تو ان پر طوفان کا عذاب نہیں آئے گا اور اگر تمام قوم ایمان نہیں لائی تو ان پر عذاب آجائے گا۔ اسی طرح کسی شخص کی قسمت میں اولاد نہیں ہے لیکن کسی مرد خدا کی دعا سے اس کے لیے اولاد مقدر کر دی جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص والدین اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے تو اس کی عمر میں اضافہ ہو جاتا ہے یا اس کے رزق میں وسعت ہو جاتی ہے۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ سے مروی ہے رحمت عالمؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کو اس بات سے خوشی ہو کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے یا اس کی عمر میں اضافہ کیا جائے اس کو چاہیے کہ وہ اپنے رشتہ داروں سے مل جل کر رہے۔ اور تقدیر مبرم اللہ تعالی کے علم سے عبارت ہے اس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوتا۔ حضرت سلیمان فارسیؓ سے مروی ہے حضور پرنورؐ نے ارشاد فرمایا کہ تقدیر کو صرف دعا بدل سکتی ہے اور عمر میں صرف نیکی سے اضافہ ہو سکتا ہے کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد گرامی کے واسطے سے اپنے جد امجد (حضرت عمرو بن عوف) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: مسلمان کا صدقہ عمر میں اضافہ کرتا ہے، بری موت کو روکتا ہے اور اللہ تعالی اس کے ذریعہ تکبر و فخر کو ختم کر دیتے ہیں۔ اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ صدقہ خیرات کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح جب انسان نسبی، سببی، روحانی، دینی اور ایمانی رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے تو اس کی برکت سے اللہ تعالی اس کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے اور جب بندہ رشتہ داروں سے تعلق اور رابطہ کاٹ لیتا ہے تو اس کی عمر میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ارشاد ربانی ہو رہا ہے ترجمہ: ’’خبردار تم میں سے کوئی شخص بھی جسے خدا نے فضل اور وسعت عطا کی ہے یہ قسم نہ کھالے کہ قرابتداروں اور مسکینوں اور راہ خدا میں ہجرت کرنے والوں کے ساتھ کوئی سلوک نہ کرے گا۔ اس آیت پاک میں اصحاب فضل و کرم و ارباب وسعت و کشائش اور صاحبان مقدرت سے کہا جا رہا ہے کہ مقتضائے بشریت اور شخصی ناراضگی کی بنا پر لوگوں کے ساتھ کسی صورت قطع رحمی نہ کرو اور حسن سلوک کو بھی ترک نہ کرو بلکہ تخلق باخلاق الٰہیہ کا یہی مقتضا ہے کہ ہر آن ان کی خطاؤں، رلغزشوں اور قصور کو معاف و درگزر کرو اور ان کی مالی اعانت و مدد میں پیش پیش رہو چونکہ اس میں رشتہ داروں، مسکینوں اور ہجرت کرنے والوں کے فائدے سے زیادہ تمہارا فائدہ ہے کہ اللہ تعالی اس عمل صالح، حسن سلوک اور عفو و مسامحت کی وجہ سے تم پر رحم فرمائے گا اور تمہارے گناہوں کی مغفرت فرمائے گا۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں تعلیمات اسلامی اور اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پاکستان کو آپریشن سیندور کی پیشگی اطلاع کیوں دی تھی؟

خورشید فرازی

ہندستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر اس لائق ہی نہیں کہ انہیں اہم ترین قلمدان وزیر خارجہ کا سونپا جائے کیونکہ وہ ایک انتہائی غیر ذمہ دار شخصیت ہیں اور انہیں جو نہیں بولنا چاہئے وہ بول دیتے ہیں۔ ایسا نہیں کہ وہ منہ پھٹ ہیں اور کسی کے سوالوں کے جواب میں اپنے لہجے میں کرختگی اور پیشانی پر بل پہلے ڈالتے ہیں اور جواب بعد میں دیتے ہیں تو خیر یہ ساری خوبیاں تو ہمارے وزیر خارجہ جے شنکر کے اندر نہیں ہیں بلکہ وہ انتہائی کم گو ہیں اور ان کی نرم گفتاری کے دلدادہ پی ایم مودی اور امیت شاہ بھی ہیں لیکن کم گو اور نرم گفتاری ان کی خوبیاں ہو سکتی ہیں لیکن یہ خوبیاں ان کی ذات سے ملحق ہونے تک ہے لیکن جہاں کام کی بات پوچھی جائے تو وہاں ان کی زبان لڑکھڑانے لگے اور زبان میں لکنت پیدا ہو جائے تو سامنے مخاطب کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ جس سے مخاطب ہیں وہ کتنی دیر تک ان کے سوالوں کا جواب دے سکتا ہے اس وقت آپریشن سیندور شروع ہونے اور سیز فائر کے بعد ایک طرف جہاں پی ایم مودی کی خاموشی اور دوسری طرف ایس جے شنکر کا بہکے بہکے انداز میں باتیں کرنا، میڈیا کانفرنس کرنا بلکہ ایک پہاڑ جیسی غلطی کا اعتراف جس کی تلافی ہو ہی نہیں سکتی، اسی کا جواب اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی ان سے پوچھ رہے ہیں اور راہل گاندھی کی شکل دیکھتے ہی ایس جے شنکر کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگتی ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ اس اپوزیشن لیڈر کی باتوں کو جواب دینے میں ان کے پسینے چھوٹنے لگیں گے۔ لیکن راہل گاندھی بھی اپنی نوعیت کے ایک ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ مودی حکومت کے مختلف شعبوں میں جو مختلف لوگ ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں وہ ذمہ داری سنبھالنے کے نام پر اپنی حکومت، ملک کے عوام اور اس پورے ملک کو اندھیرے میں رکھ رہے ہیں اور ایسے لوگوں کو کم از کم راہل گاندھی برداشت کرنے والوں میں سے نہیں ہیں۔ اول تو راہل گاندھی کسی غیر معیاری اور گھٹیا شخصیت کے ساتھ گھٹیا عہدہ سنبھالنے والوں کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے چاہے وہ کروڑوں روپئے کے خرد برد اور بدعنوانی میں کس قدر ملوث کیوں نہ ہو، لیکن ایسے لوگ جو ملک کی اعلیٰ ذمہ داریوں کو سنبھالتے ہیں اور جن کے عمل سے اس ملک کی آزادی برقرار ہے اور اگر وہی لوگ ایسی حرکتوں پر اتر آئیں جس سے براہ کرم ملک و قوم کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو یا جن کی گھٹیا حرکتوں کے باعث پورے ملک کی نیا ڈوب سکتی ہیں۔ راہل گاندھی نے جمعہ کے روز وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو ایک مرتبہ پھر سے اپنی شخصیت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے ملک کے وزیر خارجہ سے سلگتے ہوئے موضوعات پر بات کرنے کی کوشش کی کہ وہ براہ کرم یہ ضرور بتائیں کہ انہوں نے ہندستان کو پاکستان کے برابر میں کیوں بٹھا دیا۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ پاکستان کی مذمت کرنے میں ایک بھی ملک ہندستان کے ساتھ نہیں ہے، ٹرمپ کو ہندستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی کردار ادا کرنے کی اجازت کس نے دی، اس وقت جو کچھ بھی ہوا ہے اس سے سمجھ لینا چاہئے کہ ہندستان کی خارجہ پالیسی تباہ ہو چکی ہے۔ راہل گاندھی کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ایس جے شنکر ایک اسکینڈی نیوین میڈیا کو انٹرویو دے رہے تھے اور اس ویڈیو میں دیکھا گیا کہ میڈیا والے جے شنکر سے پاکستان اور ہندستان کی پالیسی پر سوالات کئے جا رہے تھے اور ویڈیو میں دیکھا گیا کہ جے شنکر جواب دینے میں ہچکچا رہے ہیں اور ان کی زبان میں جیسے لکنت سی پیدا ہو چلی تھی۔ کانگریس نے چبھتا ہوا سوال یہ کیا کہ جے شنکر کی زبان لڑکھڑا کیوں رہی تھی۔ ویسے یہ پہلا موقع نہیں ہے جب راہل گاندھی نے آپریشن سیندور کے تناظر میں جے شنکر پر سوالات اٹھائے ہوں۔ اس سے قبل 17 مئی کو راہل گاندھی نے ایس جے شنکر پر الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے حکومت پاکستان کو حملے کی پیشگی خبر دیکر بہت بھاری جرم کیا ہے۔ اس حملے کی پیشگی اطلاع دینا ایک ایسا جرم ہے جس کی تلافی تو ممکن ہی نہیں ہے۔ وزیر خارجہ نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے کہ ایسا کہا گیا تھا لیکن اس کی اجازت کس نے دی اور اس کے نتیجے میں ہندستان کے کتنے رافیل طیارے برباد ہوئے۔ 19 مئی کو راہل گاندھی نے کہا کہ اس معاملے میں وزیر خارجہ کی خاموشی بہت بڑا جرم ہے اور انہیں یہ بتانا ہوگا کہ پاکستان کو حملے کی پیشگی اطلاع دینے کا حکم کس نے دیا تھا۔ ہم یہ ضرور معلوم کرنا چاہیں گے کہ اس تین دنوں کی جنگ میں ہم نے کتنے طیارے کھودیئے کیونکہ پاکستان کو پہلے سے حملے کا علم ہو چکا تھا اور وہ جوابی حملے کے لئے تیار تھا۔ اب ملک کو سچ بتایا جائے کہ آخر معاملہ کیا ہے۔ وزیر خارجہ نے آپریشن سیندور کے بارے میں ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ ہندستان دہشت گردوں کے ڈھانچے پر حملہ کرنے جا رہا ہے فوج پر نہیں اس لئے پاکستان کو اطلاع دی گئی کہ وہ مداخلت نہ کرے۔ پتہ نہیں جے شنکر کا یہ بیان ہے یا ایسا کہنے کے لئے اسے حکومت نے مجبور کیا تھا۔

خود ساختہ خدا تو مٹی کے شیر نکلے: بینام گیلانی

ہندوستان ایک جانب غیرتمند سیاستدانوں کا ملک رہا تو دوسری جانب جاں باز جیالوں کی آماج گاہ بھی۔ ہندوستانیوں کی غیرت مندی کی ایک قدیم و طویل تاریخ بھی رہی ہے۔ یہی سبب ہے کہ آج بھی عدل جہاں گیری کو لوگ یاد کرتے ہیں۔ جس نے ایک خاتون کی ہتک عزتی پر خود اپنے ہی سپہ سالار کو ہاتھیوں سے روندوا دیا۔ یہ تھا ہندوستان کے مسلمان کا انصاف۔ ایسی ایسی انصاف کی کئی داستانیں ارض ہند سے منسلک ہیں۔ عین اسی طرح یہاں کی قومی یکجہتی، رواداری، بھائی چارہ اور مذہبی ہم آہنگی بھی عالمی طور پر مشہور ہے یہاں کم از کم راقم الحروف کو تو دہائیوں تلک محسوس ہی نہیں ہوا کہ ہندو مسلمان جداگانہ ہیں۔ جب سے ناچیز نے ہوش سنبھالا ہے تب سے تو اس کی نگاہوں نے یہی مشاہدہ کیا ہے کہ ہندو اور مسلمانوں میں کوئی نفاق ہی نہیں تھا۔ گاؤں کی زندگی تھی سب مل جل خوش و خرم زندگی گزارتے تھے۔ ایک۔ دوسرے کے سکھ دکھ میں برابر کے شریک رہتے تھے۔ جب ناچیز کی عمر 10-12 سال کی تھی تو گاؤں میں کوئی ایسی شادی نہیں ہوتی تھی کہ ناچیز اس میں شامل نہ رہتا ہو اور بارات تو کسی کی بھی بغیر احقر کے جا ہی نہیں سکتی تھی۔ گویا ناچیز کی شرکت ہر بارات میں لازمی تھی خواہ ہندو کی بارات ہو یا مسلمان کی۔ آہ وہ بھی کیا دن تھے۔ لیکن آج یہ دن ہے کہ خود اپنے ہی گاؤں میں جاتے ہوئے ایک عجب قسم کا خوف ہوتا ہے۔ وہ ہندو کی ہوں یا مسلمان کی۔ جدید نسل عزت، احترام خیال، بڑے بزرگوں کی قدردانی ان ساری صفات عالیہ سے بالکل ہی نابلد نظر آتی ہے۔ ایسے میں تہذیب و تمدن و روایات کا تحفظ ایک بڑا مسئلہ کے طور پر نظر آتا ہے۔ یہ تو ہوئی عام بات جو نسل نو سے منسلک ہے۔ لیکن اس سے آگے تو مزید بڑا مسئلہ کھڑا نظر آتا ہے اور وہ مسئلہ ہے ہندوستانی سیاستدانوں کا رویہ اور نظریہ۔

یوں تو اقلیم ہند میں مذہبی منافرت کی بنیاد آزادی سے بہت قبل ہی پڑ چکی تھی۔ ایک منافرت بھری ہندو تنظیم ہندو مہاسبھا نے ہندو راشٹر کا خواب بننا شروع کیا تھا۔ یہ دیگر امر ہے کہ وہ اس کی مجبوری تھی۔ لیکن یہ خواب بعد میں مجبوری سے نکل کر روز افزوں پروان چڑھتی رہی اور آزادی کے بعد تو اس خواب کو حقیقت کی شکل دینا ایک جنون میں تبدیل ہو گیا۔ اس معاملے میں ہندو راشٹر کا خوف دلا کر جہاں کانگریس نے مسلمانوں کا جذباتی استحصال کیا وہیں آر ایس ایس ایک خوف و ہراس کا ماحول قائم کرنے کا سلسلہ جاری کر دیا۔ جو عہد حاضر تک جاری و ساری ہے۔ ہندو راشٹر ان کے سر پر سوار اس قدر ہے کہ اس کے لئے یہ دوسرے ممالک میں بھی مداخلت کرنے لگے۔ یاد ش بخیر جب نیپال سے راج شاہی کا خاتمہ عمل پذیر ہوا اور نئے طرز حکومت کا مسئلہ کھڑا ہوا تو وزیر اعظم ہند کاٹھمنڈو پہنچ گئے اور وہاں کے لیڈران پر یہ زور دیا کہ اسے ایک ہندو راشٹر ہی رہنے دیا جائے۔ اس کا سبب یہ بتایا کہ پوری دنیا میں یہی ایک ہندو راشٹر تھا جسے جمہوری ملک بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ مگر اسے مثل سابقہ ہندو راشٹر ہی رہنا چاہئے۔ شاید ہندوستانی سیاستدان یہ فراموش کر گئے کہ جو نیپال میں انقلاب پیدا ہوا وہ صرف وہاں کے بادشاہ کے خلاف نہیں تھا بلکہ اس کے باہم نظام حکومت کو تبدیل کرنا بھی تھا۔ چنانچہ نیپالی انقلابیوں نے ان کی بات سرے سے مسترد کر دی اور جمہوری طرز حکومت کو ترجیح دی۔ ہندوستانی سیاستدان نیپال کے اس برتاؤ سے تھوڑا برہم تو ہوئے۔ لیکن وہ کیا کر سکتے تھے۔ غیر ملک کا معاملہ تھا اور اپنے ملک میں کوئی بھی دوسرے ملک کی مداخلت کبھی گوارہ نہیں کر سکتا ہے۔ لیکن اقلیم ہند کے ارباب اقتدار و سیاستدان اس معاملے میں شروع سے بہت ہی کمزور رہے۔ اس معاملے میں یہ کبھی روس کے مرہون منت رہے تو کبھی امریکہ کی۔ معاصر عہد میں تو معاملہ مزید دگرگوں ہو چکا ہے۔ اب تو حکومت ہند کے دو اہم مشیر کار ہیں جنکا تعلق تجارت سے ہے۔ چنانچہ اب حکومت ہند کو وطن عزیز کا خیال کم اور ان تاجران کی تجارت کا خیال زیادہ رکھنا پڑ رہا ہے۔ چنانچہ فکر وطن کمزور پڑنے لگی ہے اس کی مثال حالیہ ہندو پاک جنگ کی صورت میں نظر آئی۔ مذکورہ جنگ کے سلسلے میں ذرائع ابلاغ نے جتنا شور شرابہ مچایا۔ کیسی کیسی فتحیابی کی تصویر کشی کی گئی، کیسے کیسے دعوے پیش کئےگئے۔ یک بیک ان سبھوں پر پانی پھر گیا۔ صدر مملکت امریکہ کے محض ایک فون پر جنگ بندی کا اعلان ہو گیا۔ یہ ہونے کا تو ہو گیا۔ لیکن اس کا اعلان کرنے کی جرأت وزیر اعظم ہند یا وزیر دفاع ہند شری راج ناتھ سنگھ نہیں کر سکے۔ انہوں نے یہ کام اپنے ترجمان مصری جی کے ذریعہ کروایا۔ جب ترجمان وزارت دفاع مصری اس سلسلے میں عوام سے مخاطب ہوئے تو گویا عوام الناس خصوصاً بھگوا ٹالیکے ذہن پر ایک بجلی سی کوند گئی۔ ہر شخص حیران و پریشان نظر آنے لگا۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ہندوستان فاتحانہ پیش قدمی کر رہا تھا۔ کئی پاکستانی فوجی بیس نیست و نابود ہو چکے تھے، کئی شہروں پر قبضہ ہو چکا تھا۔ یہ دفعتاً کیا ہوا کہ جنگ بندی کا اعلان کرنا پڑا۔ اس سے بڑا افسوس کا مقام یہ ہے کہ اس جنگ بندی کا اعلان یہ کہتے ہوئے امریکہ نے کیا کہ ہم نے دونوں ممالک کو جنگ بندی کے لئے مجبور کر دیا۔ ان دونوں ممالک کے سربراہان کو یہ باور کرا دیا کہ اگر جنگ بندی نہیں ہوتی ہے تو ہم دونوں ہی ممالک سے اپنے تجارتی رشتے ختم کر دیں گے۔ اس طرح ہم نے بر صغیر کو نکولیائی شعلوں میں جلنے بھننے سے محفوظ کر دیا۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ فرد واحد کی دھمکی کے باعث ایک ملک اپنے ہدف کے بہت قریب پہنچ کر اپنا قدم واپس لینے کو مجبور ہو گیا۔ کیا اب کہا جا سکتا ہے کہ یہ خوفزدہ ملک آزاد و خود مختار ہونے کا مدعی ہو سکتا ہے۔ اج ہندوستان کے عوام یہی سوال کر رہے ہیں کہ اپنی فوج کے مستحکم ہونے کا مدعی ملک آخر کس طرح ایک مغلوب ملک کی مانند اپنے ہدف سے پیچھے ہٹ گیا۔ اس پر مستزاد یہ کہ اس کے بعد ایسی خاموشی اختیار کر لی گویا منہ میں زبان ہے ہی نہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو پاکستان کو بھوکا، فقیر اور محتاج ملک ثابت کرنے کے لئے اپنی ساری قوت جھونک دیتے ہیں۔ گو کہ پاکستان کا مشاہدہ کرنے والے لوگوں کے علاوہ ادارہ عالمی خوراک کے مطابق پاکستان خوراک کے معاملے میں .... ہندوستان سے بہتر حالت میں ہے۔ پاکستانیوں کی اقتصادی حالت بھی ہندوستانیوں سے بہتر ہے۔ اس امر کا زندہ و تابندہ ثبوت یہ ہے کہ یہاں 80 کروڑ افراد حکومتی امداد پر منحصر ہیں۔ لیکن پاکستان میں ایسا کوئی نظم ہے ہی نہیں۔ وہاں مفت کی ریوڑیاں بانٹنے کی کوئی پالیسی نہیں ہے۔ اگر وہاں گرانی ہے تو لوگ اپنی محنتوں میں اضافہ کر کے اس کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ایک ایک انسان دو تین شفٹ کام کر رہا ہے۔۔ یعنی بیکاری و بیروزگاری وہاں ہندوستان کی بنسبت کم ہے۔ یہ وہ حقائق ہیں جن کا اظہار پاکستانی ذرائع ابلاغ نہیں بلکہ بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کرتے رہتے ہیں۔ ہندوستان ان کی تردید و تکذیب بھی نہیں کرتا ہے۔ یہ خاموشی کیا کہتی ہے۔ یہ ہر کس و ناکس سمجھ سکتا ہے ہم یہ ان کی فہم سے باہر ہے جنہیں اس کی فہم زیادہ رکھنی چاہئے۔ چونکہ یہ لوگ عظیم کذب گو ہیں چنانچہ بیشتر حقائق کی تکذیب یہ اپنا پرم کرتو یہ تصور کرتے ہیں۔ اس سے زیادہ افسوس ناک تو یہ ہے کہ یہ کسی بھی حق گو کو برداشت کرنے کے قائل نہیں ہیں۔ جس کسی نے بھی ذرہ برابر بھی حق گوئی کی اسے زندانوں میں ڈال دیا گیا اور بغیر چارج شیٹ کے سالوں سال زندانوں میں اسے قید و بند کی صعوبت سے دوچار رکھا گیا۔ بالآخر جرم ثابت نہ ہونے کے باعث اسے تب رہائی ملتی ہے جب اس کے کام کے دن نکل گئے ہوتے ہیں۔ معلوم نہیں انہیں حق گوئی سے کیا دشمنی ہے۔۔ دراصل یہ کذب گوئی کے ذریعہ ہی اقتدار تک رسائی حاصل کر سکے ہیں اور آج بھی جو ان کا اقتدار قائم ہے۔ وہ بھی کذب گوئی کا ہی مرہون منت ہے۔ ان کا عالم تو ایسا ہے کہ یہ بغیر کذب کے دو قدم بھی پیش رفت سے قاصر ہیں۔ اج یہ کذب گوئی ترک کریں گے اور ان کے زیر اثر ذرائع ابلاغ اپنے حقیقی فرائض پر عمل پیرا ہو جائیں گے خود بخود اقتدار سے باہر ہو جائیں گے۔ چنانچہ کذب گوئی کرنا بی جے پی والوں کی مجبوری ہے۔ ان کی اس کذب گوئی کے باعث وطن عزیز کو کن کن نقصانات سے دوچار ہونا ہوا اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو پھر ٹیکسوں میں بیتحاشہ اضافہ کیوں۔ بچوں کی کتاب کاپی ور پنسل پر بھی ٹیکس کیوں جو دنیا کے کسی بھی ملک میں رائج نہیں ہے۔ ویسے بھی ہندوستان میں تعلیم اس قدر گراں ہے کہ متوسط طبقہ کے بچوں کو تعلیمی سلسلہ جاری رکھنا مشکل ہو رہا ہے۔ جہاں تک فوجی استحکام کا سوال ہے تو اس کی بھی حقیقت حالیہ ہندو پاک جنگ میں ظاہر ہو گئی۔ یہ رافیل فائٹر جہاز پر ناز کر رہے تھے اسے بھی دشمنوں نے مار گرایا۔ ایسا عمل پذیر ہونا غیر فطری عمل نہیں تھا۔ کیونکہ جیسے ہی رافیل ہندوستان میں آیا۔ اسی وقت اس کا رنگ و روغن ختم ہو چکا تھا۔ یعنی کئی سالوں سے پڑا مال ہندوستان کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کی تکنیک پر بھی سوالات بلند ہوئے تھے۔ لیکن وشوگرو کے کان پر جوں بھی نہیں رینگی۔ چنانچہ اس سے ہندوستان کو زبردست اقتصادی نقصانات سے دوچار ہونا پڑا۔ لیکن ہندوستان سے زیادہ فرانس کو اور رافیل کمپنی کو نقصان ہوا۔ اس کی ساکھ کو زبردست ضرب آئی ہے۔ اس کے خریدار نے اسے ترک کر دیا۔ کئی معاہدے رد ہو گئے۔

ہندوستان جو اپنے سوشل میڈیا کے ذریعہ پاکستان کے کئی شہریوں پر جس کے باعث ہندوستان کو کتنی رسوائیوں سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن بجس ارباب اقتدار کو اس کی ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں۔ ان کی اپنی عزت و آبرو کی پرواہ ہے اور نہ وطن عزیز کے وقار کا کوئی خیال ہے۔

عوامی نیوز روزنامہ
کولکاتا | اتوار، ۲۵ ؍مئی ۲۰۲۵ء

فلسطینیوں کی نسل کشی سے متاثر ایک یہودی نے دو اسرائیلیوں کو مار ڈالا

فلسطینیوں پر جو ظلم و ستم ہو رہے ہیں اور ہر دن تقریباً 100 فلسطینیوں خصوصاً بچوں کو قتل کیا جا رہا ہے جس کے بارے میں خود اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے تبصرہ کیا کہ فلسطینی بچوں کا قتل اسرائیلی فوجوں کا دلچسپ مشغلہ بن چکا ہے اور وہ ان بچوں کو مختلف انداز میں اذیت دیکر ہلاک کرتے ہیں اور اس میں ان کا وقت گزر جاتا ہے۔ چونکہ پورے غزہ کو فلسطینیوں سے پاک کرنے کا منصوبہ ہے اس لئے بچوں کا قتل اب فوجیوں کا محبوب مشغلہ ہے۔ ایک ویڈیو میں دکھایا گیا کہ اسرائیلی فوجیوں نے کئی معصوم بچوں کو پکڑ رکھا ہے جو کئی دنوں سے بھوکے پیاسے ہیں اور وہ ایک دوسرے سے بازی لگا رہے ہیں کس طرح کی اذیت دینے سے کون بچہ پہلے ہلاک ہوگا۔ اب تو اسرائیل امریکہ، برطانیہ، کناڈا اور فرانس کو بھی آنکھیں دکھانے لگا ہے خاص طور پر برطانوی وزیر اعظم نے جب اپنے بیان میں کہا کہ غزہ میں نسل کشی کی حد ہو چکی ہے اور اب قتل و غارت گری پر مکمل پابندی ہونی چاہئے تو نیتن یاہو نے برطانوی وزیر اعظم سے کہا کہ اپنے انجام سے بےخبر نہ ہو ایسا نہ ہو کہ اسرائیل کا اگلا نشانہ برطانیہ بنے۔ اگرچہ برطانیہ کے وزیر اعظم کو نیتن یاہو کی اس دھمکی سے زبردست تاؤ آیا ہے لیکن پتہ نہیں کیوں وہ انتہائی خفگی کے باوجود خاموش ہو رہے ہیں کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اسرائیلی گناہوں کے سرپرست ہیں اور انہوں نے اسرائیل کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے کہ وہ بیک وقت غزہ، یمن، ایران کو اپنے حملے کی زد میں رکھے اور کسی سے بھی نہ ڈرے کیونکہ امریکہ تمہارے ساتھ ہے۔ ٹرمپ کی ہدایت پر ہی نیتن یاہو گزشتہ دو ہفتوں سے غزہ میں اندھادھند بمباری کر رہے ہیں۔ گزشتہ منگل کے روز اسرائیلی بمبار طیاروں نے ایک کینسر اسپتال کو نشانہ بنایا تھا اور اسپتال کے مسمار ہونے پر کینسر کے مریضوں مرد و خواتین کی کئی پھٹی سینکڑوں لاشیں ملبے تلے دبی نظر آئیں اور اقوام متحدہ نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ ہزاروں لاشوں کو بہت ہی بے ترتیبی سے مٹی تلے دبایا گیا ہے لیکن علاقے میں کوئی حفظ ماتقدم کے طور پر دواؤں کا چھڑکاؤ نہیں ہوا ہے اور مختلف کونوں سے لاشوں کے سڑنے کی بدبو آرہی ہے اور غزہ میں جہاں لوگ اب بھوکوں مر رہے ہیں وہاں خطرناک بیماریاں جیسے طاعون کے پھیلنے کا اندیشہ بتایا جا رہا ہے۔

سوچنے والی بات یہ ہے کہ برطانیہ جیسا ملک جو نیوکلیائی ہتھیاروں سے مسلح ہے اور سیکورٹی کونسل اقوام متحدہ میں ویٹو پاور رکھتا ہے وہ اسرائیل جیسے ایک حقیر ملک کے حقیر وزیر اعظم کی دھمکی کے بعد خاموش ہو گیا تو پھر سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات کی کیا حیثیت ہے اور چونکہ یہ مسلم ممالک اب اپنے عیش و عشرت کی نئی دنیا بسا چکے ہیں اور ان کے نومولود بچے کا نام ٹرمپ رکھا جا رہا ہے تو سوچنے والی بات ہے کہ لاکھوں فلسطینیوں کی لاشوں کے درمیان غزہ میں پکنک اسپاٹ بنانے کا خواب دیکھنے والا ٹرمپ کس حد تک گھناؤنا ہے اور اس صدر کو عرب ممالک اپنے مملک میں انتہائی عزت و احترام سے دعوت دے کر بلاتے ہیں اور کئی کیلومیٹر تک تاریخی کارپٹ بچھاتے ہیں اور ایک شاہی قطری خاندان ٹرمپ کو 3300 ارب ڈالر والے طیارہ ٹرمپ کو دیتا ہے اور دوسری طرف ان کے ملک سے صرف چند سو کیلومیٹر کی دوری پر ہزاروں لاکھوں فلسطینی بچے بھوک سے مر رہے ہیں اور ان کی لاشیں سڑ کر بھیانک بیماری کی فضا طاری کر چکی ہے۔ تعریف ہے کہ ایک یہودی ایلیا روڈریکس نامی 81 سالہ شخص کی جس نے واشنگٹن میں یہودی میوزیم سے نکلتے ہوئے اسرائیلی سفارت خانے کے دو اسٹاف کو گولی مار کر ہلاک کر دیا اور اپنے بیان میں کہا کہ وہ غزہ میں کمسن بچے کی نسل کشی کو برداشت نہیں کر سکتا اور اسرائیلی حکومت کی بربریت کو دیکھنے کے بعد اس نے یہ قدم اٹھایا۔ اس کی فائرنگ سے دو اسرائیلی ہلاک اور دو زخمی ہوئے ہیں۔ پولس نے اسے عدالت میں پیش کیا تو اس نے اعتراف کیا کہ اس نے اسرائیلیوں کو مارنے کی نیت سے فائرنگ کی تھی اور یہ بتا دیا جائے کہ اب بہت سارے یہودی جانباز نکل کھڑے ہوئے ہیں اور اب اسرائیلیوں کی خیر نہیں ہے۔ پتہ چلا کہ اس کے اس بیان سے ٹرمپ بھی کچھ حواس باختہ نظر آئے اور انہوں نے اسرائیلیوں کے تحفظ کیلئے فوری اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ (خ الف ف)

کیا قیامت ہے کہ خود پھول ہے غمازِ چمن

ریاض فردوسی
رابطہ:99680129

اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تم ہی غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو۔ (آل عمران آیت۔139) اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔(پارہ۔26۔سورہ محمد۔آیت۔7)

جو رحمٰن کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور توجہ والا دل لایا ہو۔ (سورہ ق۔آیت۔33)

بندہ اللہ تعالی کی ذات کو اپنے ہوش وحواس سے محسوس نہ کر سکتا ہے، پھر بھی وہ اس کی نافرمانی کرتے ہوئے ڈرتا ہے۔اس کے دل پر دوسری محسوس طاقتوں اور علانیہ نظر آنے والی زور آور ہستیوں کے خوف کی بہ نسبت اس اَن دیکھے رحمان کا خوف زیادہ غالب ہے۔اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ رحمٰن ہے، اس کی رحمت کے بھروسے پر وہ گناہ گار نہیں بنا بلکہ ہمیشہ اس کی ناراضی سے ڈرتا ہی رہا۔ اس طرح یہ آیت مومن کی دو اہم اور بنیادی خوبیوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ایک یہ کہ وہ محسوس نہ ہونے اور نظر نہ آنے کے باوجود اللہ سے ڈرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ اللہ کی صفت رحمت سے اچھی طرح واقف ہونے کے باوجود گناہوں پر جرّی نہیں ہوتا۔یہی دو خوبیاں اسے اللہ کے ہاں قدر کا مستحق بناتی ہیں۔اس کے علاوہ اس میں ایک اور لطیف نکتہ بھی ہے جسے امام رازی نے بیان کیا ہے۔وہ یہ کہ عربی زبان میں ڈر کے لیے خوف اور خشیت، دو لفظ استعمال ہوتے ہیں جن کے مفہوم میں ایک باریک فرق ہے۔خوف کا لفظ بالعموم اس ڈر کے لیے استعمال ہوتا ہے جو کسی کی طاقت کے مقابلہ میں اپنی کمزوری کے احساس کی بنا پر آدمی کے دل میں پیدا ہو۔اور خشیت اس ہیبت کے لیے بولتے ہیں جو کسی کی عظمت کے تصور سے آدمی کے دل پر طاری ہو۔ یہاں خوف کے بجائے خشیت کا لفظ استعمال فرمایا گیا ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ مومن کے دل میں اللہ کا ڈر محض اس کی سزا کے خوف ہی سے نہیں ہوتا، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اللہ کی عظمت و بزرگی کا احساس اس پر ہر وقت ایک ہیبت طاری کیے رکھتا ہے۔منیب،، انابت سے ہے جس کے معنی ایک طرف رخ کرنے اور بار بار اسی کی طرف پلٹنے کے ہیں۔اللہ کے ہاں اصلی قدر اس شخص کی ہے جو محض زبان سے نہیں بلکہ پورے خلوص کے ساتھ سچے دل سے اسی کا ہو کر رہ جاء۔

صاف ہو کر جب تو اے دل، آئینہ بن جائے گا
حسن وحدت خود بہ خود جلوہ نما ہو جائے گا

"تم پر جو بھی مصیبت آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے، اللہ بہت سے گناہوں سے درگزر بھی کر دیتا ہے]الشورٰ?:30[آج ہم ظلم وزیادتی، خوف ودہشت، قتل وفساد، جبر وتشدد اور ذلت وپستی کے شکار ہیں۔مسلمان، انفرادی واجتماعی اعتبار سے جن مسائل کے شکار ہیں، اور ہماری بربادی کے چند اہم اسباب یہ ہیں!1۔عالم اسلام کا جائزہ لیا جائے تو باہم اتفاق واتحاد نظر نہیں آتا ہے۔ایک ملک دوسرے ملک کے درپے آزار تو ہے ہی۔لیکن معاشرتی زندگی میں اتحاد نام کی کوئی چیز باقی نہیں۔ذات و برادری، مسلک وملت غرض کہ نفاق ہمارے درمیان پرورش پا چکا ہے۔

2۔ہماری بےحسی اور مردہ دلی۔ جس قوم کا احساس مرجاتا ہے دنیا اسے اپنے قدموں تلے روند دیتی ہے۔دنیا کے کسی خطے میں اگر کسی نصرانی یا یہودی کا قتل ہو جاتا ہے تو پوری عیسائیت و یہودیت اس کی حمایت میں اٹھ کھڑی ہوتی ہے لیکن دنیا کے اکثر خطوں میں مسلمانوں کا موں پانی سے بھی بے قیمت بہا جا رہا ہے، مگر ہم خواب غفلت میں ہیں۔اسلامی ممالک رائفلوں کی گولیاں تک کسی غیر مسلم ملک سے خرید رہے ہوتے ہیں۔

3۔مجموعی طور پر مسلم دنیا کی اقتصادی حالت نہایت کمزور ہے۔ جو ترقی کیلئے اہم رکاوٹ اور ذلت وخواری کا سبب بنی ہوئی ہے۔ حالت یہ ہے کہ دنیا کی آدھی سے زیادہ دولت تو یہودیوں کے قبضہ میں ہے۔اور اس میں سے آدھی سے زیادہ نصاریٰ کے پاس ہے۔اور پھر بقیہ دولت میں قوم مسلم و دیگر قومیں مشترک ہیں۔4۔سائنسی علوم سے بےتوجہی اور تعلیمی نظام کا مستحکم طریقے سے نافذ نہ ہونا۔یا مذہبی رنگ ہے یا دنیاوی حرص وہوس کا بول بالہ ہے۔درمیانی راستہ تو ہم شائد بھول ہی گئے ہیں۔اسلامی دنیا کا جائزہ لیں تو اس وقت پوری اسلامی دنیا میں صرف 500 یونیورسٹیاں ہیں، ان یونیورسٹیوں کو اگر ہم مسلمانوں کی مجموعی تعداد پر تقسیم کریں تو ایک یونیورسٹی تیس لاکھ مسلمان نوجوانوں کے حصے میں آتی ہے جبکہ اس کے مقابلے میں صرف امریکہ میں 57057 یونیورسٹیاں ہیں اور جاپان کے شہر ٹوکیو میں 1000 یونیورسٹیاں ہیں۔مغربی دنیا کے 40 فیصد نوجوان یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرتے ہیں جبکہ مسلم ممالک کے صرف 2 فیصد نوجوان یونیورسٹی کی سطح تک پہنچ پاتے ہیں۔اکبر بادشاہ اپنی بیگمات کے لیے محلات تعمیر کروا رہا تھا اس وقت برطانیہ میں آکسفورڈ یونیورسٹی کی بنیاد رکھی جارہی تھی۔اسی طرح جب شاہ جہاں اپنی چہیتی بیگم ممتاز محل کی یاد میں تاج محل تعمیر کروا رہا تھا اس وقت امریکہ میں ہاورڈ یونیورسٹی کی بنیاد رکھی جارہی تھی۔5۔دیگر ممالک اپنی ترقی پر نازاں اور معاشیات پر خوش ہیں تو اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ وہ صنعت وحرفت میں پیش پیش ہیں۔مگر مسلم ممالک اس میدان میں بھی بہت پیچھے ہیں۔52 فیصد فیکٹریاں مغربی دنیا میں ہیں جب کہ دنیا کی 70 فیصد صنعتوں کے مالک عیسائی اور یہودی ہیں۔6۔لوگوں کے مسائل سے بے پرواہ رہنا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت اس مسافر کی مدد کی اور ابوجہل سے اس کا حق دلوایا جب آپ مکی زندگی میں ظلم وستم کا دن ورات مقابلہ کر رہے تھیں۔ہمارے محلے میں گندگی کا ڈھیر، بداخلاقی اس قدر فروغ پا چکی ہے کہ یہ ہمارے لیے عام بات ہے۔

7۔اختلاف نظریات کے بطن سے مسلمانوں میں جدا جدا جماعتیں بن رہی ہیں اور ہر جماعت اپنے اپنے نظریہ پر سختی سے عمل پیرا ہے اور خود کو برحق اور دیگر کو باطل گردانتی ہے۔یہ گناہ ایسے نہیں کہ معاشرے میں ایسے عام ہیں کہ تعلیم یافتہ طبقہ ہو یا غیر تعلیم یافتہ، امیر طبقہ ہو یا غریب، شہر کا رہنے والا ہو یا گاؤں کا، اور یہاں تک کہ، شریف کہلانے اور شریف سمجھا جانے والا طبقہ ہو یا آوارہ اور فحاش، تقریباً سب ہی ان گناہوں میں دن رات ایسے مبتلا ہیں کہ انہیں گناہ ہی نہیں سمجھتے حالانکہ یہ گناہ معاشرے کے بدترین اور شرمناک ترین گناہ ہیں اور ان گناہوں کو کوئی بھی فرقہ جائز نہیں سمجھتا۔مغربی ممالک کی چاپلوسی کا جذبہ اس قدر غالب ہو چکا ہے کہ ہمارے سیاسی قائدین اسلامی ممالک کی تباہی وبربادی کا تماشا نہایت خاموشی کے ساتھ دیکھ کر مغربی ممالک کے ساتھ اپنی وفاداری کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔'بر و بحر میں فساد پھیل گیا ہے جس کی وجہ لوگوں کے اپنے کیے ہوئے اعمال ہیں؛ تاکہ اللہ تعالٰی لوگوں کو ان کے کچھ اعمال کا مزا چکھادے، شاید وہ ایسے کاموں سے باز آجائیں۔ الروم:41

امت اسلامیہ کو جن بڑے بڑے مسائل کا سامنا ہے جن کی وجہ سے امت کی طاقت کو کمزور کیا گیا، اور شان وشوکت کو خاک میں ملایا گیا وہ باہمی اختلاف، فرقہ واریت، داخلی تنازعات، اور انتشار ہیں، انہی کی وجہ سے امت کو ماضی میں بھی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا اور آج بھی، اللہ کا فرمان ہے:"تنازعات میں مت پڑو، ورنہ تم ناکام ہو جاؤ گے، اور تمہاری ہوا تک اکھڑ جائے گی، اس لیے ڈٹے رہو، بیشک اللہ تعالی ڈٹ جانے والوں کیساتھ ہے۔ الأنفال:46

آپ ﷺ کا فرمان ہے: (باہمی بغض اور حسد نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ مت موڑو، اور اللہ کی بندگی کرتے ہوئے بھائی بھائی بن جاؤ، کسی بھی مسلمان کیلئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے) لیکن آج کا مسلمان اس فانی دنیا کیلئے ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ رہے ہیں، گروہ بندی میں مبتلا ہو کر ایک دوسرے کے دامن پے کیچڑ اچھالنے کی کوشش کر رہے ہیں، بلکہ اس حقیر دنیا کیلئے۔نعوذ باللہ۔ایک دوسرے کا خون بھی بہا رہے ہیں۔

ایک حقیقت۔خلافت عثمانیہ 1299ء سے 1922ء تک (تقریباً 623 سال) قائم رہنے والی عظیم مسلم سلطنت تھی۔یہ سلطنت تین (۳) براعظموں پر پھیلی ہوئی تھی، جنوب مشرق یورپ، مشرق وسطی، شمالی افریقہ کا بیشتر حصہ اس کے ماتحت تھا۔1299 میں عثمان اول نے سلجوقی حکومت سے خود مختاری کا اعلان کر کے عثمانی سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ان کے انتقال کے بعد ایک سال کے اندر ہی عثمانی سلطنت مشرق بحیرہ روم اور بلقان تک پھیل گئی، مئی 1453ء کو سلطان محمد ثانی نے قسطنطنیہ کو فتح کیا، اور اسے اپنا دارالحکومت بنالیا۔معیشت میں اہم ترین کردار تجارت کا تھا، کیونکہ ایشاء اور یورپ کے تمام زمینی وسمندری راستے اسی سلطنت سے گزرتے تھے۔ 17ویں صدی سے 19ویں صدی کے دوران روس اور سلطنت عثمانیہ کے درمیان کئی جنگیں لڑیں گئیں۔ 19ویں صدی میں نسلی قوم پرستی (عرب وعجم وغیرہ) کو عروج ملا۔پہلی جنگ عظیم میں عثمانیوں کی شکست کا سب سے بڑا سبب بغاوت کو سمجھا جاتا ہے۔عرب بغاوت میں شریف مکہ "حسین" اور محمد ابن عبد الوہاب نجدی کے متبعین بہت بڑا ہاتھ تھا، مصطفی کمال پاشا کی زیر قیادت جنگ آزادی کے آغاز اور جمہوریہ ترکی کے قیام کا اعلان کیا گیا۔مصطفی کمال پاشا کی زیر قیادت ترک قومی تحریک نے 1920 میں استنبول میں عثمانی حکومت اور ترکی میں بیرونی قبضہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ،1922 میں خلافت عثمانیہ کا خاتمہ ہوا، خلافت عثمانیہ کے خاتمے کے نتیجے میں جو ممالک قائم ہوئے ان کی تعداد تقریباً 40 تھی۔ ایک مثال۔بنگال کا بھیانک قحط جسمیں دس ملین لوگ مارے گئے، جب گاندھی نے اس پر لکھا تو کہا کہ یہ بنگال کے لوگوں پر انکے کرتوت کا صلہ ہے، وہ گائے کاٹتے اور کھاتے ہیں اس لئے انہیں یہ بھیانک سزا ملی ہے۔ جب کہ سب جانتے ہیں اور تاریخ بتاتی ہے کہ یہ قحط انگریزوں کی غلط زرعی پالیسیوں کی وجہ سے پیش آئی تھی۔ امرتیہ سین نے بڑے واضح لفظوں میں کہا کہ یہ m a n - made famine تھا۔ خود انسانوں نے یہ صورت حال پیدا کی تھی اور وہ انگریز تھے۔ عالمی پیمانے پر مسلمانوں کو درپیش مسائل کا جب کوئی حل نہیں ملتا تو گھوم پھر کے ہسٹیریا کی کیفیت میں مسلمانوں کا دین سے دوری کو سبب بتاتے ہیں۔تیرہ سال تک مکہ کے اولین مسلمانوں سے بھی زیادہ کوئی اسلام سے جڑا ہوا تھا؟ ان سے زیادہ کوئی عبادت گزار نہ تھا، پھر بھی کفار مکہ کے ہاتھوں انکے ستائے جانے کا سلسلہ کسی طرح بھی ختم نہیں ہوا بلکہ روز بروز سنگین ہوتا گیا۔ اگر اسلام سے جڑنے اور عمل کرنے سے مسائل حل ہوتے تو انکے مسائل مکہ میں کیوں نہیں حل ہوئے۔ (حبشہ) اتھوپیا اور مدینہ منورہ کی ہجرت کی ضرورت کیوں پڑی۔

یہ تو شتر مرغ والی بات ہوئی کہ کوئی راستہ نہیں سوجھتا تو ریت میں سر چھپالو، مسائل کا کوئی حل نہیں ملتا تو اسے دینی غفلت اور اسلام سے دوری سے جوڑ کے دیکھنے لگتے ہیں؟

اگر سارے مسائل اسلام سے جڑنے اور صرف اس پر عمل پیرا ہونے سے حل ہو جاتے تو جب کفار مکہ (۷) سات ہجری میں مدینہ پر حملے کا منصوبہ بنا رہے تھے، اور پورا مدینہ اس کی زد میں تھا تو خندق کھودنے کی کیا ضرورت تھی؟ گھر میں بیٹھ کے روزہ نماز کرتے، اللہ اللہ کرتے۔خندق کھودنی ہی پڑی۔ ہزار صوم وصلاۃ کے باوجود سلمان فارسیؓ کے بتاہوئے مشورے پر عمل طے پایا گیا۔

ایک نصیحت۔مدینہ کے لوگ کھجوروں کی اچھی فصل کے لیے تلقیح کا عمل کرتے تھے۔نر اور مادہ کے گابھے میں جفتی کا عمل کرتے تھے۔ایک سال اللہ کے رسول ﷺ نے مدینہ کے لوگوں کو اس سے باز رہنے کو کہا، اس سال فصل کم پیدا ہوئی، لوگوں نے آپ ﷺ سے شکایت کی کہ تلقیح نا کرنے کی وجہ سے ہمارے ساتھ ایسا ہوا ہے۔اللہ کے رسول ﷺ نے کہا "انتم اعلم باموردنیاکم" یعنی ایسا نا کرنے کا میرا ذاتی مشورہ تھا، اب تم تلقیح کر سکتے ہو، کیونکہ تمہیں اپنے دنیاوی معاملات کے بارے میں مجھ سے زیادہ پتا ہے۔اسکے بعد مسلمانوں نے تلقیح کے اس عمل کو جاری رکھا۔دنیا میں کامیابی کے لیے اسباب اپنانے پڑتے ہیں، صرف دین پر تکیہ کر لینے سے کامیابی نہیں ملنے والی۔دین پر عمل کرنا ایک بات ہے اور دنیاوی مسائل سے حل کرنے کی سعی کرنا دوسری بات ہے۔(دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔)اوکما قال ﷺ

ایک تجزیہ۔مولانا ابوالکلام آزاد نے فرانسیسی فوجی لابرتان کے حوالے سے جس نے مسلمانوں اور فرانسیسیوں کی کئی جنگوں کے حالات بڑے ہی تجزیاتی انداز میں لکھا ہی لکھتے ہیں کہ فرانسیسیوں نے جب پہلی بار مصر اور اسکے مضافات میں حملہ کیا تو مسلمانوں کے پاس منجنیق کی شکل میں مضبوط اور تہس نہس کرنے والی اس زمانے کی توپیں موجود تھیں جس سے مسلمانوں نے فرانسیسیوں کے چھکے چھڑا دیئے۔ جب مسلمان توپیں برسا رہے تھے تو فرانسیسی دور خیموں میں اپنے پادریوں کے پاس جما ہو کر عیسی مسیح سے مدد طلب کر رہے تھے۔ اور مسلمانوں کی توپوں سے اتنے مرعوب تھے کہ اسے عذاب الہی اور دین سے دوری کا سبب گردان رہے تھے۔لابرتان ایک دوسری جگہ لکھتا ہے کہ کچھ سالوں کے بعد جب فرانسیسوں نے مسلمانوں کی طرح توپیں بنا لیں اور وہ اس بار سمرقند اور بخارا پر حملہ آور ہوئے تو اس بار مسلمانوں کی وہی حالت تھی جو مصر پر حملے کے وقت فرانسیسیوں کی تھی۔فرانسیسی توپیں برسا رہے تھے، اس بار مسلمان گھروں میں دبک کے بیٹھے تھے۔سرکاری طور پر پورے سمرقند اور بخارا میں اعلان کر دیا گیا کہ اس عذاب سے نجات کے لئے مسجدوں میں ختم خواجگان کیا جا، صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو حلقے میں بیٹھ کر پڑھنے اور پڑھانے کا اہتمام کیا جائے۔مشورہ۔سماجی، سیاسی، معاشی مسائل اور ہمیں عالمی سطح پر درپیش چیلینجز اس وقت تک دور نہیں ہو سکتے جب تک ہم مناسب حکمتِ عملی تیار نہ کریں، اسکے خاتمے کے لیے اسباب اختیار نا کریں اور اس کے لیے مناسب منصوبہ نا بنائیں۔ جو قوم بھی حکمت عملی سے دست بردار ہو جاتی ہے وہ تاریکیوں میں کھو جاتی ہے۔جب تک مسلمان حکمت عملی کے عمل سے جڑے رہے وہ خود بھی کامیاب رہے اور دوسروں کے لیے بھی رہنما بنے رہے۔جب سے پالیسی میکنگ سے یہ قوم تہی دست ہوئی ہی اور دور اندیشیوں سے مفلوج ہوئی ہے اس وقت سے آج تک ہمارے سامنے اندھیرے ہی اندھیرے ہیں۔ہمیں دوبارہ منظم منصوبہ بندی کا عمل شروع کرنا ہوگا۔کیا کمیاں ہیں اور کیا خامیاں ہیں، انکا تجزیاتی مطالعہ کر کے انکے خاتمے کے لیے مناسب لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔اسے دین سے دوری اور غفلت سے جوڑ کر دیکھنے والی طرزِ تفکیر سے باز آنا ہوگا۔ وہ ذہنی طور پر انتہائی مفلوج سوچ ہے۔جس میں ذرا بھی دور اندیشی نہیں۔کوئی گہری سوچ شامل نہیں۔آج دوسری قومیں کامیاب ہیں تو اس لئے نہیں کہ وہ دین دھرم سے بہت جڑی ہوئی ہیں۔ بہت عبادت گزار ہیں۔انکی کامیابی کا واحد سبب یہ ہے کہ وہ منصوبہ سازی کے عمل سے خود کو جوڑے ہوئے ہیں۔ یہود و نصاری جس پر اللہ کی لعنت ہے وہ بھی کامیابی سے ہمکنار ہیں کیونکہ انہوں نے پالیسی میکنگ کے عمل سے خود کو صدیوں سے گزارا ہے۔ آج ہندتو ابریگیڈ ملک کی گدی پر براجمان ہے تو اس لیے نہیں کہ وہ دین دھرم سے جڑے ہوئے ہیں بلکہ اس لیے کہ انہوں نے اس کا خواب کئی دہائیوں پہلے دیکھا تھا اور اس کے لیے انہوں نے منصوبہ بندی کی تھی جس کا پھل وہ آج ایک عرصے کے بعد چکھ رہے ہیں۔مسلمان ہر چیز کو دین سے جوڑ کر دیکھتا ہے اور ہر چیز کا تجزیہ شرعی قوانین کے چشمے سے کرتا ہے، اسے نہیں پتا کہ اس دنیا میں کائناتی نظام بھی ہے۔اور وہ کائناتی نظام یہ ہے کہ یہاں کوئی بھی عمل اس وقت تک پورا نہیں ہو سکتا جب تک اس کے لیے تدبیر نا اپنائی جائے اور اسے ایک خاص منصوبے سے نا گزارا جائے۔ "وأن ليس للانسان إلا ما سعى" اس کائنات میں انسان کی تمام حصولیابوں کا دار ومدار اس کی کوششیں ہیں، انکی کاوشیں ہیں، کوششوں سے دست برداری اور پھر بھی کسی انہونی کا انتظار ایک مفلوط ذہنیت کا فتور ہو سکتا ہے۔اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا اور کوئی بھی تدبیر نہ کرنا نکھلے پن کی علامت ہے۔("اور تم لوگ، جہاں تک تمہارا بس چلے، زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے اُن کے مقابلہ کے لیے مہیا رکھو تاکہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے علاوہ دوسروں کو خوف زدہ کرو۔۔۔القرآن۔)

سبق آموز۔جاپان جب دوسری جنگِ عظیم میں بری طرح شکست خوردہ ہوا، جاپانیوں کے حوصلے پست ہو گئے، ہیروشیما اور ناگاساکی جل کر تباہ ہو گئے تو اس وقت وہاں کے بادشاہ (HiroHito) نے اپنی قوم کو مزید تباہی سے بچانے کے لیے ہتھیار ڈالنے کا اعلان کر دیا اور اس وقت اس نے اپنی قوم سے خطاب کیا! اس نے کہا "اے میری قوم کے لوگو! آیئے اب ہم اپنے ہتھیار پھینک دیں اور اس کی جگہ اوزار اٹھالیں۔ ایک دن آئے گا کہ ہم پوری دنیا کو اپنے اوزاروں سے مات دیں گے، کیا ہم ایسا کرنے کے اہل نہیں ہیں؟" اسی سوچ اور دیرپا پالیسی میکنگ کے نتیجے میں آج پوری دنیا میں جاپان آٹو موبیل (Automobile) میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا۔وہ عالمی پیمانے پر ایک سند ہے۔ہمیں اپنی سوچ کے دھارے کو بدلنا ہوگا۔مفلوج ذہنیت سے نکلنا ہوگا۔ پالیسی میکنگ کے عمل سے خود کو جوڑنا ہوگا۔منصوبہ بند طریقے سے سالہا سال تک عمل کرنا ہوگا تب جا کے موجودہ حالات سے نکل پائیں گے۔ ورنہ کئی اور صدیوں تک یہی صورت حال بنی رہے گی۔ ۔(معاذ اللہ صد بار معاذ اللہ)

اے قوم مسلم! تیرے علم وعمل کی
نہیں ہے انتہا کوئی نہیں ہے تجھ بڑھ کر
ساز فطرت نوا کوئی

یہ شہادت گہ الفت میں قدم رکھنا ،
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلمان ہونا

(تاریخ اسلام، تاریخ قاسم فرشتہ، تاریخ قسطنطنیہ، تفہیم القرآن، مضمون شرف الدین محمد قاسمی، اور دیگر ذرائع سے ماخوذ)

آنکھیں جو کچھ دیکھتی ہیں

(امارت شرعیہ کا ماضی اور حال)

ریحان غنی

یہ بھی کیا قدرت کا نظام اور اس کی منصوبہ بندی ہے کہ آدمی کی عمر جیسے جیسے بڑھتی ہے اس کا جسم کمزور ہوتا چلا جاتا ہے لیکن کسی ادارے اور تنظیم کی عمر میں جیسے جیسے اضافہ ہوتا ہے وہ ادارہ اور تنظیم مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جاتی ہے اور لوگ فخر سے مثال دیتے ہیں کہ فلاں ادارے یا تنظیم کے قیام کو سو سال سے زیادہ ہو گئے اور آج اس کی شاخیں پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہیں اور یہ تنظیم یا ادارہ آج اپنے قیام کی صدی منا رہا ہے۔یعنی اس نے کامیابی کے ساتھ اپنے قیام کا سو سال مکمل کر لیا۔لیکن اس کے برعکس اگر کوئی ادارہ وقت گزرنے کے ساتھ ہی سازشوں کا شکار ہو کر بتدریج کمزور ہوتا چلا جائے تو یہ تشویش کی بات ہے۔ بدقسمتی سے آج امارت شرعیہ" کے ساتھ یہی ہو رہا ہے۔باشعور لوگ جانتے ہیں کہ ملت اسلامیہ کے اس باوقار ادارے کا قیام 19 شوال المکرم 1339 ہجری مطابق 26 جون 2119 عیسوی کو عمل میں آیا۔اس طرح اس کی عمر ہجری تقویم کے مطابق 107 سال اور عیسوی تقویم کے مطابق 104 سال ہو چکی ہے۔ اس کے محرک اپنے وقت کے جلیل القدر عالم دین مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد علیہ رحمہ اور ان کی جمعیت علماء بہار تھی۔ یہ ملت کے ایک ایسے مخلص اور بےلوث خادم تھے جنہوں نے عہدے اور منصب کو اپنے جوتے کی نوک پر رکھا۔نہ امیر شریعت بنے اور نہ نائب امیر شریعت۔انہوں نے امیر شریعت منتخب کرنے کے لئے مجلس ارباب حل وعقد" کے نام سے علماء اور مشائخ کی ایک مجلس بنائی۔قیام امارت اور امیر شریعت کے انتخاب کے لئے پہلا جلسہ 19 شوال المکرم 1339 ہجری مطابق 26 جون 1921 عیسوی کو پٹنہ کے محلہ پتھر کی مسجد میں منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے فرمائی۔

اس تاریخی جلسے میں مجلس ارباب حل وعقد نے خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کے سجادہ نشیں حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین قادری علیہ رحمہ کو ان کی غیر موجودگی میں اتفاق رائے سے امارت کا پہلا امیر شریعت منتخب کیا۔اس کے بعد علماء اور مشائخ کے ایک وفد نے خانقاہ جا کر انہیں یہ خوشخبری سنائی اور ان سے یہ عہدہ قبول کرنے کی گزارش کی۔دوسرے امیر شریعت حضرت مولانا سید شاہ محی الدین قادری علیہ رحمہ اور تیسرے امیر شریعت حضرت مولانا سید شاہ قمرالدین قادری علیہ رحمہ کا انتخاب بھی اسی باوقار طریقے سے ہوا اور دونوں بزرگوں سے اسی باوقار طریقے سے اس عہدے کو قبول کرنے کی گزارش کی گئی اور ان دونوں نے اسے شرف قبولیت بخشا۔ ان دونوں بزرگوں کا تعلق بھی ملک کی باوقار خانقاہ، خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف سے تھا۔لیکن چوتھے امیر شریعت حضرت مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانی علیہ رحمہ (سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر) کا انتخاب کچھ دوسرے انداز سے ہوا۔یعنی مجلس ارباب حل وعقد کا جلسہ پھلواری شریف میں نہیں بلکہ راجدھانی پٹنہ سے کافی دور مدرسہ

رحمانیہ سوپول میں 25 مارچ 1957 کو ہوا۔یہ تقریباً 68 سال پہلے کی بات ہے۔اس وقت بھی امیر شریعت کے انتخاب کی جگہ اور انتخاب کے طریقہ کار پر سوال اٹھایا گیا تھا اور اس کی مخالفت ہوئی تھی لیکن مخالفت کے باوجود حضرت مولانا سید شاہ محمد منت اللہ رحمانی امیر شریعت منتخب کر لئے گئے اور امارت شرعیہ میں ایک گانٹھ پڑ گئی۔امارت کے پہلے ناظم، پہلے مفتی اور امارت شرعیہ کے مضبوط ترجمان" امارت" کے مدیر میرے دادا حضرت مولانا مفتی سید شاہ مولانا محمد عثمان غنی علیہ رحمہ نظریاتی اختلاف کی وجہ سے خاموشی کے ساتھ امارت شرعیہ سے الگ ہو گئے اور اپنی پوری زندگی پھلواری شریف کے محلہ باؤلی پر کرائے کے مکان میں رہ کر اور سرمہ بنا کر اور اسے فروخت کر کے گزاری۔حالانکہ انہیں اس وقت کے اکابر علما اور دانشوروں کی حمایت حاصل تھی لیکن انہوں نے اپنی کوئی الگ" دکان" نہیں کھولی۔1978 میں پھلواری شریف میں ان کا انتقال ہوا اور وہیں باغ پیر مجیب میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ایسی ہی ایک نظیر اپنے وقت کے ایک بڑے مدبر اور مفکر ڈاکٹر سید ضیاء الہدیٰ علیہ رحمہ نے بھی پیش کی تھی۔وہ جماعت اسلامی ہند حلقہ بہار کے امیر تھے۔ایک زمانے میں جماعت اسلامی کے اراکین پر موجودہ انتخابی نظام میں عملی طور پر حصہ لینے پر پابندی تھی۔لیکن جماعت نے اپنی اس پالیسی میں نرمی کی اور اپنے اراکین کو انتخابی نظام میں حصہ لینے کی اجازت دے دی۔ڈاکٹر سید ضیاء الہدیٰ علیہ رحمہ کو اس سے اختلاف تھا۔جب ان کی بات نہیں مانی گئی اور ان کی آواز صدا بہ صحرا ثابت ہوئی تو وہ خاموشی کے ساتھ جماعت سے الگ ہو گئے۔انہوں نے بھی حضرت مولانا سید شاہ محمد عثمان غنی کی طرح ہی اپنی کوئی الگ" دکان" نہیں کھولی۔لیکن آج بڑے بڑے عالم اور دانشوروں کی سوچ کا انداز ہی بدل گیا ہے اور ان کے دلوں میں عہدے اور منصب کی لالچ اس طرح پیوست ہو گئی ہے کہ وہ اسے حاصل کرنے کے لئے سیاسی رہنماؤں کی طرح کسی حد تک جا سکتے ہیں۔ایسے لوگوں کے پاس پیسے بھی بہت آ گئے ہیں۔امارت شرعیہ، ادارہ شرعیہ، جمعیۃ علماء ہند اور جماعت اسلامی ملت اسلامیہ کے معتبر ادارے ہیں۔ان اداروں میں اگر کسی وجہ سے خلفشار مچتا ہے یا یہ ادارے کمزور ہوتے ہیں تو اس سے ملت اسلامیہ کو ایسا نقصان پہنچے گا کہ جس کی تلافی ممکن نہیں ہے۔ ایسے اداروں کے خلاف سازشیں تو ہوتی رہیں گی۔یہ ہماری حکمت عملی اور دور اندیشی ہے کہ ہم اس سے کیسے بچیں۔

اس وقت امارت شرعیہ کے امیر مولانا محمد ولی فیصل رحمانی ہیں جن کا باضابطہ انتخاب مجلس ارباب حل وعقد" کے جلسے میں پھلواری شریف میں عمل میں آیا تھا۔ہر چند کہ اس میں بھی امارت شرعیہ کی قدیم روایت اور ضابطے کی خلاف ورزی کی گئی لیکن بہر حال اس میں امیدوار بھی کھڑے ہوئے، ووٹنگ ہوئی اور مولانا فیصل رحمانی ضابطے کے مطابق" امیر شریعت منتخب کر لئے گئے اور امارت شرعیہ کے سابق ناظم مولانا انیس الرحمٰن قاسمی کا دیرینہ خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکا۔حالانکہ انہوں نے یہ عہدہ حاصل کرنے کے لئے بےانتہا جدوجہد کی اور ہر کس وناکس کا دروازہ کھٹکھٹایا۔یہ باتیں میں بہت اعتماد کے ساتھ کہہ رہا ہوں کیونکہ کچھ کا میں خود بھی گواہ ہوں۔اس وقت امارت شرعیہ بہت اچھی تھی اور اس کے نو منتخب امیر میں بھی کوئی خامی نہیں تھی۔کئی برسوں کے بعد انہیں پتہ چلا کہ جس امیر شریعت کا انتخاب ہوا اسے امریکی شہریت ملی ہوئی ہے اور وہ مستند عالم دین بھی نہیں ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنی امارت شرعیہ کا جس عالم کو اپنا ناظم بنا رکھا ہے اس عالم کی کردار کشی میں بھی وہ پیش پیش تھے اور انہوں نے اس عالم کی ایسی دل آزاری کی تھی کہ وہ کئی مواقع پر زار وقطار رو پڑے تھے۔جس کا میں خود گواہ ہوں۔ اس پس منظر میں یہ کیسا" گٹھ بندھن" ہے؟ ذرا سوچیئے اکابر ملت نے امارت شرعیہ کو کیا اسی دن کے لئے اپنے خون جگر سے سینچا تھا کہ سو سال مکمل ہونے کے بعد یہ مضبوط ہونے کے بجائے گوشت پوست کے آدمی کی طرح کسی عمر میں پہنچ کر اپنے وجود سے مایوس ہو جائے۔؟ کیا اکابر ملت نے کبھی یہ سوچا تھا کہ امارت شرعیہ میں ایک ایسا دن بھی آئے گا جب ایک گروپ عہدہ حاصل کرنے کے لئے اور دوسرا گروپ عہدے اور منصب کو بچانے کے لئے لاکھوں لاکھ روپے خرچ کرنے اور خواہ مخواہ لوگوں کا قیمتی وقت ضائع کرنے میں بھی کوئی شرمندگی محسوس نہیں کرے گا۔؟ یہ ایسے سوالات ہیں جس کا جواب نہ تو" فیصل رحمانی حامی گروپ" کے پاس ہے اور نہ" فیصل رحمانی مخالف گروپ" کے پاس ہے۔لیکن ہاں اس پس منظر میں مخالف گروپ کی طرف سے ایک آخری کوشش" مصالحت" کی بھی ہو سکتی ہے کیونکہ اس گروپ نے امارت پر قبضہ کرنے کی جو تحریک چلائی تھی وہ ناکام ہو گئی۔درمیان میں مصالحت کی کوشش پہلے بھی کی گئی ہے۔لیکن اس میں کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی۔میرے خیال میں جو مصالحت کار ہوں گے وہ امارت شرعیہ کی دوہائی دے کر یہ کوشش کریں گے کہ مولانا انیس الرحمٰن قاسمی کو نائب امیر شریعت بنا کر معاملے کو رفع دفع کیا جائے۔اس طرح بہت خوبصورتی کے ساتھ مولانا انیس الرحمٰن قاسمی کو امارت شرعیہ کی عمارت میں داخلہ مل جائے گا۔اس کے بعد جو ہوگا وہ وقت ہی بتائے گا۔

رابطہ:930861069

خواتین میں دینی بیداری اور آن لائن عالمہ ومومنہ کورس

ابوالکلام انصاری
مغربی بنگال

مسلم معاشرے میں از سر نو دینی بیداری لانا وقت کا اہم تقاضا ہے۔مختلف تنظیموں، پروگراموں، علمی مجالس، مساجد، مدارس، و خانقاہوں کے ذریعہ کسی حد تک مردوں میں دینی تعلیمات کو عام کرنے کی کوشش جاری ہے لیکن موجودہ وقت کا اہم تقاضا خواتین میں دینی بیداری لانا ہے تاکہ انکو بھی ذہنی ارتداد سے تحفظ برتا جا سکے۔

دنیا وآخرت کی کامیابی اللہ نے مکمل دین پر چلنے میں رکھا ہے۔جس کے زندگی کے اندر مکمل دین ہوگا وہی دونوں جہاں میں کامیاب ہوگا۔ناقص دین پر اللہ کا کوئی وعدہ نہیں ہے۔ مکمل دین ہمارے زندگی میں علم حقیقی کے حصول سے ہی آ سکتا ہے۔کیونکہ علم ہی عمل کی رہنمائی کرتا ہے۔علم سے ہی گمراہی دور کی جا سکتی ہے۔علم وہ روشنی ہے جو ظلمت کو دور کرتا ہے۔علم ہی معاشرے میں سدھار لاتا ہے۔ معاشرے میں سدھار تبھی ممکن ہے جب مرد و زن کے قلب علم حقیقی سے منور ہو اور ملت کا تمام طبقہ دینی تعلیم سے آراستہ ہو۔معاشرے کے سدھار میں خواتین مرد کے مقابلے میں کہیں زیادہ متاثر کن ثابت ہوتی آئیں ہیں۔

اسلامی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بڑے بڑے اکابرین، اولیاء کرام، بزرگان دین کے نمایاں کارناموں کے پیچھے اُنکی دین دار ماؤں کا ہاتھ تھا۔اُنکی ماؤں نے اُنکی ایسی دینی تربیت کی تھی کہ آج بھی دنیا دنگ رہ جاتی ہے۔مشہور مقولہ ہے کہ ایک مرد بنتا ہے تو ایک فرد بنتا ہے اور ایک عورت بنتی ہے تو ایک خاندان/سماج/معاشرہ بنتا ہے۔ آج کے دور میں امت کی بدحالی کا ایک خاص وجہ ہماری خواتین کا دینی تعلیم سے آراستہ نہ ہونا بھی ہے۔ پہلے جیسی دین دار ماؤں کی قلت کے وجہ کر آج پہلے جیسے دین دار لوگ بھی پیدا نہیں ہو رہے ہیں۔امت کا بڑا طبقہ گمراہی میں مبتلا ہوتا جا رہا ہے۔ارتداد بڑھتے جا رہا ہے۔خواتین میں بےدینی، گمراہی، بے راہ روی اور ارتداد کا مسئلہ زوروں پر ہے۔ ہمارے گھر کے خواتین کی دینی ضروریات پوری کرنے کی ذمے داری بھی ہم محرم مردوں ہی پر عائد ہوتی ہے۔کوئی غیر مرد یا غیر محرم ہماری گھر کی خواتین کو دین سکھانے نہیں آیگا ۔جس طرح ہم دنیاوی ضرورتوں کو پورا کر رہے ہیں ویسے ہی اپنے گھر کی خواتین کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں۔انکو مکمل دین سیکھنے کا موقع فراہم کریں۔ایسا نہیں کے بس قرآن ناظرہ سیکھا دیا اور ہماری ذمے داری ختم۔نہیں بلکہ انکی ایسی تعلیم وتربیت دے کہ انکے اندر وہ دینی بصیرت پیدا ہو جو اُنکے ایمان ویقین کو مضبوطی بخشے جسکے ذریعے وہ کفر، شرک، بدعات وارتداد سے محفوظ رہ سکیں، وہ بھی جائز ونا جائز، حلال وحرام کی تمیز کرنے والی بنیں اور انکا بھی خاتمہ بالخیر ہو سکے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے کہ" ایک عورت چار مردوں کو جہنم میں لے جائیگی۔وہ چار مرد باپ، بھائی، شوہر اور بیٹا ہے۔اسلئے کہ انلوگوں نے اس عورت کو دین نہیں سکھایا جس کے وجہ کر اسکو جہنم میں جانا پڑ

رہا ہے۔" مندرجہ بالا باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آنلائن انٹرنیشنل صفا اکیڈمی کے جانب سے خواتین کو گھر بیٹھے آنلائن بذریعہ گوگل میٹ دینی تعلیم وتربیت کا ایک نظم کا آغاز جناب مولانا ابوالوفاء صدیقی قاسمی صاحب (7488064288) مدرس مدرسہ اسلامیہ، شکرپور، دربھنگہ، بہار نے کیا ہے۔رجسٹریشن فیس سو روپے اور ماہانہ فیس پانچ سو روپے رکھے گئے ہیں۔ اب ہم سب کی یہ ذمے داری بنتی ہے کہ اس سنہرا موقع کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے متعلقہ خواتین کا داخلہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں کرائیں۔اس کورس میں ہر طرح کی مسلم خواتین یعنی انپڑھ، پڑھی لکھی، کم عمر، سن رسیدہ، طالبات، معلمہ وبرسرِ روزگار سبھی داخلہ کے اہل ہیں۔ واضح رہے کہ کورس کے اختتام پر عالمہ کی سند بھی تفویض کی جائیگی۔ اس کورس کی تکمیل میں ذی استعداد، باصلاحیت، باوقار اور سلیقہ مند معلمات کی خدمات بھی دستیاب ہیں۔ اس کورس کے ذریعہ حُسنِ معاشرت، تصحیح عقائد، تصحیح قرآن، ترجمہ وتفسیر قرآن، ترجمہ و تشریح احادیث، اصول قرآن و حدیث، اسلامی فقہ، عربی قواعد مع علم نحو وصرف، عربی بول چال، سیرت النبی وتاریخ اسلامی، دعوت کے عملی مشق، تقریری مقابلہ وروحانی مجالس کے ذریعہ خواتین میں دینی بصیرت پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔اللہ ہم سب کو اس سنہرا موقع سے مستفید ہونے کی توفیق عنایت فرمائیں۔آمین

متھرا میں 3 روز قبل آئے آندھی طوفان کے اثرات اب تک باقی

100 گاؤں تاریکی میں مبتلا

24 مئی: گزشتہ بدھ (21 مئی) کو آئے آندھی طوفان نے متھرا میں زبردست تباہی مچائی تھی، جس کا سب سے زیادہ اثر بجلی نظام پر پڑا ہے۔ 25 منٹ کے طوفان نے ضلع بھر میں 700 سے زیادہ بجلی کے کھمبے اکھاڑ دیئے تھے۔ اس آندھی طوفان کے بعد 24 گھنٹے میں شہری علاقے کی بجلی سپلائی تو شروع ہوگئی لیکن دیہی علاقوں میں حالات اب تک معمول پر نہیں آئے ہیں۔ بدھ کی شب 309 بجے آئے گردابی طوفان نے شہر سے لے کر دیہات تک جم کر تباہی مچائی تھی۔ بجلی کے 700 کھمبے، 3 درجن ٹرانسفر مر تباہ ہو گئے تھے۔ کئی درخت جڑ سے اکھڑ گئے تھے اور سڑکوں پر لگے اشتہار کے یونیپول بھی منہدم ہو گئے تھے۔ شہر میں سونکھ اڈے سے ایس بی آئی چوراہے جانے والی سڑک پر یونیپول آندھی میں ٹوٹ گیا۔ اس کی زد میں آکر بجلی کے چار کھمبے اور لائنیں بھی ٹوٹ گئیں۔ کچھ منٹوں میں پورے ضلع میں تاریکی چھا گئی۔ یہ تاریکی ایسی تھی کہ شہر کے کچھ علاقے چھوڑ کر سبھی جگہ 'بلیک آؤٹ' ہوگیا۔ جنئے گرودیو کے سلیم پور، النکار ذیلی مرکز علاقے میں تو 18 گھنٹے بعد بجلی بحال ہوئی۔ پانی کے لیے کہرام مچ گیا۔ دیہی علاقے کے مہاون، بلدیو، فرح، مانٹ، کوسی کلاں، چھاتا، برسانا، گووردھن، ورنداون علاقے کے 350 سے زیادہ گاؤں میں نظام درہم برہم ہوگیا۔ لوگوں کو ٹریکٹر اور جنریٹر سے پانی کا جگاڑ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ جمعہ کی صبح تک 24 گھنٹے میں 200 گاؤں میں بجلی بحال کی جا سکی لیکن 36 گھنٹے بعد بھی ضلع کے تقریباً 150 گاؤں ایسے ہیں جہاں اب تک بجلی نظام بحال نہیں ہوسکا ہے۔ جمعہ کی شام تک کچھ گاؤں میں بجلی سپلائی شروع ہوئی لیکن 100 سے زیادہ گاؤں میں 40 گھنٹے بعد بھی بجلی گل ہے۔ 'دینک جاگرن' کی ایک خبر کے مطابق برولی ذیلی مرکز سے جڑے جادو پور، گڑھ سولی، برولی وغیرہ گاؤں میں 36 گھنٹے بعد بجلی ملی۔ دھینٹا کے اوم ویر سنگھ، پٹلونی کے صوبیدار جوگندر سنگھ، بھولا، ہیرا سنگھ نے اپنا درد سناتے ہوئے کہا کہ فائدہ کیا ہوا، ہم بل کی ادائیگی بھی دے رہے ہیں اور پانی کو بھی ترس رہے ہیں۔ ان کے گاؤں میں 40 گھنٹے بعد بھی بجلی نہیں آ سکی ہے۔ برولی کے ہریپال سنگھ پریہار، ہری اوم سنگھ کہتے ہیں کہ 36 گھنٹے سے بجلی نہیں ہے، موبائل جنریٹر سے چارج کرنے پڑے۔ ضلع میں کارپوریشن میں کانٹریکٹ ملازمین کے ہڑتال پر ہونے کی وجہ سے اس بار بجلی سپلائی بحال کرانے میں افسروں کو کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ 'نویدا یونین' کے ضلع صدر راج کمار نے بتایا کہ کارپوریشن نے ان کے مطالبات تسلیم کر لیے ہیں۔ اس کی وجہ سے عوامی مفاد کو دیکھتے ہوئے سبھی ملازمین کام پر آ گئے ہیں۔ کارپوریشن کو آندھی سے بڑا نقصان ہوا ہے۔ 700 سے زائد بجلی کے کھمبے ٹوٹنے سے محکمہ کافی پریشان ہے۔ متھرا میں کارپوریشن کے پاس اتنے بجلی کے کھمبے بھی دستیاب نہیں ہیں۔ کم سے کم 300 سے 400 بجلی کے کھمبے کارپوریشن کو علی گڑھ یا آگرہ سے منگوانے ہوں گے۔ کھمبے لانے اور لے جانے میں بھی کارپوریشن کو وقت درکار ہوگی۔

لیفٹیننٹ ششانک تیواری نے ایک ساتھی سپاہی کو بچانے کے لیے عظیم قربانی دی

نئی دہلی، 24 مئی (یو این آئی) فوج کے سکما اسکاؤٹس کے ایک نوجوان افسر لیفٹیننٹ ششانک تیواری نے شمالی سکم میں ایک آپریشنل ٹاسک کے دوران ایک ساتھی فوجی کو بچانے کے لیے عظیم قربانی دے کر ہمت، قیادت اور افسروں اور فوجیوں کے درمیان اٹوٹ بندھن کی مثال قائم کی ہے۔ تیئس سالہ لیفٹیننٹ تیواری کو چھ ماہ سے بھی کم عرصہ قبل گزشتہ سال 14 دسمبر کو کمیشن دیا گیا تھا۔ وہ دو دن پہلے 22 مئی کو سکم میں ایک 'ٹیکٹیکل آپریٹنگ بیس' (ٹی او بی) کی طرف ایک اہم چوکی روٹ اوپننگ پٹرول کی قیادت کر رہے تھے۔ صبح 11 بجے کے قریب، ان کی گشتی ٹیم کے ایک رکن، اگنیویر اسٹیفن سبا کا 'لاگ برج' عبور کرتے ہوئے پیر پھسل گیا اور تیز پہاڑی بہاؤ میں بہہ گیا۔ لیفٹیننٹ تیواری نے غیر معمولی سمجھ بوجھ، بے لوث قیادت اور اپنی ٹیم کے لیے غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اگنیویر کو بچانے کے لیے خطرناک بہاؤ میں کود پڑے۔ ایک اور سپاہی، نائک پوکار کٹیل نے بھی ان کی مدد کے لیے فوراً ان کے پیچھے چلے گئے۔ دونوں نے مل کر ڈوبتے اگنیویر کو بچایا۔ اس دوران بدقسمتی سے لیفٹیننٹ تیواری تیز بہاؤ میں بہہ گئے۔ ان کی گشتی ٹیم کی انتھک کوششوں کے باوجود انہیں بچایا نہیں جاسکا اور صبح 11:30 بجے ان کی لاش 800 میٹر نیچے سے ملی۔ لیفٹیننٹ تیواری کی بہادرانہ کارروائی فوج کی بے لوث خدمت، دیانتداری، شاندار قیادت اور رینک سے بالاتر ہوکر افسران اور جوانوں کے درمیان اٹوٹ بندھن کی ایک روشن مثال ہے۔ لیفٹیننٹ تیواری صرف 23 سال کی عمر میں اپنے ساتھی کی جان کو اپنی جان سے بالاتر رکھنے، آگے بڑھکر قیادت کرنے اور فوجی اخلاقیات اور بہادری کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھ کر ہندوستانی فوج کی بہترین روایات کی مثال ہیں۔ افسر کا کنبہ ان کے والدین اور ایک بہن پر مشتمل ہے۔ ہندوستانی فوج کو اس بہادر افسر کے انتقال سے دکھ ہوا ہے جس نے اپنی کم عمری اور مختصر سروس کے باوجود اپنے پیچھے جرات اور ہمدردی کا ایسا ورثہ چھوڑا ہے جو آنے والی نسلوں کے فوجیوں کو متاثر کرتا رہے گا۔

سی بی آئی بینک فراڈ کیس میں مطلوب چنڈوک کو ہندوستان لائی

نئی دہلی، 24 مئی (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے بینک فراڈ کے معاملات میں طویل عرصے سے مطلوب مفرور ملزم انگد سنگھ چنڈوک کو حوالگی کر کے ہندستان لانے میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق سی بی آئی کی ایک ٹیم چنڈوک کو امریکہ سے لیکر ہفتہ کو یہاں پہنچی۔ چنڈوک فی الحال سی بی آئی کی حراست میں ہے اور اب اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ بینک فراڈ اور لوگوں کو دھوکہ دینے کے ملزم چنڈوک نے یہاں سے فرار ہوکر امریکہ میں پناہ لی تھی۔ اطلاعات کے مطابق چنڈوک نے ایک بین الاقوامی آن لائن فراڈ گینگ کے ساتھ مل کر امریکہ میں امریکی شہریوں کو بھی دھوکہ دیا۔ اس پر جعلی کمپنیوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر بیرون ملک رقم بھیجنے کا بھی الزام ہے۔ امریکی تحقیقاتی اداروں نے اس کے خلاف فراڈ کا معاملہ درج کیا تھا اور تحقیقات کے بعد وہاں کی عدالت نے اسے چھ سال قید کی سزا سنائی تھی۔ چنڈوک کو ہندوستان لانے کے لیے سی بی آئی کافی عرصے سے امریکی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل کر رہی تھی۔

پونچھ کے لوگوں کے دکھوں، انصاف کا مطالبہ قومی سطح پر اٹھاؤں گا: راہل

نئی دہلی، 24 مئی (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر کے پونچھ خطہ کے لوگوں کو سرحد پار گولہ باری اور ان کے گھروں کی تباہی کی وجہ سے بڑے بحران کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ متاثرین کو انصاف دلانے کے لئے قومی سطح پر ان کا مطالبہ اٹھائیں گے۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "آج میں پونچھ میں پاکستانی گولہ باری میں اپنی جانیں گنوانے والوں کے کنبوں سے ملا۔ ٹوٹے ہوئے گھر، بکھرا ہوا سامان، نم آنکھیں اور ہر کونے میں اپنے پیاروں کو کھونے کی دردناک کہانیاں، پونچھ خطے کے یہ محب وطن کنبے ہر بار جنگ کا سب سے بڑا بوجھ ہمت اور وقار کے ساتھ اٹھاتے ہیں۔ ان کی ہمت کو سلام۔" انہوں نے کہا کہ وہ متاثرہ کنبوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور ان کے مطالبات اور مسائل کو قومی سطح پر ضرور اٹھائیں گے۔ کانگریس کے لیڈر نے اپنے ارکان کے ساتھ متاثرہ کنبوں کے گھروں کا بھی دورہ کیا، جنہیں فائرنگ میں بھاری نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لوگوں کے لئے بحران کا وقت ہے اور ہم اس میں ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ہمیں ترقی کی رفتار کو بڑھاتے ہوئے ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا ہوگا: مودی

نئی دہلی، 24 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ملک کی اقتصادی ترقی اور مختلف شعبوں میں ترقی کی شرح کو تیز کرنے اور مرکز اور ریاستوں کے درمیان تال میل بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ راجدھانی میں نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی 10 ویں میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان اب ملک کے ہر شہری کی خواہش بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ترقی کی رفتار کو بڑھانا ہے، اگر مرکز اور تمام ریاستیں مل کر ٹیم انڈیا کی طرح کام کریں تو کوئی بھی مقصد ناممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان اب ہر شہری کا ہدف بن گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان تب ہی ترقی یافتہ ہوگا جب ہر ریاست ترقی کرے گی۔ یہ ملک کے 140 کروڑ شہریوں کی خواہش ہے۔" معیشت میں خواتین کے کردار کو بڑھانے پر زور دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، "ہمیں خواتین کو افرادی قوت میں شامل کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ہمیں ایسے قوانین اور پالیسیاں بنانے چاہئیں، جن سے انہیں احترام کے ساتھ افرادی قوت میں شامل کیا جاسکے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ ہمیں اس طرح کام کرنا چاہیے کہ نافذ کی گئی پالیسیاں عام شہریوں کی زندگیوں میں تبدیلی لائیں، جب لوگ تبدیلی کو محسوس کرتے ہیں تب ہی تبدیلی کو تقویت ملتی ہے اور تبدیلی ایک تحریک میں بدل جاتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ایک ٹیم کے طور پر ہمارے پاس 140 کروڑ لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کا بہترین موقع ہے۔ ہمیں 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کے ہدف پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ ہمارا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ ہر ریاست ترقی کرے، ہر شہر ترقی کرے، ہر میونسپلٹی ترقی کرے اور ہر گاؤں ترقی کرے۔" انہوں نے کہا کہ اگر ہم ان تمام سمتوں میں مل کر کام کریں تو ہمیں ترقی یافتہ ہندوستان بننے کے لیے 2047 تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے سیاحت کے شعبے کی ترقی کے فوائد پر بھی روشنی ڈالی اور "ایک ریاست: ایک عالمی منزل" کا نعرہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستوں کو چاہئے کہ وہ ہر ریاست میں کم از کم ایک سیاحتی مقام کو عالمی معیار کے مطابق تیار کریں اور تمام سہولیات اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکمت عملی سیاحتی مقام کے آس پاس کے شہروں کو بھی سیاحتی مقامات کے طور پر ترقی دینے کا باعث بنے گی۔ نیتی آیوگ کے مطابق آج کی میٹنگ کا اہم موضوع ہے-'2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ترقی یافتہ ریاستیں'۔ راجدھانی کے بھارت منڈپم میں منعقدہ اس میٹنگ میں 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے ریاستوں کی ترقی پر خصوصی بات چیت کی جا رہی ہے۔ کمیشن کا خیال ہے کہ ریاستوں کو انسانی ترقی، اقتصادی ترقی، پائیداری، ٹیکنالوجی اور گورننس اصلاحات پر توجہ دینی چاہیے۔ اپنے منفرد جغرافیائی اور آبادیاتی فوائد سے فائدہ اٹھانے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ میٹنگ میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنرز، مرکزی وزراء اور نیتی آیوگ کے وائس چیئرمین، ممبران اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) شرکت کر رہے ہیں۔

تلنگانہ میں کے سی آر کوان کی بیٹی کے خط نے سیاسی طوفان پیدا کردیا ہے

24 مئی: بی آر ایس ایم ایل سی کلوا کنٹلا کویتا کی جانب سے اپنے والد اور پارٹی رہنما کے چندر شیکھر راؤ کو سخت الفاظ میں ایک خط لکھنے کے بعد تلنگانہ کی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے، جس میں بی جے پی کے تئیں ان کے نرم رویہ پر تنقید کی گئی ہے۔ 2 مئی کو چھ صفحات پر مشتمل خط میں، بی آر ایس ایم ایل سی کلوا کنٹلا کویتا نے پارٹی کی سمت اور قیادت کی حکمت عملی سے گہری مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ کویتا نے کے سی آر پر ورنگل میں پارٹی کے 25 ویں یوم تاسیس کے اجلاس کے دوران بی جے پی پر بمشکل تنقید کرنے کا الزام لگایا، اور اپنے بنیادی حریف کے بارے میں صرف دو منٹ کی بات کی۔ کویتا نے کہا کہ کے سی آر کے بی جے پی کے تئیں نرم رویہ نے ممکنہ اتحاد کے بارے میں قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ اس نے یہ بھی خبردار کیا کہ کانگریس پر عوام کا اعتماد کم ہو رہا ہے، اور لوگ بی جے پی کو ایک متبادل کے طور پر دیکھنے لگے ہیں - جس کا بی آر ایس کو فوری طور پر مقابلہ کرنا چاہیے۔ کویتا نے کے سی آر کی ناقابل رسائی ہونے پر مزید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ سینئر قائدین اور نچلی سطح کے نمائندے جیسے ضلع پریشد کے چیئر پرسن بھی ان سے ملنے سے قاصر ہیں، جس نے پارٹی کیڈر کو مایوس اور منقطع کر دیا ہے۔ کویتا نے سوال کیا کہ دیرینہ وفادار، جو 2001 سے بی آر ایس کا حصہ ہیں، کو اتنے اہم موقع پر آواز اٹھانے سے کیوں انکار کیا گیا۔ اس کے باوجود، اپنی مایوسی کے درمیان، کویتا نے چند مثبت باتوں کو تسلیم کیا - بشمول جلسہ عام کی توانائی، آپریشن کاگر کا ذکر، اور وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کا نام لینے سے گریز کرنے کا فیصلہ۔ کانگریس نے کویتا کے خط کا فائدہ اٹھایا ہے، اس کا استعمال کرتے ہوئے بی آر ایس کے اندرونی تقسیم اور بی جے پی کے ساتھ اس کے سمجھے جانے والے تعلقات کو اجاگر کیا ہے۔ اگرچہ کے سی آر نے باضابطہ طور پر کوئی جواب نہیں دیا ہے، لیکن اس خط نے کویتا کے منصوبوں کے بارے میں قیاس آرائیوں کو ہوا دی ہے، بشمول ممکنہ تقسیم، نئی پارٹی شروع کرنا، یا اندرونی اصلاحات پر زور دینا۔ اس خط نے ایک تازہ سیاسی تنازعہ کو جنم دیا ہے، حزب اختلاف کے رہنما اسے بی آر ایس پر اپنی دیرینہ تنقید کو تقویت دینے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ کانگریس ایم ایل اے آدی سرینواس نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ کویتا کا خط کانگریس کے اس الزام کو ثابت کرتا ہے کہ بی آر ایس اور بی جے پی مل کر کام کر رہے ہیں۔ کویتا کی حالیہ پارٹی امور سے دوری نے صرف قیاس آرائیوں کو مزید ہوا دی ہے۔ ان کے اور بی آر ایس کے دیگر سینئر رہنماؤں کے درمیان تناؤ کی مسلسل خبریں آتی رہی ہیں، بشمول ورکنگ صدر کے ٹی راما راؤ اور وزیر خزانہ ہریش راؤ۔ چونکہ یہ خط مسلسل زیر گردش ہے اور تلنگانہ میں سیاسی بحث پر حاوی ہے، اب سب کی نظریں کویتا پر ہیں۔ آیا یہ سیاسی ٹوٹ پھوٹ کا آغاز ہے یا بی آر ایس کے اندر خود شناسی کا مطالبہ دیکھنا باقی ہے۔ بہرحال، اس کے الفاظ نے پارٹی اور ریاست کو نوٹس لینے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ خط ایک ایسے وقت میں آیا جب ان کے بھائی اور پارٹی کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راؤ بی آر ایس کی ذمہ داری سنبھال رہے تھے، جب کہ ان کے والد پیچھے ہٹنے پر مطمئن تھے۔

☆

وقت سے پہلے آیا مانسون، کیرالہ میں جھما جھم بارش، دہلی، ممبئی سمیت کئی شہروں میں الرٹ جاری

نئی دہلی 24 مئی: ہندوستان میں مانسون نے مقررہ وقت سے آٹھ دن پہلے ہی کیرالہ میں دستک دے دی ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق یہ گزشتہ 16 برسوں میں مانسون کی سب سے جلد آمد ہے۔ عام طور پر کیرالہ میں مانسون یکم جون کو داخل ہوتا ہے، تاہم اس بار 23 مئی کو بارش کا آغاز ہوگیا۔ اس سے قبل 2009 اور 2001 میں بھی اتنی جلدی مانسون آیا تھا، جبکہ 1918 میں ریکارڈ کے مطابق مانسون نے 11 مئی کو ہی کیرالہ میں قدم رکھا تھا۔ دوسری جانب، مانسون کی آمد میں سب سے زیادہ تاخیر 1972 میں ہوئی تھی جب 18 جون کو بارش کا آغاز ہوا۔ گزشتہ 25 برسوں میں سب سے دیر سے مانسون 2016 میں 9 جون کو آیا تھا۔ محکمہ موسمیات نے کیرالہ کے کئی اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے، جہاں اگلے 24 گھنٹوں میں 20 سینٹی میٹر سے زیادہ بارش متوقع ہے، جبکہ دیگر اضلاع میں اورنج اور یلو الرٹس جاری کیے گئے ہیں۔ ملک کے دیگر حصوں میں بھی موسم کی کروٹ دکھائی دے رہی ہے۔ دہلی، نوئیڈا، گڑگاؤں اور غازی آباد سمیت شمالی ہند کے کئی علاقوں میں گزشتہ دنوں تیز آندھی اور بارش دیکھی گئی۔ 25 اور 26 مئی کو دہلی میں جزوی طور پر بادل چھائے رہنے اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ 27 مئی کو بوندا باندی یا بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جنوبی کونکن، گوا اور عرب سمندر کے مشرقی وسطی علاقے میں کم دباؤ کا نظام بنا ہوا ہے، جس کے باعث کونکن کے کئی علاقوں میں اگلے تین دن کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ رائے گڑھ اور رتنا گیری میں شدید بارش کا امکان ہے، جبکہ ممبئی، تھانے، پالگھر، سندھودرگ، پونے اور ستارا میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ مانسون کے وقت پر آغاز سے زراعت، خاص طور پر خریف فصلوں کے لیے امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ دھان، دالیں، تیل والے بیج، کپاس اور سبزیاں وقت پر بوئی جاسکیں گی، جس سے دیہی معیشت کو تقویت ملے گی اور غذائی تحفظ بھی یقینی ہوگا۔ البتہ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ مانسون کی کامیابی کا دارومدار اس کی تسلسل اور پورے ملک میں یکساں بارش پر ہے۔ اگر مانسون جولائی کے وسط تک شمالی و وسطی ہندوستان تک برابر انداز میں پہنچتا ہے، تو نہ صرف فصلوں کی پیداوار بڑھے گی بلکہ مہنگائی پر قابو پانے اور معیشت کو سہارا دینے میں بھی مدد ملے گی۔ تاہم، اگر بارش غیر متوازن رہی یا کہیں زیادہ و کہیں کم ہوئی، تو ابتدائی فائدے بے اثر ہوسکتے ہیں۔

کورونا: مہاراشٹر میں 24 گھنٹوں کے اندر 45 نئے کیسز سے خوف، گجرات میں بھی 15 نئے پازیٹو کیسز ریکارڈ

24 مئی: کورونا کے بڑھتے معاملوں نے بیرون ممالک کے بعد اب ہندوستان میں بھی تشویش پیدا کردی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں کووڈ-19 کا نیا ویریئنٹ 'جے این 1' تیزی سے پھیل رہا ہے۔ مہاراشٹر، کیرالہ، دہلی، گجرات، ہریانہ اور کرناٹک میں لگاتار نئے کیسز ریکارڈ کیے جا رہے ہیں۔ کورونا کے بڑھتے کیسز کو دیکھتے ہوئے کئی ریاستوں میں محکمہ صحت نے ایڈوائزری بھی جاری کردی ہے اور اسپتالوں کو الرٹ پر رہنے کا حکم صادر کردیا گیا ہے۔ مہاراشٹر میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 45 معاملے سامنے آئے ہیں، جس نے لوگوں میں خوف کا ماحول پیدا کردیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مہاراشٹر میں جو 45 نئے کورونا کیسز ریکارڈ ہوئے ہیں، ان میں سب سے زیادہ 35 کا تعلق ممبئی سے ہے۔ جنوری 2025 سے اب تک مہاراشٹر میں مجموعی طور پر 6819 لوگوں کا کووڈ ٹیسٹ کروایا گیا ہے، جن میں 210 پازیٹو ملے ہیں۔ ممبئی میں مجموعی طور پر 183 پازیٹو مریض ملے، جن میں سے 81 صحت یاب ہو چکے ہیں اور بقیہ میں ہلکی علامتیں موجود ہیں۔ یعنی گھبرانے کی زیادہ ضرورت نہیں ہے، لیکن احتیاط کا دامن بھی نہیں چھوٹنا چاہیے۔ گجرات میں صرف جمعرات (22 مئی) کو کورونا کے 15 معاملے درج کیے گئے، جبکہ کیرالہ کی وزیر صحت وینا جارج نے گزشتہ دنوں مطلع کیا کہ مئی ماہ میں کووڈ-19 کے 182 معاملے ریاست میں درج کیے گئے ہیں۔ بعد میں ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ کیرالہ میں یکم مئی سے اب تک 273 کیسز سامنے آ چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کیرالہ میں الرٹ جاری کردیا گیا ہے اور نگرانی بھی بڑھ گئی ہے۔ کرناٹک میں بھی کورونا کے کئی فعال کیسز ہیں۔ 23 مئی کو ہی بنگلورو میں 9 ماہ کا بچہ کووڈ پازیٹو پایا گیا ہے۔ غازی آباد میں بھی کورونا کے 4 پازیٹو معاملے سامنے آئے ہیں۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں اس وقت کووڈ کے 23 فعال معاملے ہیں۔ دہلی کے وزیر صحت پنکج سنگھ نے اس سلسلے میں محکمہ صحت کو الرٹ رہنے کی ہدایت دے دی ہے۔ اسپتالوں کے لیے ایڈوائزری بھی 23 مئی کو جاری کیا گیا جس میں کئی احتیاطی قدم اٹھانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ پھر بھی حقیقت یہی ہے کہ ہندوستان میں ابھی کورونا کا پھیلاؤ اس تیزی سے نہیں ہو رہا ہے، جتنا کہ ہانگ کانگ اور سنگاپور جیسے ممالک میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ تھائی لینڈ اور چین میں بھی حالات فکر انگیز ہو گئے ہیں۔

وزیر اعظم کی زیر صدارت نیتی آیوگ کی 10 ویں گورننگ کونسل میٹنگ آج

نئی دہلی، 24 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی آج نیتی آیوگ کی 10 ویں گورننگ کونسل میٹنگ کی صدارت کریں گے، جس میں ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے ریاستوں کی ترقی پر توجہ دی جائے گی۔ اس سال کا تھیم "وِکست راجیہ برائے وِکست بھارت @2047" ہے۔ پریس بیان میں کہا گیا ہے کہ گورننگ کونسل کی میٹنگ "وِکست راجیہ برائے وِکست بھارت @2047" کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کرے گی۔ 10 ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ مرکز اور ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گی جس میں ملک کو درپیش ترقیاتی چیلنجوں پر غور وخوض کیا جائے گا۔ اجلاس میں انٹر پرینیور شپ کو فروغ دینے، ہنر مندی بڑھانے اور ملک بھر میں روزگار کے پائیدار مواقع پیدا کرنے کے اقدامات پر بھی غور کیا جائے گا۔ نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل 13-14 دسمبر 2024 کے دوران منعقد ہونے والی چیف سکریٹریوں کی چوتھی قومی کانفرنس کے امور پر اتفاق رائے پیدا کرنے پر بھی توجہ دے گی۔ 10 ویں گورننگ کونسل میٹنگ میں ریاستوں کے وزراء اعلیٰ اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیفٹیننٹ گورنر، مرکزی وزراء اور نیتی آیوگ کے وائس چیئرمین، ممبران اور سی ای او شرکت کریں گے۔

ترقی یافتہ ہندوستان 'صرف دعویٰ'، حقیقت میں اداروں کا گلا گھونٹا جا رہا ہے: جے رام رمیش

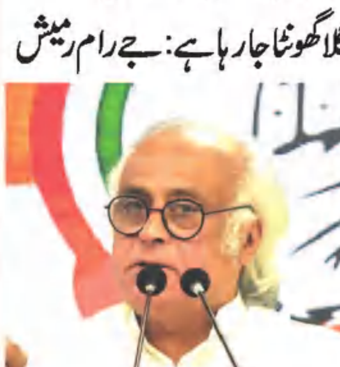

نئی دہلی 24 مئی: کانگریس کے سینئر لیڈر اور انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے ہفتے کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی میٹنگ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابق ٹوئٹر) پر سلسلہ وار پوسٹس میں حکومت کے دعووں پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب ملک میں جمہوری ادارے کمزور کیے جا رہے ہوں، اظہار کی آزادی خطرے میں ہو، اور معاشی وسماجی ناانصافی بڑھ رہی ہو، تو ایسے میں 'ترقی یافتہ ہندوستان' کی بات صرف ایک پُرفریب نعرہ رہ جاتی ہے۔ جے رام رمیش نے لکھا، "آج وزیر اعظم کی صدارت میں نیتی آیوگ کی گورننگ کاؤنسل کی میٹنگ ہو رہی ہے، جس میں 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے ہدف کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ مگر جب حکومت خود اپنے الفاظ اور اعمال سے سماجی ہم آہنگی کے تانے بانے کو توڑنے میں مصروف ہو، تو کیسا ترقی یافتہ ہندوستان؟" انہوں نے مزید کہا، "جب پارلیمان، عدلیہ، یونیورسٹیوں، میڈیا اور آئینی اداروں کی خودمختاری کو حکومت کی سہولت کے مطابق روندا جا رہا ہو، تو کیسا ترقی یافتہ ہندوستان؟" کانگریس لیڈر نے اپنی پوسٹ میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ہندوستان جن اقدار اور اصولوں کے لیے عالمی سطح پر جانا جاتا رہا ہے، انہی پر ایک منظم طریقے سے حملے ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب دنیا کے سامنے ہندوستان کی کثرت میں وحدت، جمہوری آزادیوں اور سماجی انصاف کو نقصان پہنچایا جائے، تو یہ ترقی کی نہیں بلکہ گمراہی کی علامت ہے۔ انہوں نے معاشی عدم مساوات پر بھی حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا، "جب دولت چند ہاتھوں میں سمٹتی جا رہی ہو، غریب اور غریب تر ہوتا جا رہا ہو، اور متوسط طبقے کا جینا دوبھر ہو رہا ہو، تو کیا یہی ترقی ہے؟" جے رام رمیش نے اظہار رائے کی آزادی کے بعد آنے والے خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "یہ کیسا ترقی یافتہ ہندوستان ہے جہاں نہ صرف بولنے کی آزادی چھینی جا رہی ہے بلکہ بولنے کے بعد کی زندگی بھی خطرے میں ہے؟" انہوں نے نیتی آیوگ کو اب تک کی 'سب سے ناکام ادارہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج کی میٹنگ بھی صرف ایک نمائش اور عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ ان کے مطابق یہ میٹنگ ان تلخ حقائق سے فرار کی کوشش ہے جن سے ملک کی اکثریت روزانہ دوچار ہو رہی ہے۔ جے رام رمیش کے اس بیان کو اپوزیشن کی اس وسیع تر تنقید کا حصہ سمجھا جا رہا ہے جو موجودہ حکومت کے ماڈل آف گورننس کو ایک 'تصویری تاثر' قرار دیتی ہے، جبکہ زمینی حقائق بالکل مختلف تصویر پیش کرتے ہیں۔

غزہ میں حالات انتہائی خراب، عوام کو بھکمری کا سامنا

راحتی اشیاء کے درجنوں ٹرک بیچ راستے میں ہی لوٹ لیے گئے

غزہ 24 مئی: غزہ میں حالات انتہائی خراب ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی حملوں کے بعد اب لوگوں کی بھوک سے بھی موت ہونے لگی ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیرس نے کہا کہ غزہ اس وقت سب سے خراب وقت کا سامنا کر رہا ہے۔ اسرائیل نے لمبے وقت کی پابندی کے بعد جب غزہ کے لیے راحتی اشیاء والے ٹرکوں کو جانے کی اجازت دی تو درجنوں ٹرک راستے میں ہی لوٹ لیے گئے۔ بھوک اور پیاس کے شکار لوگوں نے راحتی اشیاء والے ٹرکوں کو لوٹ لیا۔ انٹونیو گوٹیرس نے کہا کہ اسرائیل کو کم سے کم راحتی اشیاء پر روک نہیں لگانی چاہیے۔ یہ ظلم کی انتہا ہے۔ جس کا سامنا غزہ کے لوگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں اسرائیل نے 400 ٹرکوں کو اجازت دی تھی حالانکہ ان میں سے 115 ہی غزہ پہنچ پائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں قتل عام تیز کر دیا ہے اور زوردار تباہی مچانے لگا ہے۔ اس درمیان ورلڈ فوڈ پروگرام نے جمعہ کے روز جانکاری دی کہ گزشتہ شب جنوبی غزہ میں 15 ٹرک لوٹ لیے گئے۔ لوگوں میں زبردست فاقہ کشی ہے۔ ایسے میں لوگوں کو صبر نہیں ہو پا رہا ہے کہ راحتی اشیاء کے مزید ٹرک آئیں گے۔ 2 مارچ کے بعد پہلی بار غزہ میں ٹرکوں کی آمد شروع ہوئی ہے۔ غزہ میں لوگ پانی کو بھی ترس رہے ہیں اور ان کا گلا خشک ہو رہا ہے۔ ایک فلسطینی نے کہا کہ میری بیٹی صبح سے ہی بھوکی رہتی ہے لیکن میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی فضائیہ نے کہا کہ جمعہ کو ہی 75 سے بھی زائد ٹھکانوں پر حملہ کیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوجی دستہ (آئی ڈی ایف) نے یہاں جاری بیان میں دعویٰ کیا کہ اس کی فضائیہ نے جنگجوؤں کے 75 سے بھی زائد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ بیان کے مطابق حملوں میں دہشت گردوں، راکیٹ لانچروں، فوجی احاطوں اور دیگر بنیادی ڈھانچوں کو نشانہ بنایا گیا۔ غزہ سول ڈیفنس ایجنسی کے افسر محمد المغائر نے بتایا کہ جمعہ کو اسرائیل کے فضائی حملوں میں کم سے کم 71

برطانیہ میں سیاسی پناہ طلب کرنے والوں میں پاکستانی شہری سرفہرست

لندن، 24 مئی (یو این آئی) پاکستان کی سیاسی، سماجی اور معاشی اتھل پتھل کا اثر اب پاکستانی شہریوں پر نظر آنے لگا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ پاکستان کو چھوڑ کر بیرون ملک رخت سفر باندھ رہے ہیں۔ برطانیہ کی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق مالی سال 2024-25 کے دوران پاکستانی شہریوں کی جانب سے سب سے زیادہ تعداد میں برطانیہ میں پناہ کی درخواستیں دائر کیں، اس مدت کے دوران کل 11 ہزار 8 پاکستانیوں نے پناہ کی درخواستیں جمع کرائیں۔ ٹریبیون ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق پاکستانیوں کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستیں مجموعی درخواستوں کا 10.1 فیصد ہیں، جب کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ پاکستانی قومیت کی بنیاد پر پناہ کی درخواستوں میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ برطانیہ میں پناہ کی مجموعی درخواستوں کی تعداد مارچ 2025 تک کے سال میں ایک لاکھ 9 ہزار 343 تک پہنچ گئی، جو 2001 میں ریکارڈ شروع ہونے کے بعد سے اب تک کی سب سے زیادہ سالانہ تعداد ہے۔ گزشتہ سال مارچ 2024 میں ختم ہونے والے 12 ماہ کے دوران ریکارڈ کی گئی 93 ہزار 150 درخواستوں کے مقابلے میں 17 فیصد اضافہ ہے۔ پاکستانی شہریوں کی جانب سے پناہ کی درخواستوں میں تیزی سے اضافہ قابل ذکر ہے، کیوں کہ مالی سال 2023-24 میں پاکستانیوں کی جانب سے 7 ہزار 3 درخواستیں دی گئی تھیں، جو کل درخواستوں کا 7.5 فیصد تھیں، 2024-25 کے اعداد وشمار ایک بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتے ہیں، اور اب پاکستان کو ان ممالک کی فہرست میں نمایاں طور پر سرفہرست رکھا جا رہا ہے۔ پاکستان کے بعد افغانستان کے شہری دوسرے نمبر پر رہے، جنہوں نے 8 ہزار 69 درخواستیں (7.4 فیصد) جمع کرائیں۔ گزشتہ سال 8 ہزار 738 درخواستوں (10.5 فیصد) کے ساتھ افغانستان سرفہرست ملک تھا۔ شامی شہریوں کی درخواستوں میں نمایاں اضافہ ہوا، جنہوں نے 6 ہزار 175 درخواستیں دائر کیں (5.6 فیصد)، جو 2023-24 میں 4 ہزار 232 (4.5 فیصد) تھیں۔ پناہ کے متلاشی افراد کی ایک بڑی تعداد (33 فیصد) کشتیوں کے ذریعے برطانیہ پہنچی، جو غیر قانونی ہجرت کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو اجاگر کرتی ہے۔ اگرچہ نئی پناہ کی درخواستوں میں اضافہ ہوا ہے، لیکن زیر التوا مقدمات کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے، مارچ 2025 تک ایک لاکھ 9 ہزار 536 افراد ابتدائی فیصلے کے منتظر تھے، جو دسمبر 2024 میں زیر التوا ایک لاکھ 24 ہزار 802 مقدمات کے مقابلے میں 12 فیصد کمی ہے۔ یہ دسمبر 2021 کے بعد سے ریکارڈ کی گئی سب سے کم تعداد ہے۔ 6 ماہ سے زیادہ عرصے سے فیصلے کے منتظر درخواست دہندگان کی تعداد بھی کم ہو کر 67 ہزار 373 ہوگئی، جو پچھلی سہ ماہی میں 73 ہزار 866 تھی، اور جون 2023 میں ریکارڈ کی گئی بلند ترین سطح ایک لاکھ 39 ہزار 961 کے مقابلے میں نصف سے بھی کم ہے۔ 2025 کے آغاز میں ان افراد کی جبری ملک بدری کی تعداد میں بھی معمولی کمی دیکھی گئی جو برطانیہ میں قیام کے اہل نہیں تھے۔ جنوری سے مارچ کے دوران 2 ہزار 312 افراد کو ملک بدر کیا گیا، جب کہ 2024 کی آخری سہ ماہی میں 2 ہزار 365 افراد کو نکالا گیا تھا۔ تاہم، یہ دونوں اعداد وشمار 2018 کے بعد سے کسی بھی سہ ماہی کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ وزیر داخلہ یویٹ کوپر نے امیگریشن کے نفاذ کو مضبوط بنانے پر حکومت کی توجہ کو اجاگر کیا، انہوں نے کہا کہ ہم نے امیگریشن کے نفاذ کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے، اور ان غیر ملکی مجرموں اور ناکام پناہ کے متلاشیوں کی واپسی کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں جنہیں برطانیہ میں رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ کوپر نے زور دیا کہ آئندہ امیگریشن وائٹ پیپر اصلاحات میں سخت اقدامات شامل ہوں گے، جن کا مقصد ان غیر ملکی شہریوں کو جلد از جلد ملک بدر کرنا ہے، جو برطانیہ میں قیام کے اہل نہیں۔

سعودی عرب میں غیر قانونی حج کی روک تھام کیلئے ڈرون کا استعمال

مکہ مکرمہ، 24 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں غیر قانونی حج کی روک تھام کے لیے ڈرون کا استعمال کیا جانے لگا۔ سعودی عرب میں غیر قانونی حج کی روک تھام کے لیے ڈرون کی مدد سے مکہ مکرمہ کی حدود میں نگرانی کی جا رہی ہے جب کہ ڈرون کی مدد سے روزانہ کی بنیاد پر سیکڑوں افراد کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ اس کے علاوہ مکہ مکرمہ میں حج پرمٹ کی جعلی اشتہاری مہم چلانے والے انڈونیشیا کے 4 افراد کو زیر حراست لیا گیا ہے۔ پکڑے گئے افراد کے گھر سے مزید 14 افراد گرفتار کیے گئے جن میں سے کسی کے پاس بھی حج پرمٹ نہیں تھے۔

جرمنی کے ہیمبرگ اسٹیشن پر چاقو حملے میں 12 افراد زخمی، خاتون گرفتار

برلن، 24 مئی (یو این آئی) جرمنی کے شہر ہیمبرگ کے مرکزی اسٹیشن پر چاقو کے حملے میں کم از کم 12 افراد زخمی ہوگئے، جن میں سے کچھ کی حالت تشویشناک ہے، جبکہ ایک خاتون کو گرفتار کر لیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ہیمبرگ پولیس نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق ایک شخص نے مین ٹرین اسٹیشن پر کئی لوگوں کو چاقو سے زخمی کیا، بعد ازاں پولیس نے بتایا کہ مشتبہ شخص ایک 39 سالہ خاتون ہے، جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے 'تنہا ایسا کیا ہے'۔ پولیس نے کہا کہ واقعے کی تحقیقات مکمل رفتار سے چل رہی ہیں۔ ہیمبرگ فائر ڈپارٹمنٹ کے ترجمان نے اے ایف پی کو بتایا کہ حملے میں 12 افراد زخمی ہوئے، ان میں 6 افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ تاہم، جرمن میڈیا نے رپورٹ کیا کہ شدید زخمی ہونے والے افراد کی تعداد کم ہے۔ جرمن ریل آپریٹر ڈوئچے بان نے ایکس پر کہا کہ اسٹیشن کے چار پلیٹ فارم بند کر دیے گئے ہیں۔ جرمنی حالیہ مہینوں میں متعدد پرتشدد حملوں سے لرز اٹھا ہے، اتوار کو بیلفیلڈ شہر میں ایک بار میں چاقو کے وار سے چار افراد زخمی ہو گئے تھے۔ حملے کی تفتیش وفاقی استغاثہ کے حوالے کر دی گئی تھی جب حملے کے مشتبہ شخص نے پولیس افسران کو بتایا تھا کہ حملہ آور انتہا پسندانہ عقائد رکھتا ہے۔

جرمنی میں ہیمبرگ سینٹرل ریلوے اسٹیشن پر چاقو سے حملہ، 12 زخمی، مشتبہ حملہ آور گرفتار

جرمن 24 مئی: جرمنی کے ہیمبرگ سینٹرل ریلوے اسٹیشن پر جمعہ کی شام ایک حملہ آور نے کئی افراد پر چاقو سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں کم از کم 12 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے مشتبہ حملہ آور کو گرفتار کر لیا ہے اور واقعے کے فوری بعد پورے اسٹیشن کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ جرمن اخبار بلڈ کے مطابق جمعہ کی شام ہیمبرگ ریلوے اسٹیشن پر چاقو کے حملے میں کم از کم 12 افراد زخمی ہو گئے۔ مقامی پولیس نے حملے کی تصدیق کی ہے اور ایک 39 سالہ مشتبہ خاتون کو گرفتار کیا ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے یہ واقعہ اکیلے ہی انجام دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مقامی انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جائے حادثہ کے آس پاس چوکس رہیں اور پولیس کی ہدایات پر عمل کریں۔ انتظامیہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حملے میں زخمی ہونے والے تین افراد کی حالت تشویشناک ہے جبکہ تین افراد شدید زخمی ہیں اور دیگر کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ حملہ آور کے حملے کے پیچھے محرکات ابھی تک واضح نہیں ہو سکے ہیں۔ ہیمبرگ پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ ایک شخص نے اسٹیشن پر کئی افراد پر چاقو سے حملہ کیا جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ تاہم ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق حملہ آور نے اسٹیشن کے ٹریک 13 اور 14 کے درمیان پلیٹ فارم پر موجود لوگوں کو نشانہ بنایا۔ جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے کے مطابق، ہیمبرگ کی فائر سروس نے بتایا کہ حملے میں چھ افراد کو جان لیوا زخم آئے، جب کہ تین دیگر شدید زخمی اور تین کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔

آسٹریلیا کے شہر نیو ساؤتھ ویلز میں سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی

سڈنی، 24 مئی (یو این آئی) آسٹریلیا کے نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) میں سیلاب کی وجہ سے تقریباً دس ہزار املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ ریاستی ایمرجنسی سروسز اتھارٹی نے ہفتہ کے روز کہا کہ ابتدائی اندازے کے مطابق ریاست کے مشرقی علاقوں میں سیلابی پانی سے 10,000 سے زیادہ املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ اسٹیٹ ایمرجنسی سروس (ایس ای ایس) کے چیف سپرنٹنڈنٹ پال میک کیوین نے آج صبح نامہ نگاروں کو بتایا کہ جائزہ ٹیم نقصان کی تشخیص کا عمل شروع کرنے کے لیے روانہ ہوگی۔ "میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ یہ اب بھی خطرناک صورتحال ہے جہاں بنیادی ڈھانچے اور املاک کو نقصان پہنچنے کا امکان موجود ہے۔ پانی کی سطح مزید کم ہونے تک لوگوں کو اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت دینا ممکن نہیں ہے اور ہمیں یقین ہے کہ وہ بحفاظت اپنے گھروں اور برادریوں تک پہنچ سکیں گے۔" این ایس ڈبلیو کی پولیس نے جمعہ کی شام کو ایک بیان میں کہا کہ ریسکیو افسران کو سیلاب سے متاثرہ وسط شمالی ساحل پر جلی ہوئی گاڑی کے اندر سے ایک لاش ملی۔ یہ وسط شمالی ساحل اور آس پاس کے علاقوں میں پانچ دنوں کی طوفانی بارش کے سبب بڑے سیلاب میں پانچویں موت ہے۔

ٹرمپ کا تحفہ: امریکہ میں پیدا ہونے والے بچے کو ملیں گے 85 ہزار روپے، نئے ٹیکس بل میں بنایا گیا ضابطہ

امریکہ 24 مئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ملک میں پیدا ہونے والے بچوں کو تحفہ دینے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ حکومت نے بچوں پر مبنی ایک خصوصی منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت ڈونالڈ ٹرمپ کی دوسری مدت کار کے دوران پیدا ہونے والے امریکی بچوں کو 'ٹرمپ اکاو?نٹ' میں 1000 ڈالر یعنی تقریباً 85 ہزار روپے جمع کرائے جائیں گے۔ صدر ٹرمپ نے نئے ٹیکس بل میں اس بارے میں جانکاری دی۔ ساتھ ہی امریکی ہاو?س ریپبلکن نے اپنے ٹیکس بل میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ انہوں نے MAGA اکاو ?نٹ' کا نام بدل کر 'ٹرمپ اکاو?نٹ' کر دیا ہے۔ اسی اکاو?نٹ میں بچے کے لیے ایک ہزار ڈالر جمع کیے جائیں گے۔ گزشتہ ہفتے امریکی حکومت نے ایک منصوبہ بنایا تھا۔ اس منصوبہ کا نام 'ویلتھ کریئیشن پروگرام' تھا۔ یہ پروگرام ان بچوں کے لیے تھا جو ٹرمپ کے صدر رہتے ہوئے پیدا ہوئے تھے۔ اس میں حکومت چاہتی تھی کہ بچوں کے لیے منی اکاو?نٹ فار اینڈ ایڈوانسمنٹ بھی بنے۔ اسے ہی 'ماگا اکاونٹ' کہا گیا جو اب بدل کر ٹرمپ اکاو ?نٹ ہوگیا ہے۔ اس منصوبے کا استعمال بچوں کی تعلیم پر ہوسکتا ہے۔ اس سے گھر خریدنے کے لیے ڈاو?ن پمنٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس پیسے سے چھوٹا کاروبار بھی شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس بل کو ہاو?س ریپبلکن نے بھی پاس کر دیا ہے لیکن سینیٹ میں اس کو لے کر مخالفت بھی ہوسکتی ہے۔ ٹرمپ اکاو?نٹ ان لوگوں کے لیے کافی فائدہ مند ہوسکتا ہے جو بچت کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ اس اکاو?نٹ میں پیسے پر ٹیکس بھی نہیں لگتا ہے۔ لیکن جب آپ پیسے نکالیں گے تب آپ کو ٹیکس دینا ہوگا۔ وہ ٹیکس لیکن کم شرح پر دینا ہوگا۔ اس منصوبہ میں یکم جنوری 2025 سے یکم جنوری 2029 کے درمیان امریکہ میں پیدا ہونے والے بچے اس کے لیے اہل ہوں گے۔ حکومت ان کے ہی نام پر پیسے جمع کرے گی، جب ان کی عمر بڑی ہو جائے گی تب وہ ان پیسوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس منصوبہ میں شامل ہونے کے لیے بچے اور ماں-باپ دونوں کے پاس ہی سوشل سیکوریٹی کا نمبر ہونا لازمی ہے، اس کے بغیر وہ اس منصوبہ میں شامل نہیں ہو پائیں گے۔ کیونکہ یہ اکاو?نٹ امریکی ٹریزری کے ذریعہ ہی بنایا جائے گا اور فنڈ کیا جائے گا۔ اس میں ماں-باپ کے علاوہ، دوسرے لوگ بھی ہر سال 5000 ڈالر تک جمع کر سکتے ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت امریکی حکومت ہر بچے کے کھاتے میں 1000 ڈالر جمع کرے گی۔ بچے 18 سال کی عمر میں کھاتے سے 50 فیصد تک پیسہ نکال سکتے ہیں۔ وہیں 25 سے 30 سال کی عمر میں وہ پورا پیسہ نکال سکتے ہیں لیکن ان پیسوں کا استعمال وہ کچھ کاموں کے لیے ہی کر سکتے ہیں۔ وہیں 30 سال بعد ان پیسوں کا استعمال کسی بھی کام کے لیے کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆

جنوبی افریقہ میں زیر زمین پھنسے تمام 260 کان کنوں کو بحفاظت نکال لیا گیا

جوہانسبرگ، 24 مئی (یو این آئی) جنوبی افریقہ میں ریسکیو ٹیموں نے زیر زمین کان میں 24 گھنٹے سے زائد وقت تک پھنسے تمام 260 کان کنوں کو بحفاظت نکال لیا۔ فرانسیسی اخبار کی رپورٹ کے مطابق سِبانی-اسٹل واٹر نامی کان کن کمپنی کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ کان کن جمعرات کو جوہانسبرگ سے 60 کلومیٹر مغرب میں واقع 'کلوف' سونے کی کان میں شافٹ تک رسائی کے لیے استعمال ہونے والا ہائسٹ خراب ہونے کی وجہ سے پھنس گئے تھے۔ ریسکیو آپریشن کے پہلے مرحلے میں 79 افراد کو زمین پر لایا گیا، جب کہ باقی تمام کان کنوں کو 6 گھنٹے بعد بحفاظت نکال لیا گیا۔ کمپنی کے بیان میں کہا گیا کہ واقعے کے دوران کسی بھی مرحلے پر ملازمین کو کوئی خطرہ درپیش نہیں تھا، ہنگامی راستے استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا کیونکہ اس میں کان کنوں کو طویل فاصلے پیدل طے کرنے پڑتے، یہ کان جوہانسبرگ اسٹاک ایکسچینج میں درج کمپنی کی سب سے گہری کانوں میں سے ایک ہے۔ ریسکیو کارروائی کے دوران کان کنوں کے رشتہ دار کان کے باہر منتظر تھے، اور بیشتر اس واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے نظر آئے۔ کان کمپنی کا کہنا ہے کہ ضرورت ہوئی تو تمام متاثرہ ملازمین کا مکمل طبی معائنہ کیا جائے گا، ملازمین کے اہل خانہ کو بھی تعاون فراہم کیا گیا ہے۔ نیشنل یونین آف مائن ورکرز کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کو صبح 10 بجے کے قریب پیش آیا، یونین نے ان کان کنوں کے لیے تشویش کا اظہار کیا جو تقریباً 20 گھنٹے سے زیر زمین تھے۔ کمپنی نے پہلے کہا تھا کہ کان کنوں کو جمعہ دوپہر کے وقت سطح پر لایا جائے گا، ملازمین پھنسے ہوئے نہیں ہیں۔ جنوبی افریقہ میں کان کنی کا شعبہ لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا ذریعہ ہے، یہ ملک دنیا میں پلاٹینم کا سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے اور سونے، ہیرے، کوئلے اور دیگر خام مواد کو بھی بڑی مقدار میں برآمد کرتا ہے، تاہم، اس صنعت میں حادثات عام ہیں۔ ہر سال درجنوں کان کن حادثات میں ہلاک ہو جاتے ہیں، اگرچہ گزشتہ 2 دہائیوں میں حفاظتی اقدامات میں بہتری کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ انڈسٹری گروپ منرلز کونسل جنوبی افریقہ کے مطابق 2024 میں 42 کان کن ہلاک ہوئے، جب کہ پچھلے سال یہ تعداد 55 تھی۔ حالیہ حادثے کے بعد کمپنی کے چیف ایگزیکٹو نیل فروئیمین نے کہا کہ ہم اس وقت تک دوبارہ کام شروع نہیں کریں گے، جب تک مکمل یقین نہ ہو جائے کہ تمام ضروری اصلاحی اقدامات نافذ کر دیے گئے ہیں۔

فلسطینی تنظیموں کے سربراہ دباؤ کے باعث شام چھوڑنے پر مجبور ہوگئے: ذرائع

دمشق، 24 مئی (یو این آئی) فلسطین سے تعلق رکھنے والے دو مختلف ذرائع نے جمعہ کے روز مغربی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کو اطلاع دی ہے کہ ایرانی نواز فلسطینی تنظیموں کے رہنما نئی شامی حکومت کے دباؤ کی وجہ سے شام سے نکل جانے پر مجبور ہو گئے۔ اس سے پہلے یہ فلسطینی تنظیموں معقول حد تک شام میں آزادانہ اپنی نقل و حرکت جاری رکھے ہوئے تھا۔ جو اسے بشار الاسد کی حکومت نے دے رکھی تھی۔ تاہم اب احمد الشرع کی عبوری حکومت نے اس سے یہ حق واپس لے لیا ہے۔ احمد الشرع 'ہیئۃ التحریر الشام' کے سربراہ کے طور پر آٹھ دسمبر 2024 کو بشار رجیم کا تختہ الٹ کر برسر اقتدار آئے ہیں۔ ان کے آنے کے بعد شام کا مغربی دنیا کے ساتھ بھی تعلق بحال ہو گیا ہے، حتیٰ کہ احمد الشرع سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی سعودی عرب کے دورہ کے موقع پر ملاقات کی ہے۔ ایک فلسطینی لیڈر نے کہا بشار الاسد کے دور میں جو آزادی فلسطینیوں کو شام میں حاصل تھی وہ اب حاصل نہیں رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شام میں موجود عسکری گروپوں نے اپنے ہتھیار اپنے گروپوں کے ہیڈ کوارٹرز میں جمع کرا دیے ہیں۔ اگر کسی فرد کے پاس ذاتی طور پر کوئی ہتھیار ہے تو اس کا بھی اندراج کر لیا گیا ہے۔ فلسطین سے متعلق ایک تیسرے گروپ نے بھی اس امر کی تصدیق کی ہے کہ تمام ہتھیار حوالے کر دیے گئے ہیں۔ وہ فلسطینی جنہیں شام کو چھوڑ کر جانا پڑا ہے ان میں 'پاپولر فرنٹ فار لبریشن' کے بانی جنرل کمانڈر احمد جبر کے بیٹے اور پاپولر فرنٹ کے سیکرٹری جنرل خالد عبد الماجد اور فتح الانتفاضہ کے سیکرٹری جنرل زیاد الصغیر بھی شامل ہیں۔ امریکہ جو فلسطینی گروپوں کو دہشت گرد خیال کرتا ہے اور غزہ میں جاری جنگ میں بھی پوری طرح اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے اس نے پچھلے ہفتے شام پر پہلے سے عاید کی گئی پابندیاں ختم کر دی ہیں۔ اس کے بدلے میں امریکہ نے توقع ظاہر کی تھی کہ شام حکومت اسلامی یا فلسطینی دہشت گرد گروپوں کو نکال باہر کرے گی۔ نیز ایرانی حکومت کی پراکسیز کو اپنی سرزمین استعمال نہیں کرنے دے گی۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق صدر ٹرمپ کی سعودی عرب میں احمد الشرع سے ملاقات ہوئی تو ٹرمپ نے اپنے مطالبات کی ایک فہرست انہیں تھما دی تھی۔ اسی فہرست میں ان ایران نواز فلسطینی گروپوں کا شام سے انخلا بھی شامل تھا۔ ایک فلسطینی گروپ کے چیف نے بتایا ان گروپوں کے سربراہان نے لبنان، عراق اور یمن وغیرہ سے جوائن کیا تھا۔ یہ سب ایران کے حمایت یافتہ اور اسرائیل کے مخالف گروپ تھے۔ جب بشار الاسد کے خلاف 2011 میں بغاوت شروع ہوئی تو ایرانی حمایت یافتہ گروپ بشار کی حمایت میں لڑے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ شام کی حکومت نے ان فلسطینی گروپوں کو کوئی باضابطہ طور پر ایسا حکم نہیں دیا کہ وہ شام سے چلے جائیں۔ البتہ حالات ایسے تنگ کر دیے گئے تھے کہ انہیں جانا پڑا۔ ان کی سرگرمیاں عملاً معطل کر دی گئی تھیں۔ ان کی جائیداد اور گاڑیاں ضبط کر لی گئی تھیں۔ دوسری جانب احمد الشرع کی حکومت یا انتظامیہ سے جب 'مغربی خبر رساں ادارے' اے ایف پی 'نے تبصرے کے لیے رابطہ کیا تو کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆

خیرپور میں دو برادریوں کے درمیان مسلح تصادم، 4 افراد قتل

لاہور، 24 مئی (یو این آئی) پاکستان کے خیر پور کے شہر گمبٹ میں دو برادریوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں 4 افراد قتل جبکہ 15 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق سندھ کے ضلع خیر پور کے شہر گمبٹ میں کلیری اور راجن برادریوں کے درمیان مسلح تصادم میں 4 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہوگئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پولیس کی بھاری نفری نے علاقے میں کشیدہ صورتِ حال پر قابو پا کر زخمیوں اور لاشوں کو گمس اسپتال منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ دونوں برادری کے درمیان پرانی دشمنی کا نتیجہ ہے، 3 سال قبل بھی دونوں برادریوں کے درمیان تصادم میں 3 افراد قتل ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب مظفر گڑھ پل گدارہ میں فائرنگ کر کے ایک سرکاری ڈاکٹر کو قتل کر دیا گیا ہے، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ اپنے کلینک سے گھر جا رہے تھے کہ اچانک ایک نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی۔ فائرنگ سے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ موقع پر جاں بحق ہوگئے پولیس کی ابتدائی تفتیش کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کے باعث پیش آیا جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

اوکاڑہ میں ٹریلر نے موٹر سائیکل سواروں کو کچل دیا، باپ، بیٹی اور 2 بیٹے جاں بحق

لاہور، 24 مئی (یو این آئی) پنجاب کے ضلع اوکاڑہ میں تیز رفتار ٹریلر نے موٹر سائیکل سواروں کو کچل دیا جس کے نتیجے میں باپ، بیٹی اور 2 بیٹے موقع پر جاں بحق ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق خوفناک حادثہ جی ٹی روڈ پر پنجاب کالج کے سامنے اس وقت پیش آیا جب والد بچوں کو اسکول چھوڑنے جا رہا تھا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں محمد ندیم اور ان کے تین بچے 10 سالہ آریان، 8 سالہ ایان اور 6 سالہ عائزہ شامل ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ ٹریلر ڈرائیور کی تیز رفتاری، غفلت و کوتاہی کے باعث پیش آیا۔ حادثے کے بعد ٹریلر ڈرائیور فرار ہوگیا جبکہ پولیس نے ٹریلر کو تحویل میں لے لیا۔ ریسکیو ٹیمیں اور پولیس موقع پر پہنچ گئیں اور لاشوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

سری لنکا: سوٹ کیس سے 46 کلو منشیات برآمد، برطانوی خاتون گرفتار

کولمبو، 24 مئی (یو این آئی) برطانوی خاتون کو سری لنکا میں منشیات رکھنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق مبینہ طور پر برطانوی خاتون کے سوٹ کیس سے 46 کلو منشیات برآمد ہونے کے بعد اسے گرفتار کیا گیا۔ کسٹم افسران نے جنوبی لندن سے تعلق رکھنے والی 21 سالہ خاتون پر رواں ماہ کے شروع میں ملک میں منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا تھا۔ دوسری جانب خاتون نے اپنے سامان میں منشیات کی موجودگی سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کو میرے سامان میں رکھا گیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق خاتون کو سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو کی ایک جیل میں رکھا گیا ہے۔ خاتون کے وکیل کے مطابق وہ اپنے اہلخانہ سے رابطے میں ہیں تاہم جرم ثابت ہونے پر انہیں 25 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

مشرقی آسٹریلیا میں 3 دن میں 6 ماہ کے برابر بارش، سیلاب سے تباہی، 4 افراد ہلاک

کینبرا، 24 مئی (یو این آئی) مشرقی آسٹریلیا میں 3 دن میں 6 ماہ کے برابر بارش نے تباہی مچا دی، ریکارڈ توڑ سیلاب سے 4 افراد ہلاک، لوگوں کے گھر کیچڑ سے بھر گئے، متعدد سڑکیں بہہ گئیں، 50 ہزار افراد بے یار و مددگار امداد کے منتظر ہیں۔ میڈیا میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق نیو ساؤتھ ویلز کے وسیع سیلابی پانی سے 4 لاشیں نکالی گئی ہیں، یہ زرخیز علاقہ دریاؤں اور وادیوں پر مشتمل ہے، جو سڈنی سے تقریباً 400 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ جمعہ کے روز پانی کچھ حد تک کم ہوا تو ریسکیو ٹیموں نے صفائی کے بڑے آپریشن کا آغاز کیا، اور 3 دن میں ہونے والی 6 ماہ کی بارش کے بعد ہونے والے نقصان کا جائزہ لینا شروع کیا۔ فصلوں کے لیے مشہور سیلاب زدہ قصبے کیمپسی کے میئر کن رنگ نے کہا کہ درجنوں کاروبار پانی میں ڈوب چکے ہیں۔ ریاستی ایمرجنسی سروس کے سربراہ ڈیلاس برنز نے بتایا کہ 2 ہزار سے زائد کارکنوں کو ریسکیو اور بحالی کے مشن پر تعینات کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فی الحال ہمارا سب سے بڑا فوکس ان کمیونٹیز کو دوبارہ رسد فراہم کرنا ہے، جو الگ تھلگ ہو چکی ہیں، 50 ہزار افراد اب بھی پھنسے ہوئے ہیں اور امداد کے منتظر ہیں۔ سیلابی صورت حال کی وجہ سے لوگ کاروں، گھروں اور ہائی وے کے پلوں پر چڑھ گئے تا کہ ہیلی کاپٹر انہیں وہاں سے نکال سکیں۔ سرکاری محکمہ موسمیات کے مطابق، طوفانوں نے تین دن میں چھ ماہ سے زیادہ کی بارش برسا دی، جس سے بعض علاقوں میں سیلاب کی سطح کے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ [?] یہ حالات انتہائی ہولناک ہیں، [?] وزیر اعظم انتھونی البانیز نے جمعہ کے روز آفت زدہ علاقے کے دورے کے دوران کہا۔ [?] بنیادی ڈھانچے کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے اور ہمیں سب کو مل کر اس سے نمٹنا ہوگا۔

روس اور یوکرین میں بڑے پیمانے پر قیدیوں کا تبادلہ

ماسکو۔ کیف، 24 مئی (یو این آئی) روس اور یوکرین کی جانب سے بڑے پیمانے پر قیدیوں کا تبادلہ کیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روس اور یوکرین میں 2022 کے حملے کے بعد بڑے پیمانے پر قیدیوں کا تبادلہ کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ روس اور یوکرین نے 390 سپاہیوں اور شہریوں کو ایک دوسرے کے حوالے کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں ملکوں نے ایک ہزار قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق کیا تھا، فریقین کی آئندہ دنوں مزید قیدیوں کی حوالگی کی تصدیق کی گئی ہے۔

امریکہ کی یورپی یونین کی مصنوعات پر 50 فیصد ٹیرف کی دھمکی سے مالی منڈیوں میں کساد بازاری

واشنگٹن، 24 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یورپی یونین کے ساتھ ٹیرف کے حوالے سے مذاکرات " کہیں نہیں جا رہے " اور انہوں نے یکم جون سے یورپی یونین کے خلاف 50 فیصد ٹیرف کی سفارش کی ہے۔ ٹرمپ نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پر کہا، "یورپی یونین، جو بنیادی طور پر امریکہ سے تجارتی فائدہ اٹھانے کے مقصد سے بنائی گئی تھی، کے ساتھ معاملات طے کرنا بہت مشکل دکھ رہا ہے۔" ٹرمپ کے بیان کے بعد امریکی اور یورپی اسٹاک مارکیٹس میں مندی دیکھنے میں آئی۔ ڈاؤ جونز انڈیکس ابتدائی تجارتی سیشن میں 460 پوائنٹس یعنی 1.1 فیصد نیچے آ گیا، جبکہ یورپی مارکیٹس میں بھی تیزی سے کمی ہوئی۔ جرمنی کا ڈیکس انڈیکس 1.6 فیصد، برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 100 انڈیکس 0.8 فیصد اور پورے خطے کا ایس ٹی او ایکس ایکس 600 شیئر انڈیکس 1.9 فیصد نیچے آیا۔ ٹرمپ نے مزید کہا، "ان کے طاقتور تجارتی رکاوٹیں، ویٹ ٹیکسز، غیر معقول کارپوریٹ جرمانے، غیر مالیاتی تجارتی رکاوٹیں، مالیاتی چالاکیاں، امریکی کمپنیوں کے خلاف غیر منصفانہ مقدمے اور دیگر عوامل امریکہ کو سالانہ 250 ارب ڈالر سے زیادہ کے تجارتی خسارے سے دوچار کر رہے ہیں، جو کہ مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔" ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر مصنوعات امریکہ میں تیار کی جائیں تو ان پر ٹیرف نہیں لگے گا۔

Aawami news
Kolkata
Sunday 25th May 2025
Also published from Ranchi & Patna

آسنسول
Asansol

عوامی نیوز روزنامہ
کولکاتا
اتوار، ۲۵ مئی ۲۰۲۵ء

ڈیشرگڑھ سے درگاپور تک اجے اور دامودر ندیوں میں ریت کی لوٹ مار

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس): ڈیشرگڑھ سے درگاپور تک اجے اور دامودر ندیوں کے مختلف گھاٹوں پر قانونی ریت کی آڑ میں ریت کی غیر قانونی لوٹ مار جاری ہے۔ریت مافیا ڈیشرگڑھ، براکر، برن پور، جموڑیہ کے چرولیا رانی گنج کے تیراٹ، بلبھ پور، انڈال، پنڈیشور، درگاپور کے مختلف علاقوں میں واقع دامودر اور اجے ندیوں کے مختلف گھاٹوں پر بڑی بڑی مشینیں لگا کر ریت کی کان کنی کر رہا ہے اور اوور لوڈ کر کے ریت کی گاڑیاں سڑکوں پر لے جا رہی ہیں اسمگلنگ کرنے والے نہ انتظامیہ سے ڈرتے ہیں اور نہ ہی کسی اور سے ڈرتے ہیں ایسے میں یہ ریت مافیا ان دونوں ندیوں کے وجود کو مکمل طور پر ختم کرنے پر تلا ہوا ہے بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ ریت کو غیر قانونی طریقے سے نکالا جا رہا ہے جو مستقبل کے لیے اچھا نہیں ہےلیکن اس وقت ان کی باتوں کو نظر انداز کیا گیا جس کا نتیجہ آج سب کے سامنے ہےیہ ریت مافیا اپنے مضبوط روابط کے بل بوتے پر بغیر کسی رکاوٹ کے پرمٹ کی آڑ میں ریت کا غیر قانونی کاروبار کر کے دن رات لاکھوں روپے کما رہے ہیں اور اوور لوڈ گاڑیوں کے ذریعے ریت اسمگل کر کے حکومت کو لاکھوں روپے کا ریونیو ہڑپ کر رہے ہیں ذرائع کی مانیں تو سیاسی اور انتظامی اداروں کا ایک طبقہ کھلے عام ان ریت مافیاز کو تحفظ فراہم کر رہا ہے جس کی وجہ سے یہ ریت مافیا کسی سے نہیں ڈرتے کچھ جگہوں پر گاؤں والوں نے آواز اٹھائی لیکن انہیں پیسے یا دھمکیاں دے کر خاموش کرا دیا گیا اگر یہی صورت حال جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب اجے اور دامودر ندیوں کا وجود ختم ہو جائے گا اور یہ دونوں ندیاں تاریخ کے اوراق میں سمٹ جائیں گے ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ کلٹی تھانہ علاقہ کے ڈیشرگڑھ، براکرندی گھاٹ، ہیرا پور تھانہ علاقہ کے برن پور ریلوے پل کے اردگرد، سوریہ نگر، ریور سائڈ، کالاجھریا شمشان گھاٹ، رانی گنج تھانہ علاقہ کے تیراٹ، بلبھ پور میں واقع گھاٹ، جموڑیہ تھانہ کے چرولیا گھاٹ، جموڑیہ تھانہ علاقہ کے چرولیا گھاٹ کے علاقہ میں غیر قانونی گھاٹ موجود ہیں ریت کی لوٹ مار ہو رہی ہے ریت سے لدی گاڑیاں سڑکوں پر ادھر ادھر دیکھی جا سکتی ہیں، لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ۔ مستقبل کے لیے قیادت کی پرورش اور ایک مضبوط، زیادہ قابل افرادی قوت کی تعمیر کے ECL کے وژن کو بھی تقویت دی۔

درگاپور: بقایا تنخواہ سمیت 17 نکاتی مطالبات کو لے کر INTUC کا مظاہرہ

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس):INTUC کی حمایت یافتہ ہندوستان اسٹیل ورکرس یونین (HSWU) نے ڈی ایس پی ای ڈی (ورکس) کے دفتر کے سامنے 17 نکاتی مطالبات بشمول کارکنوں کی زیر التواء اجرت کو لے کر احتجاج کیا اور مطالبات کا ایک میمورنڈم محکمہ کے افسر کو سونپا مظاہرے سے قبل پلانٹ کے احاطے میں ایک ریلی نکالی گئی ریلی میں یونین ممبران کی بڑی تعداد موجود تھی میٹنگ کی صدارت یونین کے کارگزار صدر پریش ناتھ کرماکر نے کی اس موقع پر یونین کے جوائنٹ سکریٹری (کنوینر) رجت ڈکشٹ، نائب صدر رانا سرکار، ایگزیکٹیو سکریٹری رابن گنگولی، کوک اوون ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پنچ کرماکر، واسودیو مکھرجی اور دیگر کئی رہنما موجود تھے اور اجتماع سے خطاب کیا آخر میں وفد کے ایک رکن مرکزی جوائنٹ سکریٹری سمیر کمار رائے نے ایگزیکٹیو ڈائرکٹر (ورکس) کے ساتھ ہونے والی بات چیت کا خلاصہ پیش کیا۔

کام کرنے کے باوجود تنخواہ بروقت نہیں ملنے پر کارکنان کا ہڑتال

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس): قواعد کے مطابق کام کرنے کے باوجود تنخواہ وقت پر نہیں مل رہی ہے20 ماہ کا پی ایف باقی ہے آخرکار، درگاپور کے سٹی سینٹر میں ایک پرائیویٹ بینک میں کام کرنے والے سیکورٹی گارڈ اور ہاؤس کیپنگ عملہ کو دھرنے پر بیٹھنے پر مجبور ہونا پڑا درگاپور میں واقع ایک نجی بینک میں کام کرنے والے سیکورٹی گارڈز اور ہاؤس کیپنگ عملے نے درگاپور کے شہر کے مرکز میں ایک نجی بینک کے سامنے دھرنا دیا جس میں کئی مطالبات بشمول تنخواہوں 20 ماہ کے پی ایف کے بقایا جات، اور تنخواہوں میں اضافہ کا مطالبہ کیا گیا انہیں شکایت ہے کہ حکام کی جانب سے انہیں اس معاملے کی اطلاع دینے میں تاخیر کی جا رہی ہے تنخواہوں کی بات کی جائے تو جس کمپنی کے تحت سیکیورٹی گارڈ کام کرتے ہیں وہ بینک پر الزام تراشی میں مصروف ہے اور بینک حکام اس کمپنی پر الزام تراشی میں مصروف ہیں۔ نتیجتاً کوئی بھی ان کے مطالبات پر توجہ نہیں دے رہا جس کے نتیجے میں وہ احتجاجاً دھرنے پر بیٹھنے پر مجبور ہوئے اور انتباہ دیا کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں ہوتے وہ دھرنا جاری رکھیں گے۔

برن پور کنٹریکٹر ایسوسی ایشن کی کانفرنس میں سید امتیاز احمد صدر، پی کے ٹھاکر چیئرمین منتخب

آسنسول: 24رمئی، (عوامی نیوز سروس): برن پور کنٹریکٹر ایسوسی ایشن کی جانب سے شہر کے چترا موڑ پر واقع گلیکسی مال کے پرائیویٹ آڈیٹوریم میں کامیاب کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اس کانفرنس میں بحث اور چرچے کے بعد نئے عہدیداروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا اس دوران ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری شوبھدیپ ٹھاکر نے نئے عہدیداروں کے ناموں کا اعلان کیا جس میں سید امتیاز احمد کو برن پور کنٹریکٹر ایسوسی ایشن کا نیا صدر منتخب کیا گیا ہے جبکہ سابق صدر پی کے ٹھاکر کو چیئرمین، تاپس بنرجی کو نائب صدر اور شوبھدیپ ٹھاکر کو جنرل سکریٹری بنایا گیا اس کانفرنس کے اسٹیج پر جلوہ افروز تھے اسسٹنٹ سکریٹری منا یادو، مدن جیسوال، سید اظہر، پرکاش چکرورتی، شوبھندو دھر اجلاس کے آغاز میں نئے عہدیداران کو شال اور گلدستے سے نوازا گیا اس دوران کئی اراکین نے نئے صدر سید امتیاز احمد کو گلدستہ پیش کر کے مبارکبادی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اس کانفرنس کے خوبصورت اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے جنرل سکریٹری شوبھدیپ ٹھاکر نے کہا کہ برن پور کنٹریکٹر ایسوسی ایشن ایک بہت ہی پرانی تنظیم ہے یہ 1953 میں قائم ہوا اور اسوقت سے ابتک بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے کاموں کو انجام دے رہی ہے انہوں نے کہا کے ممبر کنٹریکٹروں کو آئیسکو اسٹیل پلانٹ میں شروع کیے جانے والے 35 ہزار کروڑ روپے کے جدید منصوبے میں ان کی اہلیت کے مطابق کام ملنا چاہیے اس پر خصوصی توجہ دی گئی انہوں نے کنٹریکٹ ورکرز کے حادثاتی بیمہ کی رقم 15 لاکھ سے بڑھا کر 20 لاکھ روپے کرنے کا بھی اعلان کیا اس کے ساتھ انہوں نے ایسوسی ایشن کا نیا واٹس ایپ گروپ بنانے سمیت باہمی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا ایسوایشین کا دفتر آئی ایس پی احاطے کے اندر ہی میں الاٹ کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن اس بات کو یقینی بنائے گی کہ آئی ایس پی کی جدید کاری کا کام باہر کے ٹھیکیداروں کے بجائے مقامی ٹھیکیداروں کو دیا جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نئے صدر سید امتیاز احمد نے تنظیم کو مضبوط بنانے کے لیے تنظیم میں کئی بہتری لانے کا مشورہ دیا جس میں ممبران کی تجدید، اہلیت کے مطابق کنٹریکٹ دینا، باہمی محبت کو برقرار رکھنا شامل ہیا نہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ تمام ممبر کنٹریکٹرز کو ان کی اہلیت کے مطابق کام فراہم کرنا ایسوسی ایشن کی ذمہ داری ہوگی تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے تنظیم کے آئین میں متعدد اصلاحات کرنے کا مشورہ دیا تاکہ ٹھیکیداروں کو تنظیم کے تحت زیادہ کام مل سکے انہون نے تمام ٹھیکیداروں سے کہا کہ برنپور کنٹریکٹر اسیوایشین میں شامل ہوں اتحاد بنائے رکھے منتشر ہونگے تو کمزور ہونگے اتحاد میں بڑی طاقت ہے انہوں نے کہا باہری ٹھیکیدار کی شکایت ملتی ہے کہ وہ مزدوروں کی اجرت لیکر چلے جاتے ہیں تو میں اس سلسلے میں کہوں گا کہ جب اپ باہر والے ٹھیکیدار کے ساتھ کام کریں تو ہماری ایسو ایشین کو جانکاری دیدیں تا کہ ہملوگ اپ کو مشورہ دیں سکے کہ کون ٹھیکیدار بہتر ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنی امدنی کی بیشتر رقم چیریٹی امداد میں خرچ کر دیتا ہوں انہوں نے نئی کمیٹی کے ساتھ تعاون دینے کی اپیل کی اس میٹنگ میں ممبران اور ٹھیکیداروں نے نئے عہدیداروں کو مبارکباد دی اور اپنے مشورے دیئے اجلاس میں ممبر کنٹریکٹرز اور ٹھیکیدار کمپنیوں کے نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی شکریہ کا ووٹ مدن جیسوال نے پیش کیا۔

☆☆☆

بھاجپا چھوڑ کر 30 اراکین ترنمول میں شامل

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس): لاؤدوہا درگاپور فرید پور بلاک کے گوگلا پنچایت کے رسیک ڈنگا علاقے کے 30 پریواروں نے بی جے پی چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا رات مدھی پور ترنمول دفتر میں جوائننگ کی تقریب منعقد ہوئی اس موقع پر ترنمول کے درگاپور فرید پور بلاک صدر شتادیپ گھٹک، گوگلا علاقہ صدر گوتم گھوش، پنچایت سربراہ شیامل باگدی اور دیگر موجود تھے شدیپ گھٹک اور گوتم گھوش نے ترنمول میں شامل ہونے والوں کو پارٹی کا پرچم تھما کر ترنمول میں شمولیت کی اور خوش امدید کہا ترنمول میں شامل ہونے والے بابلی باگی اور بچن باگی نے کہا کہ انہوں نے طویل عرصے تک اس علاقے میں بی جے پی کارکنوں کے طور پر کام کیا لیکن انہیں پارٹی کی طرف سے کوئی عزت یا تعاون نہیں ملا انہوں نے کہا کہ علاقے کی ترقی میں بی جے پی کا کوئی تعاون نہیں ہے اس لیے انہوں نے بی جے پی چھوڑ کر ترنمول میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ترنمول علاقہ کے صدر گوتم گھوش نے کہا کہ ان کی پارٹی سال بھر علاقے اور عوام کی ترقی کے ساتھ کھڑی ہے یہی وجہ ہے کہ 30 پریواروں نے بی جے پی چھوڑ کر ترنمول میں شمولیت اختیار کر لی انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس سے علاقے میں ترنمول مزید مضبوط ہوگی۔

ٹوٹو کی وجہ سے رانی گنج کے کئی روٹوں پر منی بس سروس ٹھپ

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس): صنعتی شہر رانی گنج میں پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے علاقے کے بڑے بس روٹس پر منی بسوں کی سروس تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے جس کی وجہ سے روزانہ مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے ٹوٹوس کی بے قابو اضافے اور ان کی من مانی نے بس خدمات کو گہرے بحران میں ڈال دیا ہے بتایا جاتا ہے کہ پہلے منی بسیں رانی گنج کے اہم روٹس جیسے بلبھ پور، تیراٹ، بانسڑا، جموڑیہ اور پنڈیشور علاقے پر باقاعدگی سے چلتی تھیں، لیکن اب ان روٹس پر زیادہ تر بسیں روک دی گئی ہیں شام کے وقت رانی گنج سے درگاپور کا سفر مسافروں کے لیے مشکل ہو گیا محدود بسیں دستیاب ہونے کی وجہ سے لوگ ٹوٹو اور آٹو کا سہارا لینے پر مجبور ہیں بس مالکان کا کہنا ہے کہ ٹوٹو سستے اور آرام دہ سفر کے لیے لوگوں کی اولین ترجیح ہے ٹوٹو وہ اپنے گھروں کے قریب سے مسافروں کو اٹھا کر ان کی مقررہ منزل تک پہنچاتے ہیں اور کرایہ بھی نسبتاً کم ہےجس کی وجہ سے لوگ آہستہ آہستہ بسوں کے بجائے ٹوٹو کا رخ کرنے لگے ہیں جس کی وجہ سے بسوں میں مسافروں کی تعداد کم ہونے لگی اور آخر کار بس مالکان کو مالی نقصان اٹھاتے ہوئے سروس بند کرنی پڑی اب صورتحال یہ ہے کہ کچھ ٹوٹو ڈرائیور مسافروں کی بے بسی کا فائدہ اٹھا رہے ہیں فائدہ اٹھاتے ہوئے من مانی کرایہ وصول کر رہے ہیں پہلے روٹس پر 10 روپے میں سفر ممکن تھا لیکن اب انہی روٹس پر مسافروں کو 40 سے 50 روپے ادا کرنے پڑ رہے ہیں خاص طور پر بزرگ، پنشنرز اور کم آمدنی والے طبقے کے لوگ اس مہنگے ٹرانسپورٹ سسٹم سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں آسنسول بس ایسوسی ایشن کے سکریٹری سدیپ رائے نے کہا کہ ٹوٹو کی وجہ سے مسافروں کی کمی کی وجہ سے بہت سے بس روٹس کو بند کرنا پڑا انہوں نے کہا کہ صرف رانی گنج ہی نہیں بلکہ پورے آسنسول واطراف کے علاقوں میں بس سروس بحران کا شکار ہے ایسوسی ایشن کی جانب سے انتظامیہ اور ریاستی حکومت سے ٹوٹو ڈرائیوروں کے لیے مقررہ رقم فراہم کرنے کی کئی درخواستیں کی گئی ہیں۔ راستوں اور اسٹینڈز کا فیصلہ کیا جائے اس کے علاوہ کرایہ کی فہرست کی عوامی نمائش کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ مسافروں کو دھوکہ دہی سے بچایا جا سکے مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ ٹرانسپورٹ کے نظام میں توازن برقرار رکھنے کے لیے حکومت فوری مداخلت کرے بسوں کی سروس کو دوبارہ شروع کرنے ڈرائیوروں کو کنٹرول کرنے اور مسافروں کی سہولتوں میں اضافے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اگر جلد ہی حل نہ کیا گیا تو رانی گنج جیسے صنعتی علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کا یہ مسئلہ مستقبل میں مزید بگڑ سکتا ہے جس کے سماجی اور معاشی اثرات بڑے پیمانے پر ہوں گے

بارہ بونی: کوئلے کی کان میں کچل کر دو نوجوان جاں بحق

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس): گھر کے لیے کوئلہ خریدنے نکلے دو نوجوان فوت ہو گئے۔ اطلاع کے مطابق یہ واقعہ مغربی بردوان ضلع کے بارہ بونی کے ایگروٹا ناگڈ میں رات کو پیش آیا مرنے والوں کے نام بارہ بونی تھانہ کے چرن پور تھانہ کے 39 سالہ شیمل باوڑی اور کاشی ڈنگا کے 30 سالہ سادھن باوڑی ہیں دوپہر کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں نوجوانوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ اطلاع کے مطابق رات گھر سے نکلا اور چرن پور کی کالی ندی میں کوئلہ لانے گیا کاشیڈنگر سادھن باوڑی بعد میں اسے چرن پور کھلمکھ کوئلہ کان کے قریب خون آلود حالت میں پڑا دیکھا گیا اطلاع ملتے ہی تھانہ بارہ بونی کی پولیس اور علاقہ مکین موقع پر پہنچ گئے جب اسے ضلع اسپتال لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا اس واقعہ کی خبر کے بعد چرن پور اور کاشی ڈنگا علاقوں میں سوگ کا سایہ چھا گیا۔ ایک رشتہ دار انیل باوڑی نے بتایا کہ سادھن باوڑی پیشے سے ایک مستری تھا وہ رات 10 بجے چرن پور کھلمکھ کول علاقے میں ایندھن لینے گیا تھا وہ اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لے گیا بعد میں کوئلے کی کان کنی کے علاقے میں حادثے میں ایک کی موت ہو گئی میں سمجھ نہیں پا رہا کہ کیا ہوا ہیا اس کی بیوی کے ساتھ کچھ نہیں ہوا کیونکہ اس کی بیوی دور تھی بیٹے کی موت کی خبر سن کر سادھن باوڑی کی ماں رو پڑی ایک پولیس افسر نے اس حوالے سے بتایا کہ رات جب یہ دونوں سڑک سے گزر رہے تھے تو ایک چلتے ڈمپر سے کوئلہ ان پر گرا دونوں اس سے کچل کر فوت کر گئے۔

ای سی ایل نے مائننگ سیکٹر میں ملازم سے افسر کیڈر میں ترقی پانے والے 44 افراد کو اعزاز سے نوازا

آسنسول: 24رمئی، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ نے کان کنی کے شعبے میں حال ہی میں ملازم سے افسر کیڈر میں ترقی پانے والے 44 افراد کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا یہ اہم کامیابی نہ صرف افراد کے لیے کیریئر کی ترقی کی نشان دہی کرتی ہیبلکہ ٹیلنٹ کو پہچاننے اور اندرونی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ECL کے عزم کا ثبوت بھی ہے تقریب میں چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر اور ای سی ایل کے تمام فنکشنل ڈائریکٹرز نے شرکت کی اپنے کلیدی خطاب میں، چیئرمین-کم-منیجنگ ڈائریکٹر، ای سی ایل، ستیش جھا نے ترقی پانے والے ملازمین کو مستقل اور قابل ستائش کارکردگی کے ذریعے ای سی ایل کی اچھی شبیہ کو مزید بہتر کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے آپریشنل معاملات اور چیلنجز پر زیادہ وقت اور توجہ دینے کی اہمیت پر زور دیا ڈائریکٹر (فنانس) محمد انجر عالم نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کیا اور نئے افسران کو مشورہ دیا کہ وہ جدت نظام کی بہتری اور موثر منصوبہ بندی پر توجہ دیں انہوں نے پائیدار ترقی اور عمدگی کے لیے مسلسل سیکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا ڈائریکٹر (ٹیکنیکل/آپریشنز) نیلادری رائے نے کہا کہ یہ کامیابی تنظیم کے لیے قابل فخر لمحہ ہے انہوں نے پروموشن کو زندگی میں ایک "پیراڈیم شفٹ" کے طور پر بیان کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے نقطہ نظر کو وسیع کریں آپریشنل کارکردگی کے لیے کوشش کریں اور مسلسل سیکھنے کو اپنائیں ڈائریکٹر (ایچ آر) گنجن کمار سنہا نے فخر سے کہا کہ ای سی ایل نے کول انڈیا لمیٹڈ کے تمام ذیلی اداروں میں کان کنی کیڈر میں ملازم سے افسر تک ترقیوں کی سب سے زیادہ تعداد (44) حاصل کی ہیا نہوں نے ترقی پانے والے تمام افسران کے روشن اور کامیاب مستقبل کی خواہش کی۔ انہوں نے افسر کیڈر میں ترقی کے بعد آنے والے تربیتی پروگرام کے بارے میں بھی بتایا گریش گوپی ناتھن نائر، ڈائریکٹر (تکنیکی/منصوبہ بندی اور پروجیکٹس) نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ عہدوں کے ساتھ اعلیٰ ذمہ داریاں بھی آتی ہیں انہوں نے نئے ترقی پانے والے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری لگن اور عمدگی سے سرانجام دیں اس تقریب میں ایک متاثر کن تجربہ شیئرنگ سیشن بھی شامل تھا، جہاں ترقی پانے والے ملازمین نے اپنے سفر کی عکاسی کی اس کے بعد ایک باضابطہ تہنیتی تقریب ہوئی جس کے دوران نئے ترقی پانے والے افسران میں سے ہر ایک کو سی ایم ڈی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز نے مبارکباد دی اس تقریب نے نہ صرف انفرادی کامیابیوں کا جشن منایا۔

تنظیم آواز صوبائی کمیٹی سول سروس امتحان کے نئے پیٹرن سے متفکر: سعید الحق

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز پچھم بردوان ضلع سکریٹری جناب نعمان اسفر خان سے ملی جانکاری کے مطابق تنظیم آواز صوبائی کمیٹی کے صدر سابق رکن پارلیمنٹ پروفیسر سعید الحق اور صوبائی سکریٹری جناب روح الامین غازی نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ "آواز" اسٹیٹ کمیٹی تشویش کے ساتھ اس امر کا اعلان کرتی ہے کہ مغربی بنگال پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ 2025 کے مغربی بنگال سول سروسز امتحان کے لیے شائع کردہ نوٹیفکیشن نے مرکزی امتحان کے "پرچہ-اے" میں تمام امیدواروں کے لیے 300 نمبروں کی بنگالی/ نیپالی زبان کو لازمی قرار دیا ہے اس سال اردو، ہندی اور سنتھالی زبانوں کو لازمی پرچہ سے ہٹا دیا گیا۔ آواز اسٹیٹ کمیٹی گزشتہ کئی سالوں سے اس فیصلے کی مخالفت کر رہی ہے کیونکہ اس سے اردو/ ہندی/ سنتھالی بولنے والے بچوں کو بڑی مشکل میں ڈال دیا گیا ہے اور ان کے حقوق کی حق تلفی کی گئی ہے۔ آواز اسٹیٹ کمیٹی ہماری ریاست میں بنگالی زبان کو رائج کرنے کے خلاف نہیں ہے بلکہ ہم سب بلاتفریق بنگلہ زبان سبھی اسکولوں میں شروع کرنے کے حق میں ہیں لیکن ایسا کرنے کے لیے 5/ 6 سال کی تیاری درکار ہوتی ہے سب سے پہلے، ریاستی حکومت کو چاہیے کہ وہ تمام حکومت کے زیر انتظام ہندی/ اردو/ سنتالی زبان کے تعلیمی اداروں میں بنگالی زبان کے اساتذہ کا تقرر کرے تاکہ وہ لڑکے اور لڑکیاں بنگالی زبان سیکھ سکیں۔ تب ہی بنگالی/ نیپالی زبان کو لازمی قرار دیا جائے۔ کچھ سال پہلے جب ویسٹ بنگال پبلک سروس کمیشن نے اسی کوشش کو اپنانے کی کوشش کی تو ریاست بھر میں زبردست ہنگامہ ہوا آواز ریاستی کمیٹی نے اس کی مخالفت کی تحریک کے دباؤ میں ریاستی حکومت نے سرکلر واپس لے لیا۔ اس سال وہی نوٹیفکیشن دوبارہ جاری کر دیا گیا ہے اور WBCS امتحان میں تمام امیدواروں کے لیے بنگالی/ نیپالی کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ آواز اسٹیٹ کمیٹی اس نوٹیفکیشن کو واپس لینے کا مطالبہ کر رہی ہے اور گزشتہ سال کی طرح سابقہ انتظامات کو جاری رکھنے کی اپیل کر رہی ہے۔

بارہ بونی: سڑک کی تعمیر میں رکاوٹ پر ٹھیکہ دار ایجنسی کے خلاف شکایت، ایسوسی ایشن کے پنچایت صدر کا معائنہ

آسنسول: 24رمئی، (عوامی نیوز سروس): بلاک کے جمگرام گاؤں پنچایت کے تحت شریشڈنگا سے شیاماپور سڑک کو نئے موڑ کے ساتھ دوبارہ بنایا جائے گا اس سلسلے میں آسیت سنگھ نے بتایا کہ یہاں ایک سڑک بن رہی ہمیں خبر ملی کہ کوئی ٹھیکیدار کمپنی اس کام میں رکاوٹ ڈال رہی ہے شیاماپور میں اجئے ندی میں ریت اٹھانے کی ذمہ داری ایک نجی تنظیم کو ملی وہ سڑک کی تعمیر کے کام میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ اس خبر کے بعد علاقے کا دورہ کیا اور بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ اور جمگرام گاؤں مٹی کی جانچ کرنے گئے پنچایت کے سربراہ کیشب راوت۔ اس کے علاوہ جامگرام گرام پنچائیت اجے کو ندی سے ریت اکٹھا کرنے کی ذمہ داری ملی ان کے کام کے بارے میں کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ لیکن یہ سڑک بننے کے بعد یہ دیکھنا باقی ہے کہ اس سڑک سے کتنی بھاری بھرکم گاڑیاں سفر کر سکیں گی ان کا مزید کہنا تھا کہ اس دن کام میں کوئی پریشانی نہیں تھی۔

آسنسول آرٹسٹ ویلفیئر سوسائٹی کی پہل کے تحت تین روزہ میوزک فیسٹیول کا آغاز

آسنسول:24رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے رابندر بھون میں شروع ہوا تین روزہ میوزک فیسٹیول کا اہتمام آسنسول آرٹسٹ ویلفیئر سوسائٹی نے کیا ممتاز صنعتکار سچن رائے نے دوپہر میں ایک تقریب میں چراغ روشن کر کے میوزک فیسٹیول کا افتتاح کیا وہ آسنسول آرٹسٹ ویلفیئر سوسائٹی کے ممبر ہیں اس تناظر میں سچن رائے نے کہا کہ یہ میوزک فیسٹیول 23، 24 اور 25 مئی یعنی جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو منعقد ہوگا اس تین روزہ بنگالی میوزک فیسٹیول میں مقامی فنکاروں کے ساتھ ساتھ باہر کے فنکار بھی موسیقی پیش کریں گے۔

امریکہ میں بیلجیئم کی شہزادی کا تعلیمی سلسلہ منقطع ہونے کا خطرہ

برسلز، 24 مئی (یواین آئی) امریکہ میں بیلجیئم کی شہزادی الزبتھ کا تعلیمی سلسلہ منقطع ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ روئٹرز کے مطابق بیلجیئم کی 23 سالہ مستقبل کی ملکہ شہزادی الزبتھ نے حال ہی میں ہارورڈ یونیورسٹی میں اپنا پہلا سال مکمل کیا ہے، لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی طرف سے وہاں پڑھنے والے غیر ملکی طلبہ پر عائد پابندی کی وجہ سے ان کی تعلیم کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے خلاف امریکی انتظامیہ کے اقدام کے بعد بیلجیئم کی شہزادی الزبتھ کا تعلیمی سلسلہ بھی دوسرے ہزاروں غیر ملکی طلبہ و طالبات کی طرح منقطع ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ صدر ٹرمپ کے حکم پر امریکی انتظامیہ نے ہارورڈ یونیورسٹی پر پابندی لگا دی ہے کہ وہ اب غیر ملکی طلبہ کو اپنے ہاں داخلے نہیں دے سکتی، ٹرمپ انتظامیہ کے اس انتہائی حکم کی وجہ سے پہلے سے موجود غیر ملکی طلبہ کا تعلیمی مستقبل بھی خطرے میں پڑ چکا ہے، جن میں بیلجیئم کی شہزادی الزبتھ بھی شامل ہیں۔ روئٹرز نے لکھا ہے کہ انتظامیہ کے حکم کی وجہ سے موجودہ غیر ملکی طلبہ یا تو دوسرے اسکولوں میں منتقل ہونے یا امریکا میں اپنی قانونی حیثیت کھونے پر مجبور ہوں گے، تاہم فی الوقت عدالت نے اس حکم کو عارضی طور پر روک دیا ہے۔ بیلجیئم کے شاہی محل کے ترجمان لور وینڈورن نے ایک بیان میں اس پر ردعمل میں کہا "شہزادی الزبتھ نے ابھی اپنا پہلا سال مکمل کیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے فیصلے کے اثرات آنے والے دنوں/ ہفتوں میں ہی واضح ہوں گے، ہم فی الحال صورت حال کی تحقیقات کر رہے ہیں۔" واضح رہے کہ شہزادی الزبتھ ہارورڈ میں پبلک پالیسی کی اسٹڈی کر رہی ہیں، یہ ایک 2 سالہ ماسٹر ڈگری پروگرام ہے، جو یونیورسٹی کی ویب سائٹ کے مطابق طلبہ کے نقطہ نظر کو وسیع کرتا ہے اور "پبلک سروس میں کامیاب کیریئر" کے لیے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ شہزادی الزبتھ بادشاہ فلپ اور ملکہ میتھلڈ کے ہاں پیدا ہونے والے چار بچوں میں سب سے بڑی ہے، اس لیے وہ بیلجیئم کے تخت کی وارث ہیں، ہارورڈ میں جانے سے قبل انہوں نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی سے تاریخ اور سیاست میں ڈگری حاصل کی تھی۔ خیال رہے کہ ہارورڈ یونیورسٹی نے جمعرات کو اپنے بیان میں ٹرمپ انتظامیہ کے اس اقدام کو غیر قانونی اور انتقامی کارروائی قرار دیا ہے۔

ایسٹ بنگال کے سابق کوچ کارلس کواڈریٹ نے کلب چھوڑنے کی وضاحت کی

کلب کے عہدہ داروں کو پسپائی نہیں ہر میچ میں انہیں جیت چاہیے

کولکاتا،24رمئی: ایسٹ بنگال کے سابق اسپینی کوچ کارلس کواڈریٹ کو اس وقت ایسٹ بنگال کی کوچنگ سے ہاتھ دھولینا پڑا تھا جب آئی ایس ایل XI میں ٹیم کو شروع میں لگاتار چار میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ ایسٹ بنگال کلب کے انتظام کاروں نے ٹیم کی لگاتار چار شکستوں کے بعد جب کارلس کواڈریٹ سے علاحدگی حاصل کرلی تو دوسرے اسپینی کوچ آسکر بروزن کو ذمہ داری سونپی لیکن وہ بھی اپنی ٹیم کو فتح کی جانب سے گامزن کرنے سے قاصر رہے اور ایسٹ بنگال کو ہر مقابلے میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس نے کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ میرے جانے کے بعد امید تھی کہ ٹیم کچھ کرپائے گی لیکن وہ آسکر بروزن کی کوچنگ میں بھی کچھ کرنہ پائی اور ایسے میں یہ ضرور کہوں گا کہ نہ تو میری کوچنگ خراب تھی اور نہ ہی بروزن کی، لیکن اصل مسئلہ کھلاڑیوں کے معیار کا تھا اور جن ایجنٹوں کے ذریعہ غیر ملکی کھلاڑیوں کو حاصل کیا گیا تھا وہ اس معیار کے نہیں تھے جو آئی ایس ایل میں اپنا دبدبہ بنا سکتے دوسرے ایسٹ بنگال کی انتظامیہ کے اندر یہ کمی تھی کہ وہ کھلاڑیوں کے ساتھ قریبی تچ نہیں رکھ سکے تھے اور سارا معاملہ کلب کے ایجنٹ ڈیل کرتے تھے اور اس طرح سے کھلاڑیوں کے احساسات کیا تھے اس سے کلب کے عہدہ دار بے خبر ہی رہے۔ کواڈریٹ 24-2023 کے سیزن میں ایسٹ بنگال میں شامل ہوئے تھے اور جنوری 2024 میں ایسٹ بنگال نے طویل مدت کے بعد کالنگا سپر کپ میں کامیابی حاصل کی تھی اور اس وقت ایسٹ بنگال کے عہدیداروں کی نظر کارلس کواڈریٹ سے بہتر دوسرا کوئی کوچ نہ تھا۔ لیکن 25-2024 کے سیزن کے لئے ایسٹ بنگال نے کھلاڑیوں میں جو تبدیلیا کیں اور وہ سب اپنی مرضی سے کیں اور اس میں کارلس کواڈریٹ کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔ جنوری 24-2023 کے ٹرافنسر سیزن میں جب بورجا ہریرہ نے ایف سی گوا میں جانے کی بات کی تو کواڈریٹ نے اسے جانے دیا اور یہ ایسٹ بنگال کے عہدیداروں کی مرضی کے خلاف تھا۔ ایف سی گوا کی طرف سے کھیلتے ہوئے بورجا ہریرہ نے ایسٹ بنگال کلب کے خلاف شاندار ہیٹ ٹرک بنائی جبکہ کوچ کواڈریٹ ہی تھے۔ ایف سی گوا نے ایسٹ بنگال کو 3-2 گول سے شکست دی تھی۔ بورجا نے اس کی وضاحت کردی تھی وہ ایف سی گوا میں ہی کھیلنا چاہتا تھا۔ اس نے کہا کہ گوا اس کے خاندان کے ممبروں کے لئے زیادہ بہتر جگہ تھی۔ کواڈریٹ نے کہا کہ وہ بورجا ہریرہ ٹیم میں رہنے کے لئے راضی ہی نہیں تھا تو پھر وہ کیونکر اسے رکن ے کے لئے کہہ سکتے تھے۔

کارلس کواڈریٹ جو ماضی میں بارسلونا ایف سی کے ماہر دفاعی کھلاڑی رہ چکے ہیں اس نے 1988 میں چند دوستانہ میچوں میں گیری لینکر کے ساتھ بھی کھیل چکا ہے۔ کواڈریٹ نے کہا کہ ایسٹ بنگال کے عہدیداروں کے اندر صبر نہیں ہے اور وہ چاہتے ہیں تمام کامیابیاں ایک ساتھ حاصل ہو جائیں۔

ایک طرف ایسٹ بنگال کی یہ حالت ہے لیکن وہ 26-2025 کے لئے بھی پھر سے اچھی ٹیم بنا سکتا ہے کیونکہ اس کے پاس اچھے انویسٹر اور اسپانسر ہیں اور وہ محمڈن کے اسپانسر سروچی اور دوسرے کی طرح نہیں ہیں کہ بار بار کلب سے علاحدگی کی دھمکی دیں اور اپنے حصص کا مطالبہ کریں ویسے محمڈن اسپورٹنگ کے لئے یہ ممکن نظر نہیں آرہا ہے کہ وہ 26-2025 کے لئے ٹیم بنا سکے اور آئی ایس ایل میں کھیل سکے، ایک طرف اسپانسر اور انویسٹروں کی دھمکیاں ہیں اور دوسری طرف ٹیم پر ناکامی کا زبردست دھبہ پڑا ہوا ہے ایسے میں کلب کا کوئی بھی ذمہ دار سامنے نہیں آرہا ہے جو کھل کر اس کی وضاحت کرسکے کہ محمڈن کی ٹیم اس مرتبہ آئی ایس ایل میں نہیں کھیل سکے گی جس کا مطلب ہے وہ آئی۔ لیگ میں بھی کھیل نہیں سکتی سوائے کلکتہ پریمیئر لیگ کے۔

مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل) کھلاڑیوں کے خوابوں کو پرواز دے رہی ہے

گوالیار، 24 مئی (یواین آئی) مدھیہ پردیش لیگ ابھرتے ہوئے کرکٹرز کے لیے آئی پی ایل جیسے بڑے پلیٹ فارم تک پہنچنے کا ذریعہ بنتی جارہی ہے، جس کی تازہ مثال مادھو تیواری، انیکیت ورما اور شیوم شکلا کے طور پر انڈین پریمیئر لیگ 2025 کے ایڈیشن میں دیکھی جاسکتی ہے۔ انیکیت ورما نے آئی پی ایل 2025 میں نوجوان کھلاڑیوں میں سب سے شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ انہوں نے مدھیہ پردیش پریمیئر لیگ (ایم پی ایل) میں بھوپال لیپرڈز کے لیے صرف 41 گیندوں پر 123 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی، جس کی وجہ سے انہیں سن رائزرس حیدرآباد نے اپنے اسکواڈ میں شامل کیا۔ 30 لاکھ روپے کی بیس پرائس پر خریدے گئے انیکیت ورما نے حیدرآباد کے لیے اس سیزن میں 12 میچ کھیلے ہیں اور 155.91 کے اسٹرائیک ریٹ سے سب سے زیادہ 74 رنز بناتے ہوئے کل 198 رنز بنائے ہیں۔ جارحانہ بلے بازی اور صاف ستھری ہٹنگ کے لیے معروف انیکیت نے اس کارکردگی کے دوران 16 چھکے لگائے اور 5 کیچ بھی پکڑے۔ فی الحال وہ "ایمرجنگ پلیئر آف دی سیزن "ایوارڈ کی دوڑ میں بھی شامل ہیں۔

مادھو تیواری ایک طاقتور میڈیم پیسر اور نچلے آرڈر میں مفید بلے باز ہیں۔ انہیں دہلی کیپٹلز نے آئی پی ایل 2025 کے میگا نیلامی میں 40 لاکھ روپے میں خریدا تھا۔ اگرچہ وہ سیزن کے آغاز میں پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں بنے، لیکن آخری مرحلے میں وپراج نگم کی جگہ انہیں موقع ملا۔ بھوپال لیپرڈز کی طرف سے مدھیہ پردیش لیگ میں آل راؤنڈ کارکردگی کی وجہ سے انہوں نے دہلی کیپٹلز کے اسکاؤٹس کی توجہ حاصل کی۔ 21 سالہ مادھو اس سے پہلے مدھیہ پردیش کی ایج گروپ کرکٹ میں شاندار کارکردگی دکھا چکے ہیں۔

وہیں تیسرے کھلاڑی شیوم شکلا بھی مدھیہ پردیش سے ہیں۔ انہیں کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے رومین پاول کی جگہ متبادل کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا۔ اگرچہ کولکتہ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکا تھا، لیکن یہ قدم شیوم کی صلاحیت میں ٹیم کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ شیوم شکلا نے مدھیہ پردیش لیگ میں اپنی شاندار گیند بازی سے سب کی توجہ حاصل کی تھی، بلکہ گھریلو سرکٹ میں انہیں "مسٹری اسپنر " کا خطاب بھی دیا جانے لگا ہے۔ انہوں نے ایم پی ایل 2024 میں ریوا جگوارز کی طرف سے کھیلتے ہوئے پرپل کیپ جیتی تھی۔

اب جب مدھیہ پردیش لیگ 2025 میں سات مردوں کی ٹیموں کے ساتھ پہلی بار ویمنز مقابلہ بھی شروع ہو رہا ہے، تو یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ یہاں اچھی کارکردگی دکھا کر خواتین کھلاڑی بھی بڑے پلیٹ فارم کی طرف دیکھ سکتی ہیں۔

12 جون سے گوالیار میں شروع ہونے والا یہ ٹورنامنٹ گوالیار ڈویژن کرکٹ ایسوسی ایشن (جی ڈی سی اے) کے زیر اہتمام مدھیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد کیا جارہا ہے۔ ٹیم کی جرسی کی نقاب کشائی کی تقریب 27 مئی کو گوالیار میں ہوگی۔

’آئی پی ایل کے نام پر جوئے کو فروغ دینا سنگین معاملہ‘، سٹے بازی پر سپریم کورٹ فکرمند، مرکز سے جواب طلب

نئی دہلی، 24رمئی: نوجوانوں میں سٹے بازی کے بڑھتے رجحان کو لے کر سپریم کورٹ فکرمند ہے۔ 23 مئی کو ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے اس نے کہا کہ آئی پی ایل کی آڑ میں لوگ سٹہ لگا رہے ہیں اور جوا کھیل رہے ہیں۔ عدالت نے سٹے بازی سے جڑے آن لائن ایپ کے ضابطے کے لیے دائر مفاد عامہ کی عرضی پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے کے پال کے ذریعہ دائر عرضی پر مرکز کو نوٹس جاری کیا، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ آن لائن سٹے بازی اور جوا ایپ کا استعمال کرنے کے بعد کئی بچوں نے خودکشی کرلی ہے۔ بنچ نے کہا، ”آئی پی ایل کے نام پر بڑی تعداد میں لوگ سٹہ لگا رہے ہیں اور جوئے میں ملوث ہیں، یہ سنگین معاملہ ہے۔“ عرضی دہندہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ کئی بااثر شخصیات، اداکار اور کرکٹران آن لائن ایپ کی تشہیر کررہے ہیں، جس کی وجہ سے بچے سٹے بازی کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ پال نے کہا کہ سگریٹ کے معاملے میں پیکٹ پر تمباکو نوشی کے نقصانات درج ہوتے ہیں، لیکن سٹے بازی ایپ کے معاملے میں اس طرح کی کوئی وارننگ مندرج نہیں کی جاتی ہے۔ عدالت میں ذاتی طور پر پیش ہوئے پال نے کہا، ”میں ان لاکھوں ماں-باپ کی طرف سے بات رکھ رہا ہوں، جنہوں نے گزشتہ کچھ برسوں میں اپنے بچے کھوئے ہیں۔ تلنگانہ میں 1023 سے زیادہ لوگوں نے خودکشی کی ہے کیونکہ 25 بالی ووڈ اور ٹالی ووڈ ستاروں/ بااثر لوگوں نے معصوموں کی زندگی سے کھلواڑ کیا۔“ پال نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ تلنگانہ میں بااثر لوگوں کے خلاف اطلاع اول درج کی گئی تھی کیونکہ معاملہ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کا ہے۔ حالانکہ بنچ نے معذوری ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے میں زیادہ کچھ نہیں کرسکتی کیونکہ یہ سماجی خرابیاں ہیں اور قانون بنا کر لوگوں کو سٹے بازی میں ملوث ہونے سے نہیں روکا جا سکتا۔ جج سوریہ کانت نے کہا، ”کیا کیا جا سکتا ہے؟ نظریاتی طور سے ہم آپ کے ساتھ ہیں کہ اسے روکا جانا چاہیے... لیکن شاید آپ اس غلط فہمی میں ہیں کہ اسے قانون کے ذریعہ روکا جا سکتا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”جیسے ہم لوگوں کو قتل کرنے سے نہیں روک سکتے ویسے ہی کوئی قانون لوگوں کو سٹے بازی یا جوا کھیلنے سے نہیں روک سکتا۔“ پال نے کہا کہ کچھ سابق کرکٹر بھی ان ایپس کو فروغ دے رہے ہیں، جس کی وجہ سے بہت سے نوجوانوں میں سٹے بازی کی لت لگ گئی ہے۔ بنچ نے کہا کہ وہ مرکزی حکومت سے پوچھے گی کہ وہ اس معاملے پر کیا کر رہی ہے اور اس معاملے پر حکومت سے جواب طلب کیا۔ عدالت عظمیٰ نے اس معاملے میں اٹارنی جنرل اور سالیسٹر جنرل کی مدد بھی مانگی۔

آئی ایل سی کے افتتاحی میچ میں انڈین واریئرز کا مقابلہ افریکن لائنز سے ہوگا

گریٹر نوئیڈا، 24 مئی (یواین آئی) گریٹر نوئیڈا کے شہید وجے سنگھ پتھک اسپورٹس کمپلیکس میں 27 مئی سے شروع ہونے والی انٹرکانٹی نینٹل لیجنڈز چیمپئن شپ (آئی ایل سی) کا افتتاحی میچ انڈین واریئرز اور افریکن لائنز کے درمیان 27 مئی کی شام کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد 28 مئی سے ہر روز ڈبل ہیڈر میچز دیکھنے کو ملیں گے۔ دن کا پہلا میچ دوپہر 3:30 بجے سے، جبکہ دوسرا میچ شام 7:30 بجے شروع ہوگا۔ لیگ مرحلہ تین جون کو ختم ہوگا، جس کے بعد سیمی فائنل میچز چار جون کو دوپہر 3:30 بجے اور شام 7:30 بجے سے کھیلے جائیں گے۔ پانچ جون کو گرینڈ فائنل میچ کھیلا جانا طے ہے۔

آئی ایل سی کے بانی اور ڈائریکٹر پر دیپ سانگوان نے پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ، "یہ صرف ایک لیگ نہیں بلکہ چھ براعظموں کا سنگم ہے۔ شیڈول کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ جوش و خروش برقرار رہے اور دنیا بھر کے ناظرین ہر روز اسکرین سے جڑے رہیں۔" سابق جنوبی افریقی جارحانہ بلے باز ہرشل گبز افریکن لائنز کی کپتانی کریں گے، جبکہ ایشین کنگز کی قیادت سریش رینا کے ہاتھوں میں ہے۔ ایشیا کی اس ٹیم میں رینا کے ساتھ سابق سری لنکن عظیم کھلاڑی تلک رتنے دلشان اور افغانستان کے سابق کپتان اصغر افغان بھی جلوہ بکھیریں گے۔ اس چیمپئن شپ کا نشریاتی حقوق سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر ہوگا۔

ٹیمیں: افریکن لائنز، ٹرانس ٹائٹنز (آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ)، یورو گلیڈی ایٹرز، امریکن اسٹرائیکرز، ایشین کنگز اور انڈین واریئرز۔

جوکووچ 100ویں اے ٹی پی خطاب سے ایک قدم دور

جنیوا، 24 مئی (یواین آئی) نوواک جوکووچ نے جنیوا اوپن کے سیمی فائنل میں برطانیہ کے کیمرون نوری کے خلاف سخت مقابلے میں فتح حاصل کرکے اپنے 100ویں اے ٹی پی ٹور لیول سنگلز خطاب سے ایک فتح کے فاصلے پر پہنچ گئے ہیں۔ جمی کونرز اور راجر فیڈرر کے بعد جوکووچ اوپن ایرا میں 100 اے ٹی پی ٹائٹل جیتنے والے تیسرے کھلاڑی بننے کی طرف گامزن ہیں۔ 24 مرتبہ گرینڈ سلیم چیمپئن نے جمعہ کو نوری پر 6-4، (6-8) 7-6، 6-1 کی شاندار فتح کے ساتھ اس سنگ میل کے قریب ایک قدم اور بڑھا دیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق جوکووچ نے گزشتہ سال گرمیوں میں پیرس میں اولمپک گولڈ جیتنے کے بعد سے کوئی ٹائٹل نہیں جیتا۔ وہ ہفتہ کو ہونے والے فائنل میں پولینڈ کے ہیوبرٹ ہرکاز سے مقابلہ کریں گے۔ جمعرات کو 38 سال کے ہوئے جوکووچ نے کہا، "یہ میرے لیے اب تک کا سب سے مشکل میچ تھا۔ "جوکووچ کے لیے یہ کلے سیزن مایوس کن رہا ہے، انہیں میڈرڈ اور مونٹی کارلو میں فوری طور پر باہر ہونا پڑا۔ تاہم، جنیوا میں اے ٹی پی 250 ٹائٹل فرنچ اوپن سے پہلے یہ ٹورنامنٹ اعتماد بڑھانے والا ثابت ہوسکتا ہے، جہاں وہ

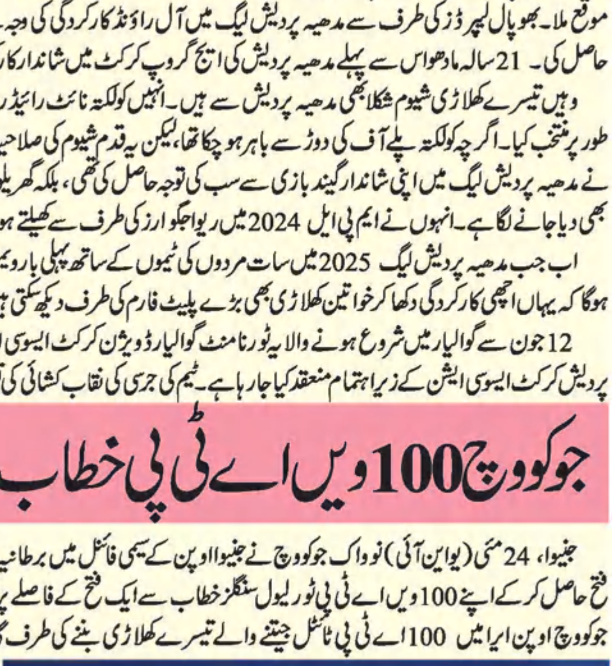

ریکارڈ توڑ 25واں گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے کی کوشش کریں گے۔ اتوار سے شروع ہونے والے رولانڈ گیروس میں پہلے راؤنڈ میں جوکووچ کا مقابلہ امریکی میکینزی میکڈونلڈ سے ہوگا۔ اپنے سیزن کے پہلے سیمی فائنل میں کھیلتے ہوئے، نوری نے پہلے سیٹ میں جوکووچ کی سروس پر صرف دو پوائنٹس جیتے۔ دوسرے سیٹ میں برطانوی کھلاڑی نے کنٹرول حاصل کیا اور پہلی بار جوکووچ کی سروس کو چیلنج کرتے ہوئے 4-1 سے آگے ہوگیا۔ 5-2 پر جوکووچ کی ڈبل فالٹ نے نوری کو ایک سیٹ پوائنٹ دلایا، لیکن وہ اپنا موقع ضائع کرگئے اور جوکووچ کو بریک بیک کرنے اور 5-5 سے برابری کرنے کا موقع دیا۔ دنیا کے 90ویں نمبر کے کھلاڑی نے ایک میچ پوائنٹ بچا کر ایک مشکل ٹائی بریک میں خود کو سنبھالا، لیکن جوکووچ کی غیر متوقع غلطی نے فائنل فور کے مقابلے کو فیصلہ کن سیٹ تک پہنچادیا۔ دنیا کے چھٹے نمبر کے کھلاڑی جوکووچ نے تیسرے سیٹ کے پہلے تین گیمز جیت کر اپنا دبدبہ دوبارہ قائم کیا اور دو گھنٹے اور 15 منٹ کے بعد انہیں فتح حاصل کرنے کا موقع ملا۔ کوچ اینڈی مرے سے الگ ہونے کے بعد پہلی بار کھیلتے ہوئے جوکووچ نے کہا، "مجھے بہت خوشی ہے کہ میں نے تیسرے سیٹ میں واپسی کی اور ٹورنامنٹ کا بہترین سیٹ کھیلا۔ فائنل میں پہنچنا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ "مارچ میں میامی اوپن کے بعد یہ جوکووچ کا سیزن کا دوسرا فائنل ہوگا، جہاں وہ چیک کے نوجوان کھلاڑی جیکب مینسک سے ہار گئے تھے۔

سکھو نے انگمو کو ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے پر مبارکباد دی

شملہ، 24 مئی (یواین آئی) ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے ہفتہ کے روز کوہ پیما چھونجن انگمو کو ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی سر کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات پیش کی ہیں۔

مسٹر سکھو نے کہا کہ کنور ضلع کے چانگو گاؤں سے تعلق رکھنے والی چھونجن انگمو جی نے ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی پر فتح کا پرچم لہرا کر ہماچل پردیش کا نام پورے ملک اور دنیا بھر میں روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نابینا چھونجن انگمو جی نے اپنی بے پناہ ہمت اور غیر متزلزل عزم کے ذریعے دنیا کو یہ دکھا دیا ہے کہ کوشش کرنے والوں کی کبھی ہار نہیں ہوتی۔ ان کی یہ کامیابی نوجوانوں کو اپنے فرض کے راستے پر ڈٹے رہنے کی تحریک دے گی۔

دورہ انگلینڈ کیلئے ٹسٹ ٹیم میں حیدرآباد کے دو ستارے محمد سراج اور نتیش ریڈی شامل۔ دونوں کو ایک بار پھر قومی ٹیم میں نمائندگی کا موقع

حیدرآباد 24 مئی (یواین آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا نے آج انگلینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز کے لئے ہندوستانی مردوں کی ٹیم کا اعلان کیا، جس میں حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے دو باصلاحیت کھلاڑیوں محمد سراج اور نتیش کمار ریڈی کو اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ ان دونوں نوجوانوں کا ٹیم میں انتخاب نہ صرف ریاست تلنگانہ بلکہ پورے جنوبی ہند کے لئے فخر کا لمحہ ہے۔ محمد سراج، جو تیز رفتار گیند بازی کے میدان میں ایک نمایاں نام بن چکے ہیں، نے ماضی میں بھی اپنی کارکردگی سے شائقینِ کرکٹ کے دل جیتے ہیں۔ خاص طور پر آسٹریلیا کے دورہ کے دوران، جب ٹیم انڈیا کئی اہم کھلاڑیوں کی غیر موجودگی میں میدان میں اتری، تو سراج نے اپنی جاندار گیند بازی سے ٹیم کو تاریخی کامیابی دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ دوسری جانب نتیش کمار ریڈی، جنہوں نے حالیہ ڈومسٹک کرکٹ اور آئی پی ایل میں متاثر کن کارکردگی پیش کی، ایک ابھرتے ہوئے اسٹار کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ انہیں پہلی بار آسٹریلیا کے حالیہ دورہ میں ٹسٹ ٹیم کا حصہ بنایا گیا تھا اور اب ایک بار پھر انگلینڈ کے چیلنجنگ ٹور کے لئے انہیں ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ ان کی مسلسل محنت، عزم اور صلاحیتوں کا اعتراف ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں جب حیدرآباد کے ان دو کھلاڑیوں کو قومی ٹیم میں نمائندگی دی گئی ہو، سراج اور نتیش کی شمولیت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کی نرسری سے نکلنے والے نوجوان کھلاڑی اب عالمی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کے لئے تیار ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انگلینڈ کی پچوں پر تیز گیند بازوں کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے اور محمد سراج جیسے اٹیکنگ بولر کی موجودگی ٹیم انڈیا کو بڑا فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ وہیں نتیش ریڈی کی آل راؤنڈ صلاحیتیں ٹیم کو بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں گہرائی فراہم کریں گی۔ حیدرآبادی عوام کے لئے یہ انتخاب خوشی کا باعث ہے، اور کرکٹ حلقوں میں امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ یہ دونوں کھلاڑی آنے والے میچس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ملک اور اپنے شہر کا نام روشن کریں گے۔ محمد سراج نے آئی پی ایل 2025 میں گجرات ٹائٹنز کی نمائندگی کرتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 10 میچس میں 14 وکٹیں حاصل کیں، جن میں 4/17 کی بہترین کارکردگی شامل ہے۔ یہ کارکردگی انہوں نے اپنے آبائی شہر حیدرآباد میں سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف پیش کی، جس میں انہوں نے ابھیشیک شرما، ٹریوس ہیڈ، انیکیت ورما اور سمرجیت سنگھ کو آؤٹ کیا۔ سراج نے آئی پی ایل کیریئر میں 100 وکٹوں کا سنگ میل بھی عبور کیا، جو کہ ان کے لئے ایک اہم کامیابی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر، سراج نے آسٹریلیا کے خلاف حالیہ ٹسٹ سیریز میں نمایاں کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے سڈنی ٹسٹ میں 3/51 اور 1/69، میلبورن ٹسٹ میں 3/70، اور ایڈیلیڈ ٹسٹ میں 4/98 کی کارکردگی پیش کی۔ نتیش کمار ریڈی، جو سن رائزرس حیدرآباد کے لئے کھیلتے ہیں، نے آئی پی ایل 2025 میں 9 اننگز میں 173 رنز بنائے، جن میں 32 رنز کی بہترین اننگز شامل ہے۔ بین الاقوامی سطح پر، ریڈی نے آسٹریلیا کے خلاف ٹسٹ سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پرتھ ٹسٹ میں 41 اور 38 رنز بنائے، جبکہ دوسرے ٹسٹ میں دونوں اننگز میں 42 رنز اسکور کئے۔ چوتھے ٹسٹ میں، انہوں نے نمبر 8 پر بیٹنگ کرتے ہوئے 128 رنز کی شراکت داری کی اور اپنی پہلی ٹسٹ سنچری اسکور کی، جو کہ آسٹریلیا میں کسی بھی ہندوستانی نمبر 8 بیٹر کی پہلی سنچری تھی۔ محمد سراج اور نتیش کمار ریڈی کی حالیہ کارکردگی ان کی محنت، عزم اور صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان کی ٹیم میں شمولیت نہ صرف حیدرآباد بلکہ پورے ملک کے لیے فخر کا باعث ہے۔ امید ہے کہ یہ دونوں کھلاڑی دورہ انگلینڈ میں بھی اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھیں گے اور ٹیم انڈیا کو کامیابیوں کی نئی بلندیوں تک پہنچائیں گے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 25th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲۵ رمئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

سیری اے کی چمپئن نیپولی نے گزشتہ میچ میں انٹر کو ہرا دیا، میراڈونا کے کلب نے اٹلی کا ٹائٹل جیت لیا

میلان 24 مئی: گزشتہ روز سری اے کا تصفیہ ہوگیا۔ ناپولی اور انٹر میلان نے پورے سیزن میں اپنا تسلط برقرار رکھا۔ دونوں ٹیموں نے آخری میچ جیتا تھا۔ لیکن میراڈونا کا پرانا کلب ناپولی صرف ایک پوائنٹ کے فرق سے اٹلی میں بہترین ہے۔ آخری میچ میں فتح کے ہیرو سکاٹ میک ٹومینے اور رومیلو لوکاکو تھے۔ اتفاق سے، دونوں کو مانچسٹر یونائیٹڈ نے 'منسوخ' کر دیا ہے۔ کرون نائر اور ابھیمانیو ایسوارن کو انگلینڈ کے ٹیسٹ ٹور کے لیے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے لیے منتخب کیا گیا کرون کو 'پریا کر کٹے' سے ایک اور موقع ملا، بنگال کے ابھیمنیو کو بیڑیاں توڑنے کا انتظار 38 ویں میچ میں جانے سے پہلے، ناپولی کے 79 پوائنٹس تھے، جبکہ انٹر کے پوائنٹس 78 تھے۔ یعنی چیمپیئن بننے کے لیے انٹر کو جیتنا تھا۔ لیکن ناپولی کو پوائنٹس سے محروم ہونا پڑا۔ ہوسکتا ہے کہ انٹر نے کومو کو 2-0 سے شکست دی ہو، لیکن کیگلیاری انتونیو کونٹے کی ٹیم کو نہیں روک سکی۔ میک ٹومینے نے 42 ویں منٹ میں شاندار والی کے ذریعے نیپولی کو آگے کر دیا۔ وہ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی بھی ہیں۔ لوکاکو نے دوسرا گول 51 ویں منٹ میں کیا۔ نیپولی نے 2-0 سے جیت کر سیری اے کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ وہ 2022-23 کے سیزن میں بھی چیمپئن تھے۔ میراڈونا کے پرانے کلب کے لیے یہ چوتھا اسکوڈیٹو ہے۔ انٹر نے آخری میچ بھی جیتا تھا۔ اسٹیفن ڈی وریج اور جوکون کوریا نے کومو کے خلاف دو دو گول کیے۔ کومو کے گول کیپر پیپے رینا نے سرخ کارڈ دیکھا۔ جس نے اس دن اپنے کیریئر کا آخری میچ کھیلا۔ لیکن انٹر 81 پوائنٹس پر رک گیا، ناپولی سے ایک پوائنٹ پیچھے۔ تاہم، Simeone Inzaghi کی ٹیم کے پاس اب بھی چیمپئنز لیگ جیتنے کا موقع ہے۔

محمد شامی کو ٹیم سے آؤٹ کر کے کیا ملے گا؟

انگلینڈ کے دورے کیلئے ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کا اعلان، گل کپتان، پنت نائب کپتان

ممبئی، 24 مئی (یواین آئی) انگلینڈ میں 20 جون سے شروع ہونے والی پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا اعلان ہفتہ کے روز کر دیا گیا۔ ٹیم کی قیادت سلامی بلے باز شبھمن گل کو سونپی گئی ہے، جبکہ وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت ان کے نائب کا کردار ادا کریں گے۔ ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں میں یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، سائی سدرشن، ابھیمنیو ایشورن، کرون نائر، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ، دھرو جوریل، واشنگٹن سندر، شاردل ٹھاکر، جسپریت بمراہ، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، آکاش دیپ، ارشدیپ سنگھ اور کلدیپ یادو شامل ہیں۔

ہندوستانی ٹیم اپنا پہلا ٹیسٹ 20 جون کو ہیڈنگلے میں کھیلے گی، جبکہ دوسرا ٹیسٹ 2 جولائی کو ایجبیسٹن، تیسرا ٹیسٹ 10 جولائی کو لارڈز میں، چوتھا ٹیسٹ 23 جولائی کو اولڈ ٹریفرڈ اور پانچواں ٹیسٹ 31 جولائی کو دی اوول میں کھیلا جائے گا۔

ٹیسٹ ٹیم میں فٹ نہ ہونے کے سبب محمد شامی جگہ بنانے میں ناکام رہے ہیں، جبکہ کرن نائر کی ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ جسپریت بمراہ کی قیادت میں محمد سراج، پرسدھ کرشنا، آکاش دیپ اور ارشدیپ سنگھ تیز گیند بازی کو مضبوطی دیں گے، جبکہ کلدیپ یادو اور جڈیجہ انگریزوں کو اسپن میں الجھانے کی ذمہ داری نبھائیں گے۔

کافی عرصے بعد ہندوستانی ٹیم تجربہ کار روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی غیر موجودگی میں خود کو ثابت کرنے کے لیے غیر ملکی سرزمین پر اترے گی۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے بھروسہ ظاہر کیا کہ گل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم اپنا سو فیصد دینے میں کامیاب رہے گی۔

گجرات کی توجہ چوٹی کے دو میں جگہ بنانے پر مرکوز

احمد آباد، 24 مئی (یواین آئی) گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) اتوار کو یہاں نریندر مودی اسٹیڈیم میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 67 ویں میچ میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کا سامنا کرے گی۔ حال ہی میں ملی ہار کے بعد، گجرات پر لیگ مرحلے میں ٹاپ دو میں جگہ بنانے کے لیے اس میچ کو جیتنے کا دباؤ ہے۔ گجرات نے 13 میچوں میں 17 پوائنٹس کے ساتھ پہلے ہی پلے آف میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ حال ہی میں لکھنؤ سپر جائنٹس سے ملی ہار نے ٹاپ دو میں جگہ بنانے کی ان کی کوششوں کو دھچکا دیا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور سے ملی ہار کے باوجود، جی ٹی ابھی بھی برتری برقرار رکھے ہوئے ہے۔

اس سیزن میں جی ٹی کی کامیابی ٹاپ آرڈر بلے بازوں کی مسلسل اچھی کارکردگی رہی ہے۔ سائی سدرشن اور شبھمن گل دونوں نے 600 سے زائد رنز بنائے ہیں، جس سے وہ گجرات کی بیٹنگ لائن اپ کی ریڑھ کی ہڈی بن گئے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں نے باقاعدگی سے اہم اننگز میں تعاون دیا ہے۔ جوس بٹلر کی فارم بھی اہم رہی ہے، جنہوں نے ٹاپ پر استحکام فراہم کیا ہے۔

مڈل اور لوئر آرڈر کو شیرفین ردرفورڈ نے مضبوط کیا ہے، جنہوں نے 161 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 267 رنز بنائے ہیں۔ شاہ رخ خان نے پچھلے میچ میں 27 گیندوں پر 59 رنز کی تیز اننگز کھیل کر اپنی دھماکہ خیز صلاحیت دکھائی تھی، جس سے یہ یقینی ہوتا ہے کہ گجرات کے پاس اسکورنگ کو تیز کرنے کے متعدد اختیارات ہیں۔ بولنگ کے محاذ پر، گجرات نے متوازن حملے کے ساتھ سخت کنٹرول برقرار رکھا ہے۔ تیز گیند باز محمد سراج اور پرسدھ کرشنا نے مجموعی طور پر 36 وکٹیں لی ہیں، جبکہ بائیں ہاتھ کے اسپنر روی سرینواسن سائی کیشور نے 9 رنز فی اوور سے کم کی اکانومی ریٹ کے ساتھ 16 وکٹیں لی ہیں۔ راشد خان اور کیگسو ربادا نے اپنی شاندار فارم کے باوجود اس سیزن میں ملے جلے نتائج حاصل کیے ہیں۔ نریندر مودی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل 2025 میں کچھ ہائی اسکورنگ میچز دیکھنے کو ملے ہیں، جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 178 رنز کے قریب رہا ہے۔ اس میدان پر سب سے بڑا ہدف 2023 میں گجرات کے خلاف کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے 207-7 کے اسکور کو حاصل کیا تھا۔ پچ تیز گیند بازوں کے لیے شروع میں اچھا باؤنس اور رفتار فراہم کرتی ہے، ساتھ ہی میچ آگے بڑھنے پر اسپنرز کی بھی مدد کرتی ہے۔ بلے بازوں کو اسٹروک کھیلنے کے لیے سازگار ٹھوس سطح کی توقع ہوسکتی ہے، لیکن اننگز کے دوسرے حصے میں اسکورنگ سست ہو جاتی ہے۔ چنئی کی ناقص کارکردگی کا سلسلہ جاری ہے اور 13 میچوں میں صرف چھ پوائنٹس اور خراب نیٹ رن ریٹ کے ساتھ، سی ایس کے کا ٹیبل میں سب سے نیچے رہنا تقریباً طے ہے۔ مشکلات کے باوجود، ڈیولڈ بریوس اور آیوش مہاترے جیسی نوجوان صلاحیتوں نے امید کی کرن دکھائی ہے۔ بریوس خاص طور پر متاثر کن رہے ہیں، انہوں نے صرف پانچ میچوں میں 160 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے 168 رنز بنائے ہیں، جس سے مڈل آرڈر میں بہت ضروری رفتار ملی ہے۔

سینئر کھلاڑی شیوم دوبے نے سی ایس کے کے لیے 130 سے کم کے اسٹرائیک ریٹ سے 340 رنز بنائے ہیں۔ تاہم، ٹیم کی گیم کو ختم کرنے میں ناکامی ان کی مایوس کن کارکردگی کے پیچھے ایک اہم وجہ رہی ہے۔ سی ایس کے کی بولنگ میں گہرائی کی کمی ہے، صرف نور احمد اور خلیل احمد ہی اپنا اثر دکھا پائے ہیں۔

کے کے آر اور ایس آر ایچ شاندار انداز میں مہم کے اختتام کے لیے میدان میں اتریں گی

نئی دہلی، 25 مئی (یواین آئی) سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) اتوار کے روز یہاں ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 سیزن کے اپنے آخری گروپ اسٹیج میچ میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) سے مقابلہ کرے گی۔ دونوں ٹیمیں پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں، اس لیے میچ نمبر 68 صرف وقار کی جنگ بن کر رہ گیا ہے۔ تاہم، اس سال کے ٹورنامنٹ میں متضاد کارکردگی کے باوجود دونوں فرنچائزیں مثبت انداز میں اپنی مہم کا اختتام کرنا چاہیں گی۔ سن رائزرز حیدرآباد نے خراب شروعات کے بعد اپنے گزشتہ چار میں سے تین میچ جیت کر شاندار واپسی کی ہے۔

اپنے پچھلے میچ میں، حیدرآباد نے رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف 42 رنز سے شاندار فتح حاصل کی، جس میں ایشان کشن نے 48 گیندوں پر 94 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ اوپنر ابھشیک شرما کے شاندار فارم نے ٹیم کی واپسی میں اہم کردار ادا کیا ہے، جنہوں نے 193 کے اسٹرائیک ریٹ سے 12 اننگز میں 407 رنز بنائے ہیں۔ ادھر، دفاعی چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اس سیزن میں مستقل فارم حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے اور 13 میچز میں صرف پانچ فتوحات کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر ساتویں مقام پر ہے۔ آر سی بی کے خلاف ان کا حالیہ میچ بارش کی نذر ہو گیا، جس سے ان کی پلے آف کی امیدیں دم توڑ گئیں۔

تجربہ کار بلے باز اجنکیا رہانے 375 رنز کے ساتھ کے کے آر کے نمایاں کھلاڑی رہے ہیں، جب کہ آندرے رسل نے وقتاً فوقتاً متاثر کن اننگز کھیل کر فارم کی جھلک دکھائی ہے۔ تاہم، بیٹنگ اور ڈیتھ اوورز کی بولنگ میں غیر مستقل مزاجی نے پورے سیزن میں نائٹ رائیڈرز کو نقصان پہنچایا ہے۔

ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں بلے بازوں کو زیادہ مدد ملنے کی توقع ہے۔ اس میدان پر آئی پی ایل 2025 کے پچھلے دو میچوں میں 199 اور 187 رنز کا اسکور با آسانی حاصل کیا گیا تھا، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ٹاس جیتنے والی ٹیم عموماً پہلے گیند بازی کو ترجیح دیتی ہے۔ اتوار کو موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے، بارش کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق، کے کے آر نے گزشتہ چھ مقابلوں میں سے چار میں کامیابی حاصل کر کے حالیہ ریکارڈ میں اپنی برتری قائم رکھی ہے۔ تاہم، موجودہ وقت میں ایس آر ایچ کی ٹیم بہتر حالت میں نظر آ رہی ہے اور اس کے کھلاڑی فارم میں ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سن رائزرز حیدرآباد اپنی مہم کا اختتام شاندار انداز میں کر سکتی ہے۔

استعمال کریں
زیادہ ہوا دینے والے پنکھے
LEC
لشکر پنکھے
عمدہ کوالیٹی، مضبوط اور بھروسہ مند سالوں سال چلنے والا
LASKAR FAN لشکر پنکھے
SUPER FAN سوپر پنکھے
آسنسول، بردوان، رانی گنج اور دھنبا دکیلئے ڈسٹری بیوٹر چاہئے
Contact for Distributorship
9339057979

اجتماعی قربانی

آیئے ہم سب مل کر سنت ابراہیمی کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور مساکین و مستحقین تک آسانی سے تقسیم کا انتظام بھی کر دیں۔

گزشتہ برس کی طرح امسال بھی اجتماعی قربانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ آپ میں سے جن حضرات کو بھی سہولت وخواہش ہو وہ اس نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں، واٹس ایپ بھی کر سکتے ہیں۔

2000 روپے ایک حصہ کا طے پایا ہے۔ سات حصے کا (14,000) روپے ہوا۔

رابطہ کریں:

خورشید عالم ندوی 9330560582
مولانا سعید الرحمن ندوی 7044218961

ملنے کا پتہ: 71/جی تلجلا روڈ، کولکاتا-700046 (مغربی بنگال)

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گاویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804